بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ جل جلالہ

پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا

امامیہ جنتری

رجسٹرڈ

2002ء

بمطابق

۱۴۲۲-۲۳ھ

حضرت امام مہدی آخر الزماں علیہ السلام

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

حضرت امام علی علیہ السلام

حضرت امام حسن علیہ السلام

حضرت امام حسین علیہ السلام

حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

ترتیب

پروفیسر اعجاز حسین بٹ (ماہر علوم فلکیات) راولپنڈی

پروفیسر محمد سلیم خان ایوبی (ماہر علوم فلکیات) لاہور

کمپیوٹر کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ: آغا علی فرزاد

کتابت: ذخر جمیل احمد خان خوشنویس

ٹائٹل: آغا علی فرزاد۔ دلاور حسین خان

مطبع: ٹیکسیشن پریس لاہور

التماس سورہ فاتحہ



آغا نثار احمد مرحوم

بانی امامیہ جنتری ادارہ

زیر نگرانی

الحاج پروفیسر سید کوثر حسین پانی پتی

الحاج پروفیسر علامہ حافظ تصدق حسین

مدیر اعلیٰ: آغا افتخار حسین

مدیر معاون: آغا شکیل رضا، آغا علی فرزاد، سید عباس سلطان، سید بابر حسین رضوی

کیپٹن مظہر حسن زیدی، رضا احسن مرزا

فہرست مضامین

آغاز سال کی دُعا

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نئے سال کی پہلی شب میں دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ
فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَالْقُوَّةَ
عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ
بِمَا يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ
يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ
يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ
يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ
سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ
الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ
لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ○

قارئین امامیہ جنتری کو نیا سال 2002ء مبارک ہو



اسمائے باری تعالیٰ جل جلالہٗ

اَللّٰہُ ۶۶	اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸	اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸	اَلْمَلِکُ ۹۰		
اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰	اَلسَّلَامُ ۱۳۱	اَلْمُؤْمِنُ ۱۳۶	اَلْمُھَیْمِنُ ۱۴۵	اَلْعَزِیْزُ ۹۴	اَلْجَبَّارُ ۲۰۶
اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲	اَلْخَالِقُ ۷۳۱	اَلْبَارِئُ ۲۱۳	اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶	اَلْغَفَّارُ ۱۲۸۱	اَلْقَھَّارُ ۳۰۶
اَلْوَھَّابُ ۱۴	اَلرَّزَّاقُ ۳۰۸	اَلْفَتَّاحُ ۴۸۹	اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰	اَلْقَابِضُ ۹۰۳	اَلْبَاسِطُ ۷۲
اَلْخَافِضُ ۱۴۸۱	اَلرَّافِعُ ۳۵۱	اَلْمُعِزُّ ۱۱۷	اَلْمُذِلُّ ۷۷۰	اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰	اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلْحَکَمُ ۶۸	اَلْعَدْلُ ۱۰۴	اَللَّطِیْفُ ۱۲۹	اَلْخَبِیْرُ ۸۱۲	اَلْحَلِیْمُ ۸۸	اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰
اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶	اَلشَّکُوْرُ ۵۲۶	اَلْعَلِیُّ ۱۱۰	اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲	اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸	اَلْمُقِیْتُ ۵۵۰
اَلْحَسِیْبُ ۸۰	اَلْجَلِیْلُ ۷۳	اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰	اَلرَّقِیْبُ ۳۱۲	اَلْمُجِیْبُ ۵۵	اَلْوَاسِعُ ۱۳۷
اَلْحَکِیْمُ ۷۸	اَلْوَدُوْدُ ۲۰	اَلْمَجِیْدُ ۵۷	اَلْبَاعِثُ ۵۷۳	اَلشَّھِیْدُ ۳۱۹	اَلْحَقُّ ۱۰۸
اَلْوَکِیْلُ ۶۶	اَلْقَوِیُّ ۱۱۶	اَلْمَتِیْنُ ۵۰۰	اَلْوَلِیُّ ۴۶	اَلْحَمِیْدُ ۶۲	اَلْمُحْصِیُ ۱۴۸
اَلْمُبْدِئُ ۵۶	اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴	اَلْمُحْیِیْ ۶۸	اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰	اَلْحَیُّ ۱۸	اَلْقَیُّوْمُ ۱۵۶
اَلْوَاجِدُ ۱۴	اَلْمَاجِدُ ۴۸	اَلْوَاحِدُ ۱۹	اَلْاَحَدُ ۱۳	اَلصَّمَدُ ۱۳۴	اَلْقَادِرُ ۳۰۵
اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴	اَلْمُقَدِّمُ ۱۸۴	اَلْمُؤَخِّرُ ۸۴۶	اَلْاَوَّلُ ۳۷	اَلْاٰخِرُ ۸۰۱	اَلظَّاھِرُ ۱۱۰۶
اَلْبَاطِنُ ۶۲	اَلْوَالِیْ ۴۷	اَلْمُتَعَالِیْ ۵۵۱	اَلْبَرُّ ۲۰۲	اَلتَّوَّابُ ۴۰۹	اَلْمُنْتَقِمُ ۶۳۰
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶	اَلرَّءُوْفُ ۲۸۶	مَالِکُ الْمُلْکِ ۲۱۲	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰		اَلْمُقْسِطُ ۲۰۹
اَلْجَامِعُ ۱۱۴	اَلْغَنِیُّ ۱۰۶۰	اَلْمُغْنِیُّ ۱۱۰۰	اَلْمَانِعُ ۱۶۱	اَلضَّارُّ ۱۰۰۱	اَلنَّافِعُ ۲۰۱
اَلنُّوْرُ	اَلْھَادِیْ	اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ

دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کریگا اُس کے دشمنوں پر اُس کی مدد کریگا اور اسکو غنی کر دیگا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اُس کی زندگی اُس پر آسان کر دیگا اور اس کا قرض ادا کر دیگا اگر چہ وہ پہاڑ کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کر دیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ

اے بخشش کرنیوالے اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنیوالے اے بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنیوالے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے بزرگی اور عظمت والے

وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا

اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا

بے پرواہ کر دے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا

مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ

کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی اُمید ہے) اے اللہ اے بے پرواہ اے قابل تعریف اے پیدا کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

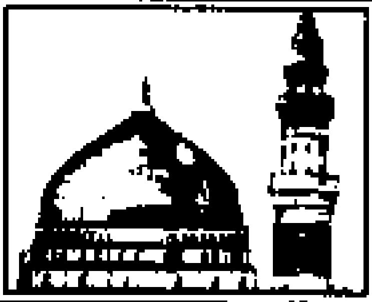
اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بہت زیادہ محبت کرنیوالے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے وہ کر گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ

حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔



القابات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُودٌ	قَاسِمٌ	عَاقِبٌ
فَاتِحٌ	شَاهِدٌ	حَاشِرٌ	رَشِيْدٌ	مَشْهُوْدٌ	بَشِيْرٌ
نَذِيْرٌ	دَاعٍ	شَافٍ	هَادٍ	مَهْدٍ	مَاحٍ
مُنْجٍ	نَاهٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ	اُمِّيٌّ	تِهَامِيٌّ
هَاشِمِيٌّ	اَبْطَحِيٌّ	عَزِيْزٌ	حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ	رَؤُفٌ	رَحِيْمٌ
طٰهٰ	مُجْتَبٰى	طٰسٓ	مُرْتَضٰى	حٰمٓ	مُصْطَفٰى
يٰسٓ	اَوْلٰى	مُزَّمِّلٌ	وَلِيٌّ	مُدَّثِّرٌ	مَتِيْنٌ
مُصَدِّقٌ	طَيِّبٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	مِصْبَاحٌ	اٰمِرٌ
حِجَازِيٌّ	اَلْاَبَرُّ	قُرَشِيٌّ	مُبَارَكٌ	اَلتَّقِيُّ	حَافِظٌ
كَامِلٌ	صَادِقٌ	اَمِيْنٌ	عَبْدُاللّٰهِ	كَلِيْمُ اللّٰهِ	حَبِيْبُ اللّٰهِ
نَجِيُّ اللّٰهِ	صَفِيُّ اللّٰهِ	خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ	حَسِيْبٌ	مُجِيْبٌ	شَكُوْرٌ
مُبَلِّغٌ	رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ	قَوِيٌّ	حَفِيٌّ	مَامُوْنٌ	مَعْلُوْمٌ
حَقٌّ	مُبِيْنٌ	مُطِيْعٌ	رَسُوْلُ الرَّاحَةِ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ
ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	نَبِيُّ الرَّحْمَةِ	يَتِيْمٌ	كَرِيْمٌ	حَكِيْمٌ
خَاتَمُ الرُّسُلِ	سَيِّدٌ	سِرَاجٌ	مُنِيْرٌ	اَلْحَقُّ	مُكَرَّمٌ
مُبَشِّرٌ	مُذَكِّرٌ	مُطَهَّرٌ	قَرِيْبٌ	خَلِيْلٌ	مَدْعُوٌّ
جَوَّادٌ	خَاتَمٌ	عَادِلٌ	شَهِيْرٌ	شَهِيْدٌ	مَبْعُوْثٌ

دُعائے مُجَرَّب و عَجِیبُ التَّاثِیر

برائے حفاظت از آفات و بلیات و حادثات و سحر و زہر و شر شیاطین جن و انس وغیرہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَ ط

اے وہ جس کے سوا غیب کا علم کوئی نہیں جانتا

یَا مَنْ لَّا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ ط

اے وہ جس کے سوا کاموں کی تدبیر عمدہ طریقے پر کوئی انجام نہیں دے سکتا

یَا مَنْ لَّا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا ھُوَ ط

اے وہ (اللہ) جس کے سوا بلاؤں کو کوئی نہیں ہٹا سکتا

یَا مَنْ لَّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ ط

اے وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا

یَا مَنْ لَّا یُحْیِ الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ ط

اے وہ (اللہ) جس کے سوا مُردے کی ہڈیوں میں کوئی جان نہیں ڈال سکتا

ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ

وہ (اللہ) اوّل سے ہے اور آخر تک رہیگا وہ ظاہر ہے اور پوشیدہ بھی ہے

وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط

اور وہی ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط

اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل فرمایا

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا o

اور ہم نے (رسول کو) تم کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا

وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ

اور کھٰیٰعص کے حق کا واسطہ اور حٰمٓ عسق کے حق کا واسطہ

وَبِحَقِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ

اور حق کا واسطہ تیری یکتائی کا، یگانگت کا، بے نیازی کا

اَلْفَرْدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ o

انفرادیت کا، تو وہ ہے جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

اور نہ کوئی اس کا ہمسر (ثانی) ہے

کَامِلًا ھَادِیًا یَا سِرًّا یَا مِلًّا صَادِقًا

اے کامل، اے ہادی، اُمیدوں کے بر لانے والے، اے صادق

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اپنی رحمت کے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ o

بارالٰہا رحمت نازل فرما تو محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر

کتاب زین المتقین سے منقول ہے کہ امام زین العابدینؑ کے زمانہ میں ایک بدکار شخص کو تین بار آگ میں ڈالا گیا نہ جلا، پھر پانی میں ڈالا گیا، نہ ڈوبا، گردن پر شمشیر جلال گئی کارگر نہ ہوئی۔ امامؑ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اسکے پاس ایک تعویذ ہے۔ دیکھا گیا تو اس کے پاس یہ دُعا نکلی۔

خُطبۂ امام المتقین حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ

(فرائض اسلام اور علم وعمل)

وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَوَسَّلَ بِهِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْإِيمَانُ بِهِ وَبِرَسُولِهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ، فَإِنَّهُ ذِرْوَةُ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ فَإِنَّهَا الْفِطْرَةُ. وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا الْمِلَّةُ. وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ فَإِنَّهَا فَرِيضَةٌ وَاجِبَةٌ. وَصَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِنَّهُ جُنَّةٌ مِنَ الْعِقَابِ. وَحَجُّ الْبَيْتِ وَاعْتِمَارُهُ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَيَرْحَضَانِ الذَّنْبَ وَصِلَةُ الرَّحِمِ، فَإِنَّهَا مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ، وَمَنْسَأَةٌ فِي الْأَجَلِ. وَصَدَقَةُ السِّرِّ فَإِنَّهَا تُكَفِّرُ الْخَطِيئَةَ. وَصَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ فَإِنَّهَا تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ. وَصَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ فَإِنَّهَا تَقِي مَصَارِعَ الْهَوَانِ ۝

أَفِيضُوا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الذِّكْرِ. وَارْغَبُوا فِيمَا وَعَدَ الْمُتَّقِينَ فَإِنَّ وَعْدَهُ أَصْدَقُ الْوَعْدِ. وَاقْتَدُوا بِهَدْيِ نَبِيِّكُمْ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ الْهَدْيِ. وَاسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِ فَإِنَّهَا أَهْدَى السُّنَنِ. وَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ وَتَفَقَّهُوا

ترجمہ: اللہ کی طرف وسیلہ ڈھونڈنے والوں کے لیے بہترین وسیلہ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانا ہے۔ اور اس کی راہ میں جہاد کرنا کہ وہ اسلام کی سربلند چوٹی ہے اور کلمۂ توحید کہ وہ فطرت (کی آواز) ہے۔ اور نماز کی پابندی کہ وہ عین دین ہے اور زکوٰۃ ادا کرنا کہ وہ فرض وواجب ہے اور ماہ رمضان کے روزے رکھنا کہ وہ عذاب کی سپر ہے اور خانۂ کعبہ کا حج و عمرہ بجا لانا کہ وہ فقر کو دور کرتے اور گناہوں کو دھو دیتے ہیں اور عزیزوں سے حسن سلوک کرنا کہ وہ مال کی فراوانی اور عمر کی درازی کا سبب ہے اور مخفی طور پر خیرات کرنا کہ وہ گناہوں کا کفارہ ہے اور کھلم کھلا خیرات کرنا کہ وہ بُری موت سے بچاتا ہے اور لوگوں پر احسانات کرنا کہ وہ ذلت اور رسوائی کے موقع سے بچاتا ہے۔ اللہ کے ذکر میں بڑھے چلو اس لیے کہ وہ بہترین ذکر ہے۔ اور اس چیز کے خواہشمند ہو کہ جس کا اللہ نے پرہیزگاروں سے وعدہ کیا ہے اس لیے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے زیادہ سچا ہے۔ نبیؐ کی سیرت کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے اور ان کی سُنّت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے اور قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے۔ اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ

فِيْهِ فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ، وَاسْتَشْفُوْا بِنُوْرِهٖ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُوْرِ. وَاَحْسِنُوْا تِلَاوَتَهٗ فَإِنَّهٗ اَحْسَنُ الْقَصَصِ. فَإِنَّ الْعَالِمَ الْعَامِلَ بِغَيْرِ عِلْمِهٖ كَالْجَاهِلِ الْجَائِرِ الَّذِيْ لَا يَسْتَفِيْقُ مِنْ جَهْلِهٖ، بَلِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِ اَعْظَمُ، وَالْحَسْرَةُ لَهُ اَلْزَمُ، وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ اَلْوَمُ.

سینوں (کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں) کے لیے شفا ہے۔ اور اس کی خوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے واقعات سب واقعات سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔ وہ عالم جو اپنے علم کے مطابق عمل نہیں کرتا اُس سرگرداں جاہل کی مانند ہے جو جہالت کی سرمستیوں سے ہوش میں نہیں آتا۔ بلکہ اس پر (اللہ کی) حجت زیادہ ہے اور حسرتؔ افسوس اس کیلئے لازمؔ ضروری ہے اور اللہ کے نزدیک وہ زیادہ قابلِ ملامت ہے۔

نماز ہدیۂ چہاردہ معصومین علیہم السلام

مومنین کے لیے ایک آسان اور مجرب نسخہ لکھ رہا ہوں:

جمعہ: کے دن سے نماز جمعہ سے قبل ۲ دو رکعت نماز ہدیۂ جناب رسولِ خدا پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر، دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز نہایت خشوع خضوع کے ساتھ پڑھیں۔

ہفتہ: کے دن ہدیۂ جناب امیرؑ ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

اتوار: ہدیۂ جناب سیدہ سلام اللہ علیہا ۲ دو رکعت پڑھیں۔

پیر: ہدیۂ جناب حسن مجتبیٰ علیہ السلام ۲ دو رکعت پڑھیں۔

منگل: ہدیۂ جناب حسین علیہ السلام ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

بدھ: ہدیۂ جناب امام علی زین العابدینؑ ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

جمعرات: ہدیۂ جناب امام محمد باقر علیہ السلام ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

جمعہ: ہدیۂ جناب امام جعفر صادقؑ ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

ہفتہ: ہدیۂ جناب امام موسیٰ کاظمؑ ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

اتوار: ہدیۂ جناب امام علی رضا علیہ السلام ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

پیر: ہدیۂ جناب امام محمد تقی علیہ السلام ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

منگل: ہدیۂ جناب امام علی نقی علیہ السلام ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔

بدھ: ہدیۂ جناب حسن عسکری علیہ السلام ۲ دو رکعت نماز پڑھیں

جمعرات: ہدیۂ جناب آخرالزمان امام مہدی علیہ السلام ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔ پھر یہ اعجاز ہوگا کہ چند دن، چند ہفتوں یا چند ماہ کے بعد ایک دن ایسا آئے گا کہ جس ہستی کی آپ نماز ہدیۂ پڑھیں گے۔ اس دن اس ہستی کا یوم ولادت یا یوم شہادت ہوگا۔ اس دن اللہ تعالیٰ سے اپنی مرادیں اس ہستی کا واسطہ دے کر مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہوگی۔ —— ایک گنہگار مومن

عمل نادِ علی علیہ السلام

نادِ علیؑ اسمِ اعظم ہے مگر جو نادِ علیؑ میں یہاں پیش خدمت کر رہا ہوں یہ آج تک آپ نے سُنا یا دیکھا نہیں ہوگا بلکہ میں کہوں کہ اصل نادِ علیؑ یہ ہے تو غلط نہیں ہوگا۔

نماز فجر و عشاء کے بعد ۱۱ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں پھر ۱۱ مرتبہ یاعلیؑ کہیں پھر دستِ دُعا بلند کرکے مندرجہ نادِ علیؑ پڑھیں۔ فوائد بے شمار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ فَنَادَيْتُهٗ لِيُظْهِرَ عَلِيٌّ مِنْ عَجَائِبِ اٰثَارِ وِلَايَتِهٖ وَغَرَائِبِ اَسْرَارِ اِمَامَتِهٖ حَتّٰى يَنْجَلِيَ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ بِوِلَايَتِهٖ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِسِرِّ وِلَايَتِكَ الْخَفِيِّ الْجَلِيِّ ٥

بعد ازاں ۱۱ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں دُعا مانگیں۔ (مولانا نثار عباس الجہادی)

نقشِ نادِ علی علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ	عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ
عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ
مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی
الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰهُ
عَوْنًا	لَّکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِکَ
لَّکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ
فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ
کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِیُّ
هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ
وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ

نقشِ نادِ علیؑ جو کہ ۱۰ خانوں پر تیار کیا گیا ہے نہایت مجرب اور سود مند ثابت ہوا ہے اس نقش کو ہر جائز مطالبات اور مقصد کے لیے نوچندی جمعرات کو نیک ساعت میں لکھ کر گلے یا بازو میں باندھیں۔ لکھنے سے قبل اور آخر میں اور گلے یا بازو میں باندھنے سے قبل اور آخر میں بھی دس دس بار درود ضرور پڑھیں —— ہدیہ گزار: سید عطا حسین عابدی، مرشد آبادی

ماں

(مرثیہ)

کلام: محمد رضا سرسوی
مرسلہ: شیخ سعادت علی صدی



۱

موت کی آغوش میں جب تھک کے سو جاتی ہے ماں
تب کہیں جا کر رضاؔ تھوڑا سکوں پاتی ہے ماں

۲

فکر میں بچوں کی کچھ اس طرح گھل جاتی ہے ماں
نوجواں ہوتے ہوئے بوڑھی نظر آتی ہے ماں

۳

روح کے رشتوں کی یہ گہرائیاں تو دیکھئے
چوٹ لگتی ہے ہمارے اور چلاتی ہے ماں

۴

ہڈیوں کا رس پلا کر اپنے دل کے چین کو
کتنی ہی راتوں میں خالی پیٹ سو جاتی ہے ماں

۵

جانے کتنی برف سی راتوں میں ایسا بھی ہوا
بچہ تو چھاتی پہ ہے گیلے میں سو جاتی ہے ماں

۶

جب کھلونے کو مچلتا ہے کوئی غربت کا پھول
آنسوؤں کے ساز پر بچے کو بہلاتی ہے ماں

۷

فکر کے شمشان میں آخر چتاؤں کی طرح
جیسے سوکھی لکڑیاں، اس طرح جل جاتی ہے ماں

۸

اپنے آنچل سے گلابی آنسوؤں کو پونچھ کر
دیر تک غربت پہ اپنی اشک برساتی ہے ماں

۹

سامنے بچوں کے خوش رہتی ہے ہر اک حال میں
رات کو چھپ چھپ کے لیکن اشک برساتی ہے ماں

۱۰

کب ضرورت ہو مری بچے کو' اتنا سوچ کر
جاگتی رہتی ہیں آنکھیں اور سو جاتی ہے ماں

۱۱

پہلے بچوں کو کھلاتی ہے سکون و چین سے
بعد میں جو کچھ بچا وہ شوق سے کھاتی ہے ماں

۱۲

مانگتی ہی کچھ نہیں اپنے لئے اللہ سے
اپنے بچوں کے لئے دامن کو پھیلاتی ہے ماں

۱۳

دے کے اک بیمار بچے کو دعائیں اور دوا
پائنتی ہی رکھ کے سر قدموں پہ سو جاتی ہے ماں

۱۴

گر جواں بیٹی ہو گھر گھر میں اور کوئی رشتہ نہ ہو
اک نئے احساس کی سولی پہ چڑھ جاتی ہے ماں

۱۵

ہر عبادت ہر محبت میں نہاں ہے اک غرض
بے غرض بے لوث ہر خدمت کو کر جاتی ہے ماں

۱۶

زندگی بھر بینتی ہے خار، راہ زیست سے
جاتے جاتے نعمت فردوس دے جاتی ہے ماں

۱۷

بازوؤں میں بھینچ کے آجائے گی جیسے کائنات
ایسے بچے کے لئے باہوں کو پھیلاتی ہے ماں

۱۸

زندگانی کے سفر میں گردشوں کی دھوپ میں
جب کوئی سایہ نہیں ملتا تو یاد آتی ہے ماں

۱۹

پیار کہتے ہیں کسے اور مامتا کیا چیز ہے
کوئی اُن بچوں سے پوچھے جن کی مر جاتی ہے ماں

۲۰

صفحۂ ہستی پہ لکھتی ہے اصولِ زندگی
اِس لئے اک مکتبِ اسلام کہلاتی ہے ماں

۲۱

اس نے دنیا کو دیے معصوم رہبر اس لئے
عظمتوں میں ثانیٔ قرآن کہلاتی ہے ماں

۲۲

گھر سے جب پردیس جاتا ہے کوئی نورِ نظر
ہاتھ میں قرآن لے کر در پہ آجاتی ہے ماں

۲۳

دے کے بچے کو ضمانت میں رضائے پاک کی
پیچھے پیچھے سر جھکائے دور تک جاتی ہے ماں

۲۴

کانپتی آواز سے کہتی ہے "بیٹا الوداع"
سامنے جب تک رہے ہاتھوں کو لہراتی ہے ماں

۲۵

جب پریشانی میں گھر جاتے ہیں ہم پردیس میں
آنسوؤں کو پونچھنے خوابوں میں آجاتی ہے ماں

۲۶

ایسا لگتا ہے کہ جیسے آگئے فردوس میں
بھینچ کر بانہوں میں جب سینے سے لپٹاتی ہے ماں

۲۷

دیر ہو جاتی ہے گھر آنے میں اکثر جب ہمیں
ریت پر مچھلی ہو جیسے ایسے گھبراتی ہے ماں

۲۸

مرتے دم بچہ نہ آپائے اگر پردیس سے
اپنی دونوں پتلیاں چوکھٹ پہ رکھ جاتی ہے ماں

۲۹

بعد مر جانے کے پھر بیٹے کی خدمت کے لئے
بھیس بیٹی کا بدل کر گھر میں آجاتی ہے ماں

۳۰

ہم بلاؤں میں کہیں گھرتے ہیں تو بے اختیار
خیر ہو بچے کی، کہہ کر در پہ آجاتی ہے ماں

۳۱

چاہے ہم خوشیوں میں ماں کو بھول جائیں دوستو!
جب مصیبت سر پہ آتی ہے تو یاد آتی ہے ماں

۳۲

دور ہو جاتی ہے ساری عمر کی اس دم تھکن
بیاہ کر بیٹے کو جب گھر میں بہو لاتی ہے ماں

۳۳

چھین لیتی ہے وہی اکثر سکونِ زندگی
پیار سے دلہن بنا کر جس کو گھر لاتی ہے ماں

۳۴

پھیر لیتے ہیں نظر جس وقت بیٹے اور بہو
اجنبی اپنے ہی گھر میں ہائے بن جاتی ہے ماں

۳۵

ہم نے یہ بھی تو نہیں سوچا الگ ہونے کے بعد
جب دیا ہی کچھ نہیں ہم نے تو کیا کھاتی ہے ماں

۳۶

ضبط تو دیکھو کہ اتنی بے رخی کے باوجود
بددعا دیتی ہے ہرگز اور نہ پچھتاتی ہے ماں

۳۷

اللہ اللہ بھول کر ہر اک ستم کو رات دن
پوتی پوتے سے شکستہ دل کو بہلاتی ہے ماں

۳۸

بیٹا کتنا ہی بُرا ہو، پر پڑوسن کے حضور
روک کر جذبات کو بیٹے کے گُن گاتی ہے ماں

۳۹

شادیاں کر کے بچے جا بسے پردیس میں
دل خطوں سے اور تصویروں سے بہلاتی ہے ماں

۴۰

اپنے سینے پر رکھے ہے کائناتِ زندگی
یہ زمیں اس واسطے اے دوست کہلاتی ہے ماں

۶۱
سال بھر میں یا کبھی ہفتے میں جمعرات کو
زندگی بھر کا صلہ اِک فاتحہ پاتی ہے ماں

۶۲
گرد ہی کی گرد جم جائے نہ میرے چاند پر
بارشِ ایمان میں یوں روز نہلاتی ہے ماں

۶۳
اپنے پہلو میں لٹا کر روز طوطے کی طرح
ایک ، بارہ ، پانچ ، چودہ ہم کو رٹواتی ہے ماں

۶۴
عمر بھر غافل نہ ہونا ماتمِ شبیرؑ سے
رات دن اپنے عمل سے ہم کو سمجھاتی ہے ماں

۶۵
مرتبہ ماں کا ہو ظاہر اس لئے فردوس سے
اپنے بچوں کے لئے پوشاک منگواتی ہے ماں

۶۶
یاد آتا ہے شبِ عاشور کا کڑیل جواں
جب کبھی الجھی ہوئی زلفوں کو سلجھاتی ہے ماں

۶۷
سب سے پہلے جان دینا فاطمہؑ کے لال پر
رات بھر عونؑ و محمدؑ کو سمجھاتی ہے ماں

۶۸
جب تلک یہ ہاتھ ہیں ہمشیر بے پردہ نہ ہو
اک بہادر باوفا بیٹے سے فرماتی ہے ماں

۶۹
نوجواں بیٹا اگر دم توڑ دے آغوش میں
زندگی بھر سر کو دیواروں سے ٹکراتی ہے ماں

۷۰
فاطمہؑ تیرے لال پر قربان کرنے کے لئے
باندھ کر سہرا جواں بیٹے کو لے آتی ہے ماں

۷۱
خون میں ڈوبے ہوئے آتے ہیں جب سہرے کے پھول
ایک اِک ٹکڑے کو اپنے دل سے لپٹاتی ہے ماں

۷۲
لاشِ قاسمؑ پر کہا زندہ رہی تو آؤں گی
اب تو سوئے شام دلہن کو لے جاتی ہے ماں

۷۳
لاش پر بیٹے کی پڑھتی ہے جوانی مرثیہ
شکر کا سجدہ اس عالم میں بجا لاتی ہے ماں

۷۴
اللہ اللہ اتحادِ صبر لیلےٰ و حسینؑ
باپ نے کھینچی سناں ، سینے کو سہلاتی ہے ماں

۷۵
یہ بتا سکتی ہے ہم کو بس ربابِ خستہ تن
کس طرح بن دودھ کے بچے کو بہلاتی ہے ماں

۷۶
بھیج کر بچے کو تیروں میں سکونِ قلب سے
پھر شہادت کے لئے دامن کو پھیلاتی ہے ماں

۷۷
دے کے اپنے لعل کو اسلام کی آغوش میں
گود خالی پھر سوئے جنت پلٹ جاتی ہے ماں

۷۸
شمر کے خنجر سے یا سوکھے گلے سے پوچھیے
ماں اِدھر منہ سے نکلا ہے اُدھر آتی ہے ماں

۷۹
ایسا لگتا ہے کسی مقتل سے اب بھی وقتِ عصر
اِک بریدہ سر سے "پیاسا ہوں" صدا آتی ہے "ماں"

۸۰
اپنے غم کو بھول کر روتے ہیں جو شبیرؑ کو
اُن کے اشکوں کے لئے جنت سے آجاتی ہے ماں

۸۱
شکریہ ہو ہی نہیں سکتا کبھی اس کا ادا
مرتے مرتے بھی دعا جینے کی دے جاتی ہے ماں

دُعائے حصار

یہ دُعا، دشمنوں سے حفاظت اور اُن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خاص ہے۔ نیز اگر کوئی شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ قضا اس سے ٹل جائے اور روزی اس کی فراخ ہو اور دشمن اس کے مقہور و مغلوب ہوں اور وہ خود لوگوں کی نظروں میں قابلِ احترام ہو اور حاجتیں اس کی پوری ہوں تو ہر روز تین مرتبہ سورۃ الحمد پڑھ کر اس دُعاءِ حصار کو پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمدؐ رسولؐ اللہ (درود ہو اللہ کا ان پر اور انکی آل پر)

اَمَامِيْ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَوْقَ

میرے آگے ہیں اور فاطمہؑ بنت رسولؐ اللہ میرے سر پر سایہ فگن

رَاْسِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ

ہیں اور امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ

وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَالْحَسَنُ

جانشین رسول خداؐ میرے داہنی جانب ہیں اور حسنؑ

وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰى وَ

و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و

عَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ وَّالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ

علیؑ و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ و حجت (اللہ)

الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِيْ

منتظر محمدؑ مالک زمانہ (موجودہ) میرے امام ہیں

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ عَنْ شِمَالِيْ وَاَبُوْذَرٍّ

جنہیں نازل ہوں اللہ کی ان سب حضرات پر میرے بائیں جانب ہیں اور

وَّسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ

ابوذرؓ و سلمانؓ و مقدادؓ و حذیفہؓ و عمارؓ جو

اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اصحاب ہیں رسول خداؐ کے راضی ہو اللہ ان سے پیچھے

مِنْ وَّرَائِيْ وَمَلَائِكَتُهٗ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پیچھے ہیں اور ملائکہ (اُن پر سلام ہو) میرے گرد

حَوْلِيْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى شَانُهٗ رَبِّيْ تَقَدَّسَتْ

ہیں اور اللہ بلند ہے اس کی شان میرا پروردگار پاک ہیں

اَسْمَآؤُهٗ وَتَظَاهَرَتْ اٰلَآؤُهٗ مُحِيْطٌ بِيْ وَ

اس کے اسماء اور ظاہر ہو رہا ہیں اسکی نعمتیں احاطہ کیے ہیں میرا اور

حَافِظِيْ وَحَفِيْظِيْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

میرا محافظ اور میرا نگہبان ہے اور اللہ ان کے پیچھے احاطہ کئے

مُحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ

ہوئے ہیں۔ بلکہ وہ قرآن مجید جو لوح محفوظ

مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ

میں ہے۔ پس اللہ بہترین حفاظت کرنیوالا اور وہ سب سے زیادہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

رحم کرنے والا ہے رحم کرنیوالوں میں۔ یا علیؑ! یا علیؑ!

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

یا علیؑ! یا علیؑ! یا علیؑ! یا علیؑ! یا علیؑ!

يَا عَلِيُّ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

یا علیؑ! پاک و منزہ ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بزرگ ہے۔ اور نہ کوئی طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِالرَّبِّ الْكَرِيْمِ

ہے اور نہ کوئی قوت ہے سوائے ذریعہ اللہ بلند و بزرگ کے پروردگار کی وجہ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْوَلِيُّ الْقَدِيْمُ يَا وَاحِدُ ۝

سے جو کریم ہے اور وہ ارفع و بلند مالک ہے ساتھی ہے اے یکتا۔

التماس دُعا خصوصی برائے تحفظ صحت، جان و مال — حبیب علی سید
از تعقیباتِ نمازِ پنجگانہ مؤلفہ آغا شاہ احمد مرحوم شائع کردہ افتخار بک ڈپو لاہور

الحاج سید غلام نقی رضوی

الصلوٰۃ (نماز)

(ماخوذ از من لایحضرہ الفقیہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝

(سورہ البقرۃ، آیت ۴۳ پ۱)

ترجمہ: "پابندی سے نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو لوگ (ہمارے سامنے) عبادت کے لیے جھکتے ہیں اُن کے ساتھ تم بھی جھکا کرو۔"

اس کے بعد اسی سورۃ کی آیت ۱۷۷ میں ارشاد رب الجلیل ہو رہا ہے۔ سورۃ البقرۃ آیت ۱۷۷ پارہ ۲۔ (ترجمہ) "نیکی کچھ یہی تھوڑی ہے کہ (نماز میں اپنا) رُخ پورب یا پچھم کی طرف کر لو بلکہ نیکی تو اس کی ہے جو اللہ اور روز آخرت پر اور فرشتوں اور اللہ کی کتاب اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور اس کی محبت میں اپنا مال قرابتداروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافر (پردیسیوں) اور مانگنے والوں اور کنیزوں اور غلاموں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرے۔ اور پابندی سے نماز پڑھے۔ اور زکوٰۃ دیتا رہے گا اور جب کوئی عہد کریں تو اپنے قول کے پورے رہیں اور فقر و فاقہ، رنج، سختی اور کٹھن کے وقت ثابت قدم رہیں یہی وہ لوگ ہیں جو دعویٰ ایمان میں) سچے نکلے۔ اور یہی لوگ (وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ) پرہیزگار ہیں۔ ان کا شمار متقین میں ہوتا ہے۔

امام المتقین حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام نے پورے قرآن پر بڑی سختی سے عمل کیا اور اس مندرجہ بالا آیت پر ایسا عمل کیا کہ ذات باری تعالیٰ نے خوش ہو کر ولایت کی سند ان الفاظ میں عطا فرمادی۔

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ ۝ (سورۃ المائدہ آیت ۵۵ پ۶)

ترجمہ: "(اے ایمان والو) تمہارے مالک، سرپرست ولی بس خدا اور اس کا رسولؐ اور وہ مومنین ہیں جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔"

مذکورہ بالا آیات بینات پر مفسرین نے بالاتفاق حضرت امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شان میں ہونے کا اقرار کیا ہے۔ کیونکہ آپؑ ہی نے حالتِ رکوع میں سائل کو اپنی انگشتری عطا فرمائی تھی۔ اس کے بعد ہی یہ آیت نازل ہوئی۔

جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا:

۱۔ نماز دین کا ستون ورکن ہے۔ جو شخص اسے چھوڑ دیگا وہ اپنے دین کو گرانے والا ہے۔

۲۔ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے وہ جہنم میں اسّی حقب رہے گا۔ اور ایک حقب اسّی سال کا ہوتا ہے۔

۳۔ نماز نجات کا ذریعہ ہے۔

۴۔ نماز قبول ہو گئی تو تمام اعمال قبول ہو جائیں گے اور نماز رد ہو گئی تو تمام اعمال رد کر دیے جائیں گے۔

۵۔ ● نماز مومن کی معراج ہے۔ ● نماز سے بشریت عروج پاتی ہے۔ ● نماز عبد کو معبود سے ملاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جناب رسولؐ خدا کو حکم دیا:

"(اے رسولؐ) اپنے اہل کو نماز کا حکم دیں اور آپؐ خود بھی اس پر کاربند (پابند) رہیں۔" (سورۂ طٰہٰ، آیت ۱۳۲، پ۱۶)

یہی وجہ ہے کہ آنحضرتؐ اتنی زیادہ نمازیں پڑھتے تھے کہ آپؐ کے پائے اقدس پر ورم آجاتا تھا پس اللہ نے فرمایا: "اے پاک و پاکیزہ بندے! ہم نے آپؐ پر قرآن اس لیے تو نازل نہیں کیا کہ آپ اپنے آپ کو (اس قدر) مشقت میں ڈال دیں۔" (سورۂ طٰہٰ آیت ۱-۲، پ۱۶)

اور یہ انتہائی کمال عبدیت اور اللہ کی اپنے حبیبؐ سے محبت کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کہے:

یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ

ترجمہ: "اے کملی اوڑھنے والے! آپؐ رات کے وقت (نماز کے لیے) کھڑے ہوں لیکن تھوڑا آرام بھی کر لیا کیجئے۔" (سورۂ المزمل آیت ۱-۲ پ۲۹)

آنحضرتؐ کے بعد آپؐ کے اہل بیت طاہرین علیہم السلام کا طرز عمل بھی یہی نظر آتا ہے چنانچہ جناب امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ اکثر ساری رات عبادتِ الٰہی کرتے اور اس قدر انہماک اور خضوع و خشوع سے نماز پڑھتے کہ دیکھنے والے سمجھتے کہ حضرتؑ اپنے مالکِ حقیقی سے جاملے۔ ایک مرتبہ ابن درداء نے جناب فاطمہ زہراؑ کو آکر خبر دی کہ جناب امیرؑ کا انتقال ہوگیا ہے کیونکہ میں نے دیکھا کہ فلاں باغ میں آپ گریہ و زاری میں مشغول عبادت تھے کہ اچانک آواز بند ہوگئی میں نے آپؑ کو ہلا ہلا کر پکارا آپؑ کا جسم اقدس بالکل اکڑ چکا تھا۔" جناب فاطمہ زہراؑ نے فرمایا "اے ابن درداء! جب امیر المومنینؑ نماز پڑھتے ہیں تو آپؑ کی یہی حالت ہوجاتی ہے۔"

تمام ائمہ اہل بیت علیہم السلام کا عبادتِ الٰہی میں یہی حال ہوتا تھا حضرت امام علی ابن الحسینؑ نے تو اتنی نمازیں پڑھیں کہ کثرت سجدہ سے آپؑ کا لقب سید الساجدین اور زین العابدین ہوگیا تھا۔

نماز کی فضیلت

○ جناب رسول خدا صلعم نے ارشاد فرمایا: "نماز ترازو ہے جس نے اس کو پورا رکھا اس نے پورا اجر پایا۔"

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی اطاعت دراصل زمین پر اس کی خدمت ہے اور اس کی کوئی خدمت نماز کے برابر نہیں ہوسکتی۔ اسی بنا پر ملائکہ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو اس وقت آواز دی جب وہ محراب عبادت میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔"

○ حضرت رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا "جب کبھی کسی نماز کا وقت آتا ہے ایک فرشتہ لوگوں کے درمیان آواز دیتا ہے کہ "اے لوگو! وہ آگ جو تم نے اپنی پشت پر روشن کر رکھی ہے، اٹھو اور اپنی نماز سے اس کو بجھا دو۔"

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا "بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر یہ قبول کرلی گئی تو اس کے سارے اعمال قبول کر لیے جائیں گے۔ اگر رد کر دی گئی تو اس کے اعمال رد کر دیے جائیں گے۔

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا "تم لوگ (نماز میں) سستی سے بچو کیونکہ تمہارا پالنے والا الرحیم ہے وہ عمل قلیل (کم عمل) کو بھی قبول کرلیتا ہے۔" چنانچہ اگر ایک بندہ دو رکعت نماز محض خوشنودیٔ خدا کے لیے پڑھے تو ان دونوں رکعتوں پر اللہ اس کو جنت میں داخل کر دیگا۔ اور اگر بندۂ خدا ایک درہم خدا کی خوشنودی کی نیت سے تصدق کرتا ہے۔ تو اس کی جزا میں اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دے گا اور اگر وہ ایک مستحب روزہ صرف خدا کی خوشنودی کی نیت سے رکھے گا تو خداوند کریم اس کے عوض اس کو جنت میں داخل کرے گا۔"

نیز امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا "جس دل میں بھی ثواب کی طرف رغبت کا خوف جمع ہوجائے گا اس پر جنت واجب ہے۔"

نماز کی قدر و منزلت۔ اللہ کی نظر میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

نمازی کے لیے تین شرف ہیں :

۱۔ جب نماز پڑھنے والا نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو فرشتے اس کے دونوں قدموں سے لے کر آسمان تک اس کو اپنے حصار میں لے لیتے ہیں۔

۲۔ آسمان سے لے کر نمازی کے سر تک خیر و برکت بکھیری جاتی ہے۔

۳۔ اگر نمازی یہ جان لے کہ (اس وقت) کس (ذاتِ اقدس و بابرکت) سے گفتگو میں مصروف ہے تو وہ اس گفتگو کو کبھی ختم ہی نہ کرے۔"

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل نماز ہے۔ پس ایک انسان کے لیے یہ کتنی اچھی بات ہے کہ وہ غسل کرے وضو کرے اور ایک گوشے میں چلا جائے، جہاں اس کو کوئی نہ دیکھے صرف اللہ اس کو دیکھے کہ وہ رکوع کر رہا ہے سجدے کر رہا ہے۔ اور جب کوئی بندہ سجدہ کرتا ہے۔ اور اس کا سجدہ طولانی ہو جاتا ہے تو ابلیس لعین چلا اٹھتا ہے۔ اور کہتا ہے" ہائے افسوس! یہ (آدمؑ کی اولاد) لوگ تو اللہ کی اطاعت کر رہے ہیں اور میں نے اللہ کی نافرمانی کر لی۔ اور (مردود ہو گیا) یہ لوگ تو سجدے کر رہے ہیں اور میں نے سجدے سے انکار ہی کر دیا۔ (اور قیامت تک لعنتی قرار پا گیا۔)"

آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا: "تم لوگوں میں نماز کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے گھر کے دروازہ پر کوئی چھوٹی نہر جاری ہو، وہ اپنے گھر سے دن رات میں پانچ مرتبہ نکلے اور اس میں غسل کرے تو پانچ مرتبہ غسل کرنے کے بعد اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہ سکتا ہے (ہرگز نہیں)۔ اسی طرح دن رات میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنے سے کیا کوئی گناہ نمازی کے ذمّے باقی رہ سکتا ہے (ہرگز نہیں)۔"

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا :

"جب حضرت آدم علیہ السلام جنّت سے اُتارے گئے تو ان کے چہرے سے قدموں تک سیاہ تل نمودار ہو گئے۔ اور اس کی وجہ سے ان کا حزن و ملال اور بڑھ گیا پس حضرت جبرئیلؑ ان کے پاس آئے اور بولے۔ اے آدمؑ! آپ کیوں گریہ فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا "میرے جسم پر یہ تل نمودار ہو گئے ہیں۔" حضرت جبرئیلؑ نے کہا اے آدمؑ اٹھو اور نماز پڑھو۔ اور یہ پہلی نماز (ظہر) کا وقت تھا۔۔۔ آپ نے نماز پڑھی تو وہ تل چہرے سے غائب ہو کر گردن تک رہ گئے۔ پھر حضرت جبرئیلؑ ان کے پاس دوسری نماز کے وقت آئے اور کہا۔ اے آدمؑ اٹھو اور نماز پڑھو۔ یہ دوسری نماز کا وقت ہے حضرت آدمؑ نے نماز پڑھی۔ اب وہ تل گردن سے ناف تک غائب ہو گئے۔ پھر حضرت جبرئیلؑ تیسری نماز کے وقت آئے اور کہا، اے آدمؑ اٹھو اور نماز پڑھو۔ یہ تیسری نماز کا وقت ہے۔

حضرت آدمؑ نے تیسری نماز پڑھی۔ اب وہ تل ناف سے گھٹنوں تک صاف ہو گئے۔ پھر جبرئیلؑ چوتھی نماز کے وقت آئے۔ آدمؑ نے چوتھی نماز پڑھی اب وہ تل گھٹنوں سے قدموں تک صاف ہو گئے پھر جبرئیلؑ پانچویں نماز کے وقت آئے۔ اور حضرت آدمؑ نے پانچویں نماز پڑھی۔ اب آپؑ کو اُن تلوں سے بالکل نجات مل گئی اور اس پر آپ نے اللہ کی حمد و ثنا کی۔

حضرت جبرئیلؑ نے کہا اے آدمؑ! آپ کو ان نمازوں کی وجہ سے اُن تلوں سے نجات مل گئی۔ اس طرح آپ کی اولاد میں سے جو بھی یہ پانچ نمازیں خشوع و خضوع سے باقاعدگی سے پڑھے گا اسے گناہوں سے نجات حاصل ہوگی۔

پانچ نمازوں کے نوافل

نمازِ فریضہ کے علاوہ نافلہ نمازوں کی تعداد ۳۴ رکعت ہے۔

۱۔ نمازِ ظہر : (فریضہ ۴ رکعت) نافلہ نماز آٹھ رکعات ہیں جو نمازِ فریضہ سے پہلے دو، دو رکعت پڑھی جاتی ہے۔

۲۔ نمازِ عصر : (فریضہ ۴ رکعت) نافلہ نماز آٹھ رکعات ہیں جو نمازِ فریضہ سے پہلے دو، دو رکعت پڑھی جاتی ہیں۔

۳۔ نمازِ مغرب : (فریضہ ۳ رکعت) نافلہ نماز ۴ رکعت ہیں جو نمازِ فریضہ کے بعد دو، دو رکعت پڑھی جاتی ہیں۔

۴۔ نمازِ عشاء : (فریضہ ۴ رکعت) نافلہ نماز ۲ رکعت بیٹھ کر نمازِ فریضہ کے بعد پڑھی جاتی ہے جن کا شمار ایک رکعت میں ہوتا ہے۔

۵۔ نمازِ فجر : (فریضہ ۲ رکعت) نافلہ نماز ۲ رکعت ہے جو نمازِ فریضہ سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

اَدعیۂ مغفرت و بخشش

۱۔ اللہ تعالیٰ نے جناب رسالتمآبؐ کو تعلیم فرمائی:

○ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(پارہ ۱۸، قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ، سورۃ المؤمنون ۲۳، رکوع ۶، آیت ۱۱۸)

ترجمہ: میرے پروردگار! تو بخش دے اور رحم فرما کیونکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا:

○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(پارہ ۱۳، وَمَآ اُبَرِّئُ، سورۃ ابراہیم ۱۴، رکوع ۶، آیت ۴۱)

ترجمہ: اے ہمارے پالنے والے! جس دن اعمال کا حساب ہوگا مجھے میرے والدین اور سارے ایمان والوں کو بخش دینا۔

۳۔ حضرت آدم علیہ السّلام اور حوّاؑ کی دُعا:

○ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(پارہ ۸، وَلَوْ اَنَّنَا، سورۃ الاعراف، رکوع ۱، آیت ۲۳)

ترجمہ: اے ہمارے پالنے والے! ہم نے اپنا نقصان کرلیا، اور اب اگر تو ہمیں معاف نہ فرمائے گا، اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم سراسر نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۴۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی دُعا:

○ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝ (پارہ ۲۹، تَبٰرَكَ الَّذِيْ، سورۃ نوح رکوع ۲، آیت ۲۸)

ترجمہ: اے میرے پالنے والے! مجھے بخش دے اور میرے والدین اور جو مومن میرے گھر میں آجائے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ اور ان ظالموں کی تباہی و بربادی میں اور زیادتی فرما۔

۵۔ حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسمٰعیلؑ کی دُعا:

○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

(پارہ ۱، الٓمّٓ، سورۃ البقرہ ۲، رکوع ۱۴، آیت ۱۲۷، ۱۲۸)

ترجمہ: اے ہمارے پالنے والے! تو (ہماری خدمت کو) قبول فرما۔ بے شک تو ہی دُعاؤں کا سننے والا ہے اور (نیتوں کا) جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے! تو ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسا گروہ پیدا کر جو تیرا فرمانبردار ہو۔ اور ہمیں ہمارے حج کی جگہیں دکھا دے۔ اور ہماری توبہ کو قبول فرمالے بیشک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دُعائیں:

○ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

(پارہ ۲۰، اَمَّنْ خَلَقَ، سورۃ القصص ۲۸، رکوع ۲، آیت ۱۶)

ترجمہ: اے میرے پالنے والے! میں نے اپنے ہی اوپر ظلم کیا ہے پس تو مجھے معاف فرمادے، پس ہم نے (اللہ نے) اُن کو معاف کر دیا۔ اس میں کچھ شک کی گنجائش ہی نہیں کہ وہ (اللہ) بڑا ہی معاف کرنے والا رحم والا ہے۔

٭ حضرت موسیٰ کے ہاتھوں ایک شخص کے قتل پر آپ کی یہ دعا کہ اے اللہ مجھے دشمنوں سے پوشیدہ رکھ (فاغفرلی) پس اللہ نے انہیں پوشیدہ رکھا یعنی (فغفرلہ) ۔

۷۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(پارہ ۹، قَالَ الْمَلَاُ، سورۃ الاعراف، رکوع ۱۸، آیت ۱۵۱)

ترجمہ: اے میرے پالنے والے! مجھے اور میرے بھائی (ہارونؑ) کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما کیونکہ تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۸۔ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَیْكَ ۭ

(پارہ ۹، قَالَ الْمَلَاُ، سورۃ الاعراف، رکوع ۱۹، آیت ۱۵۵، ۱۵۶)

ترجمہ: (اے اللہ) تو جسے چاہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کو چاہے ہدایت فرماتا ہے۔ تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہی ہماری خطاؤں کو معاف فرما دے۔ اور ہم پر رحم فرما کیونکہ تو تمام بخشنے والوں سے بڑھ چڑھ کر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا اور آخرت میں نیکی لکھ دے۔ بیشک ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔

۹۔ حضرت یوسف علیہ السّلام کی دعا

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

(پارہ ۱۳، وَمَآ اُبَرِّئُ، سورۃ یوسف، رکوع ۱۱، آیت ۱۰۱)

ترجمہ: اے میرے پالنے والے! یقیناً تونے مجھے ملک میں سے ایک حصہ بھی عطا فرمایا اور مجھے (خواب کی) باتوں کی تعبیر (انجام و تاویل) بھی سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تو ہی میرا سرپرست ہے دنیا و آخرت میں تو مجھے دنیا سے فرمانبردار اٹھانا اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمانا۔

۱۰۔ حضرت سلیمان علیہ السّلام کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(پارہ ۲۳، وَمَالِیَ، سورۃ صٓ ۳۸، رکوع ۳، آیت ۳۵)

ترجمہ: اے میرے پالنے والے! مجھے بخش دے اور مجھے ایسا ملک عطا فرما جو میرے بعد کسی ایک کے واسطے شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

۱۱۔ خاصانِ خدا کی دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(پارہ ۳، تِلْكَ الرُّسُلُ، سورۃ آلِ عمران، رکوع ۲، آیت ۱۶)

ترجمہ: اے پالنے والے! ہم (بے تامل) ایمان لائے ہیں تو بھی ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

۱۲۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ (خاصانِ خدا کی دعا)

(پارہ ۴، لَنْ تَنَالُوْا، سورۃ آلِ عمران، رکوع ۱۵، آیت ۱۴۷)

ترجمہ: اے ہمارے پالنے والے! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کاموں میں ہماری زیادتیوں کو معاف کر دے، اور کافروں کے مقابلے میں ہمیں ثابت قدم رکھ اور اُن کے خلاف ہماری نصرت فرما۔

الطاف حسین کھوکھر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُورۃ الفاتحہ کا مُجرّب عمل سریعُ الاثر

——— خاص برائے امامیہ جنتری ۲۰۰۲ء ———

بے شک کائنات میں اقدس و اکمل کتاب خداوندی قرآن مقدس ہے جس کا قلب سورۃ یٰسین ہے اور سورۃ یٰسین کا قلب سورۃ فاتحہ ہے جس کی سات آیات ہیں مطابق احادیث نبویؐ ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ان سات آیات کے زیر اثر ہیں۔ تمام آسمانوں میں اللہ تعالیٰ نے بارہ بُرج مقرر فرما دیئے ہیں۔ انہی بُروج میں سات سیارگان، شمس، قمر، زہرہ، مشتری، عطارد، مریخ اور زحل بحکم خدا مقررہ رفتار سے گردش پذیر ہیں۔ زمین پر آنے والی ان ستاروں کی کاسمک شعاعوں کے اثرات کو جدید سائنس نے تسلیم کرلیا ہے۔ ان میں سے پانچ ستارے سعد ہیں اور دو ستارے نحس ہیں۔ اس مضمون میں میرا موضوع نجوم نہیں بلکہ سورت فاتحہ کا مجرب عمل ہے جس کی اجازت مجھے استاد محترم آغا حسین احمد عامل نے بخشی ہے۔ وہی عمل قارئین مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ ارشادِ ربانی ہے کہ

لَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ۝

(ترجمہ): (اے محمدؐ) ہم نے آپ کو دیں سات آیات اور قرآن عظیم بھی!

تفاسیر میں اس سے مُراد سورۃ فاتحہ ہے۔ رسالہ منصور القلوب میں مذکور ہے کہ دعوت سورہ فاتحہ کا عمل محمد مصطفٰےؐ سے نسب در نسب امام آخر الزمان محمد مہدیؑ ہے (جن کا ظہور ابھی باقی ہے دُنیا منتظر ہے)

باب الحوائج حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں اُن کا مُعتقد صحابی بایزیدؒ حاضر ہوا۔ اور عرض کی کہ یا امام الجن والانس میں ۲۹ سال سے دعوت سورۃ فاتحہ کا عمل کر رہا ہوں مگر تجلیات عجائبات سے محروم ہوں جناب امامؑ نے اجازت بخشی تو خلوت میں اکتیسویں دن چار نورانی مؤکل کا جلوہ نصیب ہوا اور میرا مُدعا دریافت کیا۔ ان کے اسماء مبارکہ ارفائیل، مورخ، سرخائیل اور شمخ تھے۔ میں نے اپنا مُدعا طلب رحمتِ خداوندی بصدقہ معصوم علیہ السلام طلب کی پھر میں نے بخور زرد کا بخور جلایا اور مؤکلات کا شکریہ ادا کیا اپنے قلب کو مطمئن پایا۔

ترکیب عمل نیپن تاریخ قمری کے بعد جو سوموار آئے۔ نیا سفید لباس خود دھوئے غسل کرے خوشبو لگائے اگربتی روشن کرے تخت پوش یا زمین پر مصلٰی بچھائے اوّلاً اسی سوموار کے دن روزہ رکھے رات کو بعد از نماز مغربین عمل کے لیے بیٹھے صرف ایک مقصد ذہن میں رکھے۔ دو رکعت نماز حاجت سورۃ فاتحہ قُربَۃً اِلَی اللّٰہ کی نیت کرکے نماز ادا کرے۔ بعد از نماز ایک سو بار اوّل و آخر درود پڑھے۔ درمیان میں ایک سو بار سورۃ فاتحہ پڑھے پھر محلول زعفران سے قلم شاخ انار شیریں سے نقش دس عدد سورۃ فاتحہ کے لکھے نقش کی جدول نیچے ہے نقش لکھ کر قرآن پاک میں رکھے اور سو جائے صبح اُٹھے نمازی ہو، بیٹی یا بیوی سے چالیس ۴۰ تولہ آٹا گوندھوائے ہم وزن دس گولی آٹے کی بنائے اور ان دس نقوش کو آٹے کی گولیوں میں بند کرے اور خود جا کر دریا، بڑی نہر، چشمہ یا تالاب مچھلیوں والے میں ڈال دے اور فوری طور پر لوٹے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ یاد رہے ہر روز ان نقوش کو آگے رکھ کر نیاز حسب توفیق پر ختم حضور نبی کریم و چودہ ۱۴ معصومینؑ کو ہدیہ کرے بصدقہ آئمہ معصومینؑ چالیس یوم پورے نہ ہوویں کہ قبل حاجت پوری ہو مگر عمل کو چالیس ۴۰ یوم پورا کرے تو چالیسویں دن ایک نقش زیادہ بنائے اس نقش کو اصلی چاندی میں بند کروا کر گلے میں پہنے یا دائیں بازو پر باندھے اور دس بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی ملاومت کرے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ چالیسویں دن دو نفل شکرانہ ادا کرے حسب توفیق کسی میٹھی چیز پر نیاز دلائے اس کا ہدیہ نبی کریم آئمہ معصومینؑ کرے۔ نیاز بچوں میں تقسیم کرے۔ اس عمل سے عمر بھر فیض یاب رہے، بیماری سے شفا ہو، معاش میں تنگی نہ ہو، ظالم جابر حکمران

مہربان ہو، رزق غیب سے ملے، عزیز خلائق ہو، تسخیر محبوب ہو، بندش نصیب یا وری کرے۔

جلالی پرہیز: گوشت ہر قسم، انڈا، دودھ، لسی، چائے، دیسی گھی، کچا پیاز، کچا ٹماٹر، اچار، چٹنی، چمڑہ کی جوتی دیگر حیوانات سے بنی ہوئی تمام اشیاء سے مکمل پرہیز کرے۔ دوران عمل حدود بلدیہ سے باہر نہ جائے، جھوٹ، رزق حرام و دیگر کراہتوں سے بچے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مثلاً (حاجت) محسن عباس بن جمیلہ کی فراخیٔ رزق ہو

حصار مضبوط کرے تاکہ رجعت نہ ہو۔ کوئی جزو سمجھ نہ آئے یا حصار کے پرچہ کی ضرورت ہو تو جوابی لفافہ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

پتہ: فدائے اہلبیتؑ الطاف حسین کھوکھر عامل طبیب روحانی، کھوکھر سٹریٹ حسینی چوک قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ، فون: ۰۴۳۶۱-۷۱۰۶۴۳۲

ملازم حسین، ماہر روحانیات، اسلام آباد

عجیب تصوّراتی عمل تسخیر

اگر آپ اپنی مرضی کے مطابق تمام معاملات کا حل چاہتے ہیں تو ایسی صورت میں اس ترکیب کو آزمائیں۔ انشاء اللہ العزیز آپ کا کوئی بھی کام آپ کی مرضی و منشاء کے خلاف نہ ہوگا۔

عمل مبارک

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۝

ترکیب: ۲۱ روز تک بلاناغہ روزانہ ۵۰۰ بار رات دن کی قید نہیں۔

معاملات: اگر شادی بیاہ کے معاملہ میں طرفین کو راضی کرنے، ملازمت حاصل کرنے، مقدمہ جیتنے یا امراء و حکماء، وزراء سے کام کروانے، کسی دشمن یا دوست کو مسخر کرنے یا کسی دشمن کو زیر و زبر کرنے کے لیے آنکھیں بند کرلیں۔ اور چند بار مندرجہ بالا عمل مبارک پڑھ کر جس پر استعمال کرنا ہے، اس کو اپنے سامنے بیٹھا ہوا تصور کریں۔ تصور کامل ہو، اس کے چہرہ، قلب پر پھونک دیں۔ یہ طریقہ دن اور رات میں جب چاہیں جتنی دفعہ چاہیں کریں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس میں ہلچل سی پیدا ہوجائے گی۔ گھبراہٹ کے مارے آپ سے جلد از جلد ملاقات کرے گا۔ اور اگر بہت دُور ہے یعنی طالب و مطلوب کے مابین اسلام آباد اور لاہور جتنا فاصلہ ہے۔ اور دوری کی وجہ سے جلد نہیں آسکتا۔ تو خط یا کوئی پیغام ضرور آئے گا یا پھر ہر صورت میں آپ سے ملاقات کرے گا۔ اور آپ کے حق میں اسطرح مسخر ہوگا کہ اس کا ایک ایک قدم بھی آپ کی مرضی کے مطابق اٹھے گا۔

یہ اتنا سریع الاثر عمل ہے کہ اس کا وار کبھی کسی بھی صورت میں خالی نہیں جاتا بشرطیکہ نیت حرام نہ ہو جو حرام کے لیے اگر کریگا تو بذات خود نقصان اٹھائے گا — حاضرات کا علم بذریعہ ڈاک سکھایا جاتا ہے جوابی لفافہ کے ہمراہ رابطہ کریں۔

— روحانی اکیڈمی مکان نمبر ۱، بلاک بی ۹۷، جی ۹/۲ اسلام آباد
فون —— ۴۹۳۳۶۵۹ — ۳۲۰۔

سُورۂ فَاتِحَہ شَرِیف (برائے تمام مہمات و حاجات)

(عامل سعید رضا ادارہ روحانیات چک نمبر ۳۳/۲ D.A-T نزد خانسر روڈ پکی نہر ڈاکخانہ بستی میاں بچو تحصیل و ضلع بھکر)

یہ عمل بے حد سریع الاثر اور مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جب آپ کی کوئی ایسی مُراد ہو جو آپ کی کوشش سے پوری نہ ہو رہی ہو اور آپ اس کی وجہ سے پریشان ہوں۔ تو اس وقت پورے اعتقاد کے ساتھ یہ عمل شروع کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

پڑھنے کا طریقہ یہ عمل آپ کو کھڑے ہو کر پڑھنا ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ عمل کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتا ہے۔ تلاوت کے لیے آپ کوئی وقت بھی مقرر کر سکتے ہیں لیکن بہتر وقت بعد نماز عشاء ہے۔ روانہ رجال الغیب کی طرف پشت کر کے عمل پڑھے۔ یہ عمل تین ۳ ہفتوں کا ہے۔ اس عرصہ میں مقصد حاصل ہوگا۔ اگر اس عرصہ کے دوران مقصد حاصل نہ ہو تو پھر سات ہفتوں تک ضرور کامیابی ہوگی۔ یہ عمل نوچندی اتوار سے شروع کریں۔ اس عمل میں کچھ پرہیز نہیں۔ صرف نماز کی پابندی کرنی ہوگی۔ اور جھوٹ و حسد سے بچنا ہوگا۔ پڑھنے کی تعداد ان کے ساتھ بتائی گئی ہے۔ بہت احتیاط سے پڑھے۔ اگر تعداد میں فرق آجائے تو عمل از سر نو شروع کرنا ہوگا۔ پہلے دن یعنی اتوار کے دن یہ پڑھے۔

اتوار کے دن | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پانچ سو دو (۵۰۲) مرتبہ، آمین سو مرتبہ۔

پیر کے دن | اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پانچ سو چھپن (۵۵۶) مرتبہ اور آمین سو مرتبہ۔

منگل کے دن | مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

دو سو گیارہ (۲۱۱) مرتبہ اور آمین سو مرتبہ۔

بدھ کے دن | اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ آٹھ سو چھتیس ۸۳۶ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ۔

جمعرات کے دن | اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

ایک ہزار چالیس مرتبہ (۱۰۴۰) مرتبہ اور آمین سو مرتبہ۔

جمعہ کے دن | صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ گیارہ سو مرتبہ (۱۱۰۰) اور آمین سو مرتبہ۔

ہفتہ کے دن | غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ چار ہزار ستر مرتبہ اور آمین سو مرتبہ۔

ایک ہفتے کا عمل تمام ہوا پھر اگلے اتوار کو دوبارہ شروع سے پڑھیں۔

عمل کے متعلق ضروری ہدایات

۱۔ عمل باوضو ہو کر پڑھیں۔ ۲۔ پہلے دن جس جگہ عمل پڑھا ہے ہر روز اسی جگہ پر عمل پڑھیں۔ اور جو وقت عمل کے لیے مقرر کرے اسی وقت پڑھے دس پندرہ منٹ کی کوئی بات نہیں۔ جگہ اور وقت کی تبدیلی سے عمل کا اثر جاتا رہتا ہے۔ ۳۔ نوچندی اتوار سے مراد یہ ہے کہ قمری ماہ کی پہلی اتوار۔

نوٹ: چاند کی مندرجہ ذیل تاریخوں میں رجال الغیب جس طرف ہوتے ہیں۔ ان کی طرف پشت کر کے عمل پڑھنا ہوگا۔ ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سمت	چاند کی تاریخیں
جنوب مشرق	۱ — ۹ — ۱۶ — ۲۴
جنوب مغرب	۲ — ۱۰ — ۱۷ — ۲۵
جنوب	۳ — ۱۱ — ۱۸ — ۲۶
مغرب	۴ — ۱۲ — ۱۹ — ۲۷
شمال مغرب	۵ — ۱۳ — ۲۰
شمال مشرق	۶ — ۲۱ — ۲۸
مشرق	۷ — ۱۴ — ۲۲ — ۲۹
شمال	۸ — ۱۵ — ۲۳ — ۳۰

مجرّب عمل سورۂ مزمّل برائے حاجات

محمد ابراہیم شیرازی، کینیڈا

سورۂ مزمّل کا عمل یہ ہے کہ جب کوئی مشکل درپیش ہو تو سورۂ مزمّل کو سات مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر چودہ (۱۴) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

نوٹ: بروز جمعرات طلوع آفتاب کے ساتھ (وقت مشتری) شروع کریں۔ اور اگلے بدھ یہ عمل مکمل ہو جائے گا عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کریں خوشبو لگائیں۔ اور صدقہ دیں۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

ترتیب عمل: سورۂ مزمّل شروع سے تلاوت کریں جب آیت وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا تک پہنچیں تو پچاس مرتبہ سورۂ طلاق پ۲۸ کی یہ آیت تلاوت کریں۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۗ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ پھر سورۂ مزمّل وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا سے آگے پڑھنا شروع کریں اور جب اس مقام پر پہنچیں لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ تو اسی کلمہ کو سو بار تکرار کریں اور جب اس آیت پر پہنچیں اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۚ تو ایک مرتبہ سورۂ مائدہ پ۷ یہ آیت پڑھیں۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

اور جب آیت وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا تک پہنچیں تو اکیس (۲۱) مرتبہ یہ آیت پڑھیں اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ۔ یہ سورۂ شوریٰ پ۲۵ کی آخری آیت ہے۔

اس کے بعد اپنی مطلوبہ حاجت طلب کریں۔ اور سورۂ مزمّل کو مکمل کریں یعنی (اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) تک تلاوت کریں) اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

يَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ يَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ وَيَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ وَيَا مُيَسِّرُ يَسِّرْ وَمُتَمِّمُ تَمِّمْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَا مُسْتَيْسِرُ اِسْتَيْسِرْ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اس کے بعد یہ پڑھیں اور دعا مانگیں سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سید مرتضیٰ کاظم، کینیڈا

دُعَاء

ہم کو ہر لحظہ ہر ساعت خداوند کریم و قدوس کو یاد رکھنا چاہیے۔ وہ غفور الرحیم ہے۔ وہ اپنے یاد کرنے والوں کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ وہ ملک القدوس ہے۔ وہ اپنے یاد کرنے والوں کو کامیابی کے ساتھ منزل کی طرف پہنچاتا ہے۔ وہ سمیع البصیر ہے۔ دُعا کرنے والوں کے دلوں سے بخوبی واقف ہے۔ وہ قادر المطلق ہے۔ دُعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ دُعا کرنے والے مومنین اور مومنات منکسر ہوتے ہیں۔ وہ تکبر، گھمنڈ، بڑائی، اور کسی بھی قسم کے ظلم اور عیب سے مبرا ہوتے ہیں۔ اللہ تبارک تعالٰی، شانِ عز و اعلیٰ اُن کو پسند فرماتا ہے۔

کسی نے مولائے کائنات حضرت امیر المومنین جناب حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے پوچھا کہ "مولیٰ مجھ میں غرور ہے۔ مجھے ہدایت فرمایئے کہ مجھ سے غرور دُور ہو جائے۔" جناب امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا "تم سلام میں پہل کرو، تم سے غرور دُور ہو جائے گا۔" پروردگار جو ذی الھیبتہ و القدرۃ ہے اُس کو غرور بالکل پسند نہیں ہے۔

آج کل جس قدر تیز رفتاری سے تعلیم مروج ہو رہی ہے۔ اُس سے کہیں زیادہ تیز رفتاری سے میڈیا کے ذریعہ بُرائیاں اور بے حیائی گھناؤنے طور سے عام ہو رہی ہیں۔ بدتمیز، بدکردار اور بدزبان افراد باتمیز، باکردار، باحیا، اور شائستہ انسانوں پر اپنا تسلط جمانے کی مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ اس لیے مہذب، خلیق اور سمجھدار تعلیم یافتہ لوگوں کا راہِ راست پر چلنا دشوار ہو گیا ہے۔

بچوں کو چھوٹی ہی عمر سے خیر کی راہ پر گامزن کیجیے۔ بچہ کھڑا ہونا سیکھ رہا ہو تو اس کو اپنے ساتھ کھڑا کر کے نماز کی عادت ڈالیے۔ اگرچہ وہ کھڑا ہونے میں گر جائے یا اِدھر اُدھر دیکھے، بچوں کو اسی طرح نماز کی عادت ہو گی۔ اسی طرح اُن کو والدین کو دیکھ کر دُعا مانگنے کی عادت ہو گی۔

ہر نماز کے بعد، تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد، جب کوئی کسی پر زیادتی کرے، جب کوئی کسی کو پریشان کرے، جب کوئی کسی کو ایذا پہنچائے، جب کوئی کسی پر دست درازی کرے، اُس وقت مظلوم کو بے ساختہ دُعا کرنی چاہیے۔ دُعا کرنے والے اور خداوندِ کریم کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہوتا۔ خداوند کریم دُعا کو سنتا اور قبول فرماتا ہے۔

میں آپ کی خدمت میں سید الشہداء، امامِ عالی مقام، صحابیِ رسولِ اقدسؐ، نواسۂ رسولؐ، حضرت امام حسینؑ کی دُعا کو پیش کرتا ہوں۔ یہ دُعا جناب الحاج آغا نثار احمد صاحب مرحوم نے "تعقیباتِ نماز" میں، جو افتخار بک ڈپو نے شائع کی ہے، اُس کے صفحہ نمبر ۱۹ پر درج ہے۔ جب بے شمار افراد کیا اپنے کیا غیر آپ کے خلاف ہوں اور آپ سچ پر ہوں، جب فریبی اور جھوٹے لوگوں کا ٹولا آپ کو جھٹلائے اور آپ حق پر ہوں تو آپ صبر سے کام لیجیے۔ جب آپ کے پاس کوئی چارہ نہ ہو اور آپ کسی ایسی پریشانی میں مبتلا ہوں کہ کسی سے کہہ بھی نہ سکتے ہوں۔ تو ہر روز نمازِ فجر یا نمازِ مغرب کے بعد دُعا حضرت امام حسینؑ کے ذریعہ اللہ تبارک تعالیٰ سے اپنی حاجت بیان کیجیے۔ انشاء اللہ آپ کی دُعا قبول ہو گی۔ یہ دُعا اُس عظیم اور عالی امامؑ کی ہے جن کو مسلمان تو مسلمان غیر مسلم بھی بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوںؑ نے صبر، تحمل، شجاعت اور استقلال سے کام لیا اور نہ صرف اسلام بلکہ پوری انسانیت کے لیے رہتی دنیا تک وہ عظیم قربانی پیش کی جس کی نظیر ملنی نہ ممکن ہے۔

دُعاء حضرت امام حسین علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے کلمات کے واسطہ اور

مَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوٰتِكَ

تیرے عرش کے معاقد کے ذریعہ سے تیرے آسمانوں کے

وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

رہنے والوں کے توسط اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے

لِیْ فَقَدْ رَهِقَنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرٌ

واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری دُعا قبول کر یقیناً گھیر لیا

فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہے میرے امر کی تنگی نے مجھ کو ! بس میں سوال کرتا ہوں

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ

کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے امر میں کشائش

اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ؕ

اور نکلنے کا راستہ قرار دے !

پیر کے دن پچاس مرتبہ، منگل چالیس، بدھ تیس، جمعرات بیس، جمعہ کے دن دس مرتبہ پڑھے۔ کل تعداد ہفتہ بھر کی ۲۸۰ ہوتی ہے۔

○ منقول ہے جب کوئی پریشانی پیش آئے یا کوئی حاجت ہو تو آخر شب جمعہ میں باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت بجا لائے۔ اور بعد نماز ستر مرتبہ اس دُعا کو پڑھے: یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ۔ بعدہٗ دعا کرے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

○ منقول ہے کہ مال و دولت عزت علم و عمل یا بیماری و پریشانی میں مبتلا ہو تو شب جمعہ دو ثلث رات گئے بیدار ہو کر وضوئے کامل بہ نیت رفع ہونے حدث کے مباح ہونے دُعا و ذکر و نماز کے دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ بعد اس کے سو مرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔ اور ایک ہزار مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اس کے بعد سو مرتبہ دُرود پڑھے۔ اور دُعا کرے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

مجرب آزمودہ وظائف

سید ضیاء الحسن نقوی
بفرزدہ کراچی

فرمان حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہے کہ "دعا افضل ترین عبادت ہے۔" دُعا فقط عرض مدعا ہی نہیں ہے۔ اظہار عاجزی توبہ طلب مغفرت، حمد و مدح خداوند عالم بھی دعا ہے۔ فقط حمد و ثنا تسبیح ہے۔ اور حمد و ثنا کے ساتھ اپنی کوتاہیوں کا اقرار اور غلطیوں کی تلافی طلب کرنا دعا ہے۔ علماء کرام نے قبولیت دُعا کے چھ رکن بیان فرمائے ہیں۔ (۱) حضور قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے آپ کو موجود پانا (۲) رقت قلب، بے چینی اور سچی تڑپ (۳) سکون، آرام و باقاعدگی سے ایک جگہ بیٹھ کر دُعا کرنا۔
(۴) خشوع و خضوع کے ساتھ اپنی عاجزی و بندگی کا اقرار و اظہار۔
(۵) صدق مقال، زبان کا جھوٹ سے پاک ہونا اور اکل حلال، طاہر روزی کا استعمال (۶) دنیا سے بے تعلقی اور فقط اللہ تعالیٰ کا تقرب (گناہان کبیرہ سے ہر حالت میں بچنا)۔

○ منقول ہے کہ جو شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور نجات کی صورت نہ ہو۔ انیس مرتبہ کہے: نَجَاةٌ یَا سَیِّدُ الْکَرِیْمُ نَجِّنِیْ وَخَلِّصْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ۔ اور اعداد بسم اللہ کے موافق پڑھے جس کی تعداد سات سو چھیاسی (۷۸۶) ہے۔ اور بعض کتب میں لکھا ہے کہ اول آخر تین مرتبہ دُرود پڑھے۔ اور اسم کو ستر مرتبہ بیان کیا ہے بہرحال مداومت اس دُعا کی باعث نجات جمیع آفات و بلیات سے ہے۔

○ جو شخص سورۃ واللیل اور سورۃ والشمس کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تینتیس (۳۳) مرتبہ کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ تین رات متواتر اسی طرح پڑھے۔ جو مطلب رکھتا ہو گا حاصل ہو گا۔ اور جمعیت خاطر پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

○ منقول ہے جب کسی شخص کو عُسرت و پریشانی پیش آئے اور سلامتی نفس کے لیے آفات بلیات سے بچاؤ کے لیے سورۃ الحمد کو اس ترتیب سے پڑھے ہفتہ کے دن ستر (۷۰) مرتبہ، اتوار کو ساٹھ مرتبہ

ہشت آیات پاک اکسیر اعظم کے فیض و برکات

ڈاکٹر سید افضال حسن، ماہر علوم روحانی

قارئین امامیہ جنتری، السلام علیکم! اوّلا حمد و ثنا اُس ذات علیم و خبیر کی جس نے مجھے رُوحانی علم سے نوازا۔ اور میں دُعا گو ہوں آغا افتخار حسین صاحب مدیر امامیہ جنتری کا۔ اور ان کی دریا دلی اور جذبہ اشاعت کا اور ان کے لیے میری ڈھیروں دُعائیں۔ قارئین امامیہ جنتری کیلئے دُعا ہے کہ مولا کریم تمام مومنین و مومنات کو دینی و دنیاوی کامیابیاں عطا فرمائے۔ (آمین)

اس مرتبہ امامیہ جنتری میں جو عمل دے رہا ہوں وہ ایک ایسا عمل ہے جس کی تاثیر یقینی ہے۔ یہ میرا عقیدہ ہے کہ کسی بھی نیک اور جائز مقصد کے لیے پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کو اس عمل میں ناکامی نہیں ہوگی۔ اس عمل کی کامیابی کے بعد آغا افتخار حسین صاحب اور میرے لیے دعائے خیر کریں۔

خواص اس عمل مبارک کے بہت ہیں مثلاً ادائیگی قرض، ناحق قید سے رہائی، ہر موذی بیماری سے نجات، تسخیر خلائق، جادو سے نجات، ترقی روزگار، ہر ناگہانی آفت سے محفوظ غرض کوئی کام و کوئی مصیبت ہو۔ اس کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر بے پناہ فضل و کرم فرماتا ہے۔

ترکیب عمل یہ ہے۔

١۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

٢۔ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

٣۔ سَلَامٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝

٤۔ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ ۝

٥۔ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ۝

٦۔ سَلَامٌ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ۝

٧۔ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

٨۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ ۝

• بعد نماز فجر ۴۲ بار پڑھیں • بعد نماز ظہر ۳۰ بار پڑھیں،
• بعد نماز عصر ۱۲ بار پڑھیں • بعد نماز مغرب ۱۱ بار پڑھیں
• بعد نماز عشاء ۸ بار پڑھیں۔

اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں، اگر اس طرح نہ پڑھ سکیں تو روزانہ بعد نماز عشاء ۱۰۱ بار پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ عجیب و غریب اثر دیکھیں گے۔ مزید معلومات حاصل کرنا ہو تو از راہ کرم جوابی لفافہ بھیج کر معلومات کر سکتے ہیں۔

پتہ: السید کلینک، ڈاکٹر سید افضال حسن، ماہر علوم روحانی
کورنگی نمبر ۲ ½ مکان نمبر ۸۴۶/۱، کراچی نمبر ۳۱، فون: 0320-5009418

بالمشافہ ملاقات علاوہ جمعہ و اتوار۔ روزانہ صبح 11:00 تا دوپہر 1:00 بجے، شام 7:00 تا رات: 10 بجے

ادائیگی فطرانہ امام زمانہؑ

یکم شوال چاند رات ہر مومن اپنے گھر سرکار حجت خدا کی دعوت کا اہتمام کرے۔ مولا کو انتہائی محبت، خلوص اور عقیدت سے دعوت دے، طعام، پھل، مٹھائی اور خوشبو کا اہتمام کرے۔ اور دُعا و مناجات سے استقبال کرے۔ مولا و آقا جب ہمارے مہمان بنے، فطرانہ ادا کرنا واجب ہوا۔ لہٰذا برائے حصول خوشنودی خدائے بزرگ و برتر اور آئمہ معصومین علیہم السلام، امام عصرؑ والزمان کا فطرانہ ادا کریں۔ "خوش قسمت ہیں آپ لوگ کہ امام برحق آپ کے مہمان بنے"۔

آپ کے رزق میں اضافہ، اولاد نیک، مصیبتیں دور، رنج ختم، دُعائیں قبول ہوں گی۔ آپ کا گھر فیوض و برکات سے مالا مال ہوگا۔

— خاکپائے مومنین مومنات شیخ ولایت حسین، ذاکرہ اہلبیت آپا مختار فاطمہ عارف والا

ڈاکٹر خالد شفیع بھکر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

لوحِ فتوحاتِ خوش قسمتی

قابلِ احترام قارئین کرام! امامیہ جنتری! السلام علیکم، جب انسان تمام کوششیں اور منصوبے کر کے تھک جاتا ہے، اور تمام تر جدوجہد کے باوجود صلہ نہیں ملتا تو بارگاہِ باری الخالق کے آگے جھک جاتا ہے اور اُس سے مدد کا طلب گار ہوتا ہے — قرآن حکیم میں ارشاد ہے کہ "کون ہے جو پریشان حال کی دُعا کو قبول کرتا ہے۔" حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رحمت للعالمین کا ارشادِ مبارک ہے کہ "دعا عبادت کا مغز ہے۔"

علم جفر جو کہ ائمہ کرامؑ کا علم ہے اس کے ہزاروں قواعد ہیں جو کہ ہر اک قاعدہ اپنی جگہ مسلمہ حقیقت ہے۔ علم جفر کی لوحِ فتوحاتِ خوش قسمتی کراماتی اثرات رکھتی ہے جس سے امدادِ ربی فوراً آتی ہے اور بندہ کی حاجت کے قبولیت کے اسباب چند ہی دنوں میں بن جاتے ہیں۔ یہ لوح تندرستی۔ وسعتِ رزق و برکت، دشمنوں سے تحفظ، مقدمات میں کامیابی۔ اولاد کا نہ ہونا۔ بُری عادات ترک کرنا، خوف، قرض کی ادائیگی۔ بیرونِ ملک روانگی۔ شادی کا نہ ہونا۔ انعامی بانڈ کا نکلنا وغیرہ کے تمام مسائل اور حاجات کا حل اس لوح میں پوشیدہ ہیں۔

طریقۂ لوح تیاری

اس لوح کی تیاری میں چار اشیاء کی ضرورت ہے: نمبر۱۔ طالب، نمبر۲۔ مطلوب، نمبر۳۔ مقصد/حاجت، نمبر۴۔ آیت۔ مطلوب خانہ اوّل میں رکھ کر دُو دُو کے اضافے سے چار خانہ پُر کریں۔ پھر طالب مطلوب مقصد کے اعداد کو جمع کر کے آیت کے اعداد میں تفریق کر کے پھر چھ چھ عدد نفی کر کے پانچویں خانہ میں دُو، دُو کے اضافہ سے پُر کریں۔ تاکہ آٹھویں خانہ میں آیت قائم ہو جائے۔ اسم طالب قائم کرنے کے لیے طالب کے اعداد سے چار تفریق کریں۔ پھر چودھویں خانہ مقصد/حاجت کے اعداد میں دُو کم کر کے تیرھویں خانہ میں شروع کریں باقی دُو، دُو کے اضافہ سے پُر کریں۔

مثال: طالب: مظفر حسن بن فاطمہ کے اعداد = ۱۳۵۰

مطلوب: کشادگی رزق ہو ——— اعداد = ۹۷۳

مقصد/حاجت: کامیابی ہو اور جلد حاجات بر آئیں اعداد = ۱۰۹۶

آیت: یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ النَّعِیْمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَا یَا اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اعداد = ۶۰۸۶

۱۳۵۰+۹۷۳+۱۰۹۶ = ۳۱۸۹ تفریق — ۳۱۸۹

بقایا = ۲۸۹۷

نفی — ۶

۲۸۹۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم صل علی محمد وال محمد وبارک وسلم

کشادگی رزق ہو	کامیابی ہو اور جلد حاجات بر آئیں	مظفر حسن بن فاطمہ	۲۸۹۷	
۱۳۵۲	۲۸۹۵	۹۷۵	۱۰۹۴	
۲۸۹۳	۱۳۳۶	۱۰۷۰	۹۷۷	
۱۰۷۸	۹۷۹	۲۸۹۱	۱۳۳۸	وفق ۶۰۸۶
یا عظیم السلطان یا قدیم الاحسان مظفر حسن بن فاطمہ کے رزق میں کشادگی اور برکت عطا فرما بحق یا ارحم الراحمین				

روزانہ سات مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر نمازِ حاجت دُو نفل پڑھیں پھر اکتالیس ۴۱ مرتبہ آیت یا عظیم السلطان والی پڑھیں۔ بعد ازاں ۴۱ مرتبہ اپنی حاجت کو تکرار کریں۔ انشاء اللہ بحق محمد وآلِ محمد چند ہی دنوں میں اثرات شروع ہو جائیں گے اور آپ علم جفر کا شاہکار دیکھ کر ششدر رہ جائیں گے بشرطیکہ تمام قواعد کے ساتھ حل کریں۔ —— برائے رابطہ: ڈاکٹر خالد شفیع۔ الشفیع کلینک نزد G.P.O، ریلوے روڈ بھکر، کوڈ: 30000

اسرارِ غیبی

(امامیہ جنتری کے لیے خصوصی تحفۂ رُوحانی)

افادات: علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی مشہدی بیت الزہراء ۴۹۳
سٹریٹ ۱۰۷ سیکٹر آئی ۸/۴، اسلام آباد، فون ۴۴۴۴۹۴۳-۰۵۱-۰۰۹۲

فطری تقاضا: یہ فطری تقاضا ہے کہ ہر انسان عند الضرورت غیبی مددگار تلاش کرتا ہے۔ خواہ اس کا تعلق کسی مکتب فکر رنگ نسل اور علاقے سے ہو مسلمان ہو یا غیر مسلم وہ ماورا الغیب سے رُوحانی امداد ضرور مانگتا ہے اور اس کا یقین رکھتا ہے کہ کوئی غیبی طاقت میری مدد کرے گی خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے اس نے ہمیں وہ سلطان نصیر مشکل کشا، کائنات کے ہادی عطا فرمائے جن کا غیوب و شہود ہر دو پر کلی تصرف ہے پوری کائنات ان کے دستِ مبارک میں مسخر ہے وہ اذن الٰہی سے عالم امکان کا نظام چلا رہے ہیں۔ ان ذواتِ قدسیہ نے قلب انسانی کے تزکیہ اور ارتباط ملکوت اعلیٰ کے لیے اصول وظائف و طریقے بیان فرمائے ہیں ان سے ہم استفادہ کرتے ہوئے قارئین امامیہ جنتری کے لیے چند مجربات پیش کر رہے ہیں تاکہ اہم پیش آمدہ حاجات کے لیے قارئین استفادہ کر سکیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ وہ دُعاؤں میں ہمارے اور بانیان ناشران امامیہ جنتری کے حق میں ضرور دُعائے خیر کریں گے ——— واللہ ولی التوفیق

حصول مقاصد ایک نشست میں ۳۰۲۳ مرتبہ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ پڑھے۔ اوّل و آخر ۳ مرتبہ صلوٰت قبولیت دُعا کے لیے مؤثر ہے۔

کفایت مہمات حضرت کشاف الحقائق امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: دفع دشمناں طلب رزق اور حصول مقصد کیلئے ہے اور تمام حاجات کے جلد پورا ہونے کے لیے یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

کبریتِ احمر — نادِ علیؑ کا نایاب عمل جو کہ مومن جن نے بتایا ہے

نادِ علیؑ کے ہزاروں بلکہ لاکھوں عملیات ہیں جن سے اہلِ ایمان فیض یاب ہو رہے ہیں جو عمل ہم بیان کر رہے ہیں یہ ایک مومن جن کا عطا کردہ ہے۔ لاتعداد خواص ہیں جن میں چند یہ ہیں۔ یہ عمل فتوحات، تسخیرات، کشائش رزق، صحت، تسخیر حکام، مقہوری اعداء کے لیے سریع الاثر ہے۔

طریقہ: عروج ماہ قمری میں جمعرات یا اتوار طلوع آفتاب سے پہلے نماز فجر کے فوراً بعد اس عزیمت کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے اور سفید کاغذ پر زعفران سے لکھے اور اسی دن جاری پانی میں بہا دیں یا بڑے تالاب میں آٹے کے پیڑے میں لپیٹ کر پھینک دیں کل اکیس دن کا عمل ہے۔

شرائط: جماع سے دورانِ عمل پرہیز کرے اور کچا پیاز، لہسن، دہی، لسی قطعاً استعمال نہ کرے۔ ہر روز دو رکعت نماز ہدیۂ امیر المومنین علیہ السلام پڑھے۔ صبح عمل کے بعد اور عشاء کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ حدیث کساء شریف کا ورد کرے ہر روز روزہ رکھے اور ہر جمعرات اور اتوار کو ۱۱۰ روپے کسی سید کو ہدیہ دے اکیس دن کے بعد نیاز حسب توفیق دے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْمَالُنَا قَلِيْلٌ وَّحَاجَاتُنَا كَثِيْرٌ اَجِبْ يَا هَيْطَائِيْلُ يَا سَمْنَائِيْلُ يَا دَرْدَائِيْلُ يَا تَنْكَفِيْلُ يَا مُوْشَبْطَشَا يَا غَمْنَجْ شُوْ هَنْكَفِيْثَا سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهٖ

اَلْاَسْمَآءُ الْعُظْمٰى وَبِوَلَایَتِكَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَااَبَاالْغَیْثِ اَغِثْنِیْ یَاعَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ ۝

اے اللہ میں نے پکارا ہے علیؑ مشکل کشا کو :

آیت اللہ تقی مقدم نے اپنی کتاب ستفاد درمان صلا ۲۶ پر لکھا ہے کہ نماز صبح اور عشاء کے بعد ۱۱۰ مرتبہ صلوٰت پھر ۱۱۰ مرتبہ یا علیؑ پڑھے پھر دونوں ہاتھ چہرے کے مقابل لائے اور یہ کہے :

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ نَادِ عَلِیًّا مُظْھِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ فَنَادَیْتُهٗ لِیُظْھِرَ عَلَیَّ مِنْ عَجَائِبِ اٰثَارِ وَلَایَتِهٖ وَغَرَائِبِ اَسْرَارِ اِمَامَتِهٖ حَتّٰی یَنْجَلِیَ کُلُّ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ بِوَلَایَتِهٖ یَاعَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ بِسِرِّ وَلَایَتِكَ الْخَفِیِّ الْجَلِیِّ ۝

پھر ۱۱ مرتبہ صلوٰت پڑھے اور بسم اللہ پڑھ کر دُعا مانگے اور ہاتھ چہرے پر پھیرے ۔ حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ ۔

خلاصی از مشکلات

مشکلات سے خلاصی کے لیے یہ بے نظیر عمل ہے ۔ ہر روز سفید کاغذ پر سات مرتبہ سورہ توحید لکھے اور پھر اس کی پشت پر اپنی حاجت لکھ کر پانی میں بہا دیں اور نہر کے کنارے بیٹھ کر ایک ہزار ایک مرتبہ سورہ توحید اوّل و آخر ۱۴ مرتبہ صلوٰت پڑھ کر اس کا ہدیہ حضرت خضر علیہ السلام کو کرے اور دُعا مانگے ۔ ایسا سات دن بلا ناغہ کرے یہ عمل دریا ، سمندر یا نہر پر مؤثر ہے اور تیز اثر رکھتا ہے ۔ تالاب پر تاخیر ہوتی ہے مگر کام ہو ہی جاتا ہے ۔

تمام حاجات کے لیے

ایک طلسماتی اسم ہے : اَھْنُوْسُ اس طلسم کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ترک حیوانات کے ساتھ پڑھے طاق دنوں میں پھر ہر روز صرف ستائیس ۲۷ مرتبہ ورد کرے ۔ ہر مقصد کے لیے مجرب ہے ۔ عین ممکن ہے کہ مؤکل اسم سے ملاقات (حاضری) ہو جائے ۔

حضرت ولی عصر علیہ السلام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ غوث الاعظم ہیں

دو ۲ رکعت نماز ہدیہ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص ۔ نماز سے فارغ ہو کر قبلہ رُخ سات قدم چل کر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِکْنِیْ ننگے سر آستین اُلٹ کر پڑھے اور دُعا مانگے ۔ حاجت ضرور پوری ہوگی ۔

سلام اور مدد

سلام کرنا سنّت اور سلام کا جواب واجب ہے ۔ اس لطیف ترین نکتے سے علماء ربانی استفادہ کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ مشکلات کے رفع کے لیے ہر نماز کے بعد اُنسٹھ (۵۹) مرتبہ قبلہ رُخ کھڑے ہو کر کہو : اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحُجَّةَ اللّٰهِ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَابْنَ الْحَسَنِ اَدْرِکْنِیْ ۝ ولی ممکنات یقیناً سلام کا جواب عطا فرما کر مشکل دُور کریں گے اور مدد فرمائیں گے ۔

جمیع حوائج کے لیے

خطرناک صورت حال کو برطرف اور وسعت رزق ، حفظ ناموس کے لیے ہر نماز کے بعد اُنسٹھ (۵۹) مرتبہ چالیس ۴۰ دن پڑھے :

یَااَبَاصَالِحِ الْمَھْدِیْ اَدْرِکْنِیْ سَیِّدِیْ اَدْرِکْنِیْ وَلَا تُھْلِکْنِیْ

عمل خیر و برکت

سلام کرنا سنّت نبویؐ ہے ۔ سلام کہنے والے کو ۹۹ نیکیوں کا ثواب ملتا ہے ۔ حجت خدا کی بارگاہ میں ادب و احترام سے سلام پیش کرنا مستحب عمل ہے ۔ سلام کا جواب دینا فرض ہے ۔ اسطرح سلام پیش کریں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحضرت امام مھدیؑ

اے ہمارے مولا و آقا ہماری مدد فرمایئے

خلوص دل سے پکاریں ۔ ولی خدا پلک جھپکنے سے پہلے مدد فرماتے ہیں ۔

منتظرین امام مہدیؑ شیخ ولایت حسین ، عارف والا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کشف و حاضرات

خاص برائے امامیہ جنتری
۲۰۰۲ء

تحریر: سید ندیم حیدر زیدی الواسطی، ۸۶۔۷ راٹو سٹور، دوکان نمبر ۳، فسٹ فلور، شار آٹو مارکیٹ ۹۴ بادامی باغ لاہور
فون: 7729276-7720984-042، فون رہائش: 7594559-042

کشف کے لغوی معنی ہیں کھولنا، ظاہر کرنا۔ انکشاف۔ القاء وہ بات جو خدا دل میں ڈالے۔ حاضر کی جمع حاضرات ہے۔ عاملوں کی زبان میں مخفی ارواح یا جن یا پری یا موکل کو حاضر کر کے حال معلوم کرنا۔ علم حاضرات کہلاتا ہے۔

اکمل و اصدق کتاب قرآن مقدس تمام علوم کا مخزن ہے:

حضرت سلیمانؑ بن داؤدؑ نے سات سو برس چھ ماہ سلطنت کی۔ ان کے لشکر کی تعداد تو معلوم نہیں۔ البتہ ان کا لشکر سو کوس یعنی ۱۵۰ میل کے طول و عرض میں چلتا تھا جن میں سے ۲۵ کوس جنات کے لیے، ۲۵ کوس پرندگان کے لیے، ۲۵ کوس چوپایوں کے لیے مخصوص تھے۔ ہوا پر بھی حضرت سلیمانؑ کی بادشاہت تھی۔ گویا تسخیرات کا شرعی جواز قرآن میں ذکرِ حضرت سلیمانؑ میں پوشیدہ ہے۔

کشف و حاضرات کو ہرگز ہم علمِ غیب نہیں کہہ سکتے کیونکہ سورۃ توبہ پارہ نمبر ۱۰، آیت نمبر ۷۸: وَاَنَّ اللّٰہَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ (ترجمہ) اور یہ کہ خدا غیب کی تمام باتوں سے خوب آگاہ ہے (۱) سورۃ یوسف پارہ نمبر ۱۲، آیت نمبر ۱۲۳۔ وَلِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (ترجمہ) اور سارے آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم خاص خدا ہی کو ہے۔ نوٹ یہی آیت پارہ نمبر ۱۴ سورۃ النحل آیت نمبر ۷۷ پر مذکور ہے (۲) سورۃ فاطر پارہ نمبر ۲۲، آیت نمبر ۳۸: اِنَّ اللّٰہَ عَالِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (ترجمہ) بیشک خدا سارے آسمان و زمین کی پوشیدہ باتوں سے خوب واقف ہے

(۳) اسی طرح کی آیات پارہ نمبر ۲۶، سورۃ قٓ آیت نمبر ۱۹، پارہ ۲۹ سورۃ جن، آیت نمبر ۲۶ کا بھی یہی مفہوم ہے کہ کل غیوب کا جاننے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ تاہم فَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ۙ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ (ترجمہ) جس کو ہم دانش عطا کریں پس ہم نے اس کو خیر کثیر سے نواز دیا۔

فی زمانہ مادہ پرست ماحول میں ڈش انٹینا، انٹرنیٹ، کیبل، وڈیو، کمپیوٹر، ایسے ایسے نظارے پیش کر رہا ہے جس سے عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ مگر یہ لطف اندوزیاں۔ ایک فیصد معلومات ۹۹ فیصد خرافات کا مجموعہ ہیں۔ اگر ہم اپنے ذرائع کو روحانی علوم پر استعمال کریں۔ تو ازحد انسانی خدمت کے صلہ کے حقدار بن سکتے ہیں۔

آجکل زندگی کی دوڑ تیز ترین ہو چکی ہے۔ اور کسی کے پاس اتنا وقت نہیں کہ وہ روحانیت کے اصول و قواعد سیکھ کر چلہ کشی کی مشقت برداشت کرے۔ ذکر و فکر کے ذریعہ مقامِ فقر حاصل کرے۔ اور حالتِ فقر میں آکر انسانیت کی بے لوث خدمت کرے۔ ادھر جعلی عاملوں نے لوٹ کھسوٹ سے عوام کو بددل بنا دیا ہے لیکن آج بھی ارضِ خداوندی مخلصین سے خالی نہیں۔ روحانی عملیات کے شعبہ میں میں نے ۱۹۸۸ء میں بطور طالب علم قدم رکھا استادِ محترم قبلہ صوفی محمد رمضان صاحب نے مجھے حاضرات کی تعلیم دی۔ اعداد و نجوم جفر میں استادِ محترم آغا حسنین احمد عامل نے مجھے ابتدائی علوم سے نوازا۔ اور ان بزرگوں کی دعاؤں کی بدولت آج میں امامیہ جنتری میں حاضرات کے چند اعمال پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔

عمل نمبر ۱ یہ حاضرات کا آسان ترین عمل ہے جب بھی کسی کام کے سلسلے میں حاضرات کرنی ہو تو بچے کے ناخن پر حاضراتی سیاہی لگا کر حسبِ قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں۔ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں انشاءاللہ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کھل جائے گی۔ اس حاضرات سے آپ ہر قسم کے سوالات کے جوابات

معلوم کرسکتے ہیں۔ عزیمت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ۔

عمل ۲: حاضرات آیۃ الکرسی

حاضرات کا یہ عمل بھی اپنی جگہ منفرد اور لاجواب ہے۔

سب سے پہلے عامل اس کی زکوٰۃ ادا کرے اگر زکوٰۃ ادا نہیں کریگا۔ تو کامیابی محض اتفاق ہوگی۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے کسی سعد ترین ساعت میں آیۃ الکرسی کو مع اول و آخر گیارہ گیارہ دُرود شریف کے ۷۱ مرتبہ ۲۱ یوم تک پڑھے۔ اگر عمل کے دوران مؤکلین حاضر ہوں تو ان سے بات چیت نہیں کرنی۔ اور نہ ہی کسی قسم کا خوف کھائیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو بچے کو بٹھا کر مع اول و آخر درود کے تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ انشاءاللہ چند ہی منٹوں میں حاضرات کھل جائے گی۔ اور حاضرات کے مؤکلین آپ کے سوال کا صحیح جواب دیں گے۔ نوٹ: بوقت ادائیگی زکوٰۃ اپنے گرد حصار ضرور کریں۔

عمل ۳: حاضرات سورۂ جن

اس عمل کی بھی سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنی پڑتی ہے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف کے ۴۱ مرتبہ سورہ مذکورہ کو ایک ہی نشست میں تلاوت کریں۔ بعد اختتام عمل کے مولا مشکلکشا حضرت علی علیہ السلام کی نیاز دے کر شیرینی بچوں میں تقسیم کردیں۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ دینے کے بعد جب بھی حاضرات کرنی ہو تو بچے کو بٹھا کر سورہ جن ایک مرتبہ مع اول و آخر دُرود شریف بچے پر دم کریں۔ فوراً حاضرات کھل جائے گی۔ اور آپ کے سوالات کا صحیح صحیح جواب دے گی۔ نوٹ: یہ حاضرات ایسے مریض پر بھی ہوتی ہے جس پر کوئی جن یا ذی رُوح مسلط ہو اس حاضرات کے کرنے سے مریض پر جو چیز مسلط ہوگی۔ وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہوگی۔

عمل ۴: سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

یہ حاضرات لاجواب ترین حاضرات میں سے ایک ہے۔ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے کیونکہ یہ سورۃ قرآن مجید کا دل ہے۔ اس کی حاضرات بہت ہی طاقتور ہوتی ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے یا چاند کی گیارہ تاریخ سے بعد از نماز عشاء روزانہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک کے ۸۱۸ مرتبہ کیونکہ اس کے اعداد ۸۱۸ ہیں۔ یا پھر ۱۲ تسبیح ۱۲ یوم تک پڑھیں۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اور عمل ختم ہونے کے بعد حضرت علی علیہ السلام کی نیاز دے کے شیرینی بچوں میں تقسیم کردیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب بھی حاضرات کرنی ہو تو مع اول و آخر دُرود شریف گیارہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ انشاءاللہ چند ہی منٹوں میں حاضرات کھل جائے گی۔ اور آپ کے سوالات کا صحیح جواب دے گی۔ اس حاضرات سے عامل اپنی عقل اور صوابدید سے کام لے کر ہر طرح کے بُرے اثرات ختم کرسکتا ہے۔ جنات اور دوسری مخلوق چڑیل و ارواح خبیثہ کو بھی قبضہ میں کرسکتا ہے لیکن یہ طریقہ وہی عامل اختیار کرے جو عملیات کے اسرار و رموز سے واقف ہو۔ عامل کا تجربہ کار ہونا از حد ضروری ہے۔ (نوٹ) حاضرات کا علم سیکھنے و ریاضت کی ترکیب کا مکمل پرچہ جوابی لفافہ بھیج کر طلب کریں۔

اسمائے پنجتن پاک کا عدد "۷"

جب بھی کسی کو وظیفہ، تسبیح یا کوئی عمل وغیرہ کرنا ہو تو اوّل آخر ۷ بار درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ بطفیل پنجتن پاک عمل سریع التاثیر ہوگا۔ عدد "۷" کی تشریح مومنین کی آسانی کے لیے دو طریقوں سے پیش خدمت ہے۔

محمدؐ اعداد = ۹۲	دوسرا طریقہ: مفرد اعداد کو جمع کریا
علیؑ " = ۱۱۰	محمدؐ مفرد عدد = ۹۲
فاطمہؑ " = ۱۳۵	۲ = ۱+۱ = ۱۱ = ۲+۹
حسنؑ " = ۱۱۸	علیؑ مفرد عدد = ۱۱۰ = ۱+۱ = ۲
حسینؑ " = ۱۲۸	فاطمہؑ مفرد عدد = ۱۳۵ =
مجموعہ اعداد = ۵۸۳	۵ + ۳ + ۱ = ۹
۵۸۳ کو مفرد عدد میں تبدیل	حسنؑ مفرد عدد = ۱۱۸ =
کریں: ۳ + ۸ + ۵ = ۱۶	۱+۱+۸ = ۱+۰ = ۱
۶ + ۱ = ۷	حسینؑ مفرد عدد = ۱۲۸ =
	۱+۲+۸ = ۱۱ = ۱+۱ = ۲
	۶+۱ = ۷ مجموعہ = ۱۶

سید علی نقی زیدی الواسطی، شاہ ولی کالونی، واہ کینٹ

تلاش اسم اعظم (اسم اعظم مخفی)

مرید عباس چوہان | عامل روحانی کالونی ہیڈسٹ والا روحانیات کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ پنجاب پاکستان فون: 0697-41973

قارئین کرام! اس مرتبہ آپ کے لئے ایک آسان ترین قاعدہ لے کر آیا ہوں۔ امید ہے آپ پسند فرمائیں گے۔ میں نے ہمیشہ یہی کوشش کی ہے کہ ہر خاص و عام استفادہ کر سکیں۔ برسوں میں میری تحقیق کا مرکز اور محور اسم اعظم شریف ہی رہا ہے اور ہمیشہ میرے محترم قارئین نے میرے مضامین کو پذیرائی بخشی ہے۔ رب العزت کا احسان عظیم ہے اور سرکار باب العلم کی نصرت بھی ہے کہ مجھ جیسے حقیر کو بے پناہ عزت بخشی ہے۔ الحمد للہ تلاش اسم اعظم میں دو مثالوں سے وضاحت کروں گا۔ طریقہ ورد خاص ولوح مبارک کا قاعدہ بھی نذر قارئین کروں گا۔ سرکار باب العلم کے صدقے بندہ ناچیز کو یہ شرف حاصل ہے کہ سو سے زائد اخراج اسم اعظم کے قاعدے جانتا ہے۔ مثل مشہور ہے کہ دنیا میں دو چیزیں نایاب ہیں۔ کیمیا اور اسم اعظم۔ اسم اعظم اور کیمیا کا درجہ برابر ہے۔ کیمیا گر اپنے فن سے سونا بنا لیتا ہے۔ یا کوئی اکسیر حاصل کر لیتا ہے اور اسم اعظم کا عامل یا ذاکر خود سونا اور اکسیر بن جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ کیمیا گری سے اسم اعظم افضل ہے۔ سو میں نے اپنے شعور کی عمر سے اب تک اسم اعظم کو ہی اپنا معمول بنا رکھا ہے۔ اسم اعظم کا اخراج جفر کے بغیر ناممکن ہے۔ ہر شخص کے نام میں اسم اعظم پوشیدہ ہوتا ہے۔ مثال سے ثابت کرتا ہوں۔

مثال نمبر1: افتخار حسین نام کے دو حصے ہیں۔ اس طرح دو اسماء عظام تلاش کیے جائیں گے اور طریقہ یہ ہوگا کہ ہر حصے کا پہلا حرف اسم اعظم کا پہلا حرف ہونا ضروری ہے۔ افتخار کا پہلا حرف (الف) اور دوسرا حصہ حسین دوسرے حصے کا پہلا حرف (ح) اس طرح ذیل میں دو اسم اعظم تجویز کیے ہیں جو انشاء اللہ انتہائی موثر اور خوشگوار نتائج مرتب کریں گے۔ اسم اعظم **یا احکم الحاکمین یا یااللہ یا حسیب**

مثال نمبر2: مرید عباس نام کا پہلا حصہ مرید پہلا حرف (م) نام کا دوسرا حصہ عباس پہلا حرف (ع) اس مناسبت سے اسم اعظم تجویز کیا جاتا ہے

نمبر(1) **یا محمود یا علی** نمبر(2) **یا مبین یا عزیز**

اس طرح کوئی بھی مومن یا مومنہ اپنے نام کے مطابق اسم اعظم تلاش کر سکتے ہیں میرے مشاہدے اور طویل تجربہ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ قاعدہ انتہائی موزوں ہے۔ بے شمار حاجت مندوں کی روحانی خدمت کر چکا ہوں اور الحمد للہ اپنے کرم فرماؤں سے بھرپور پذیرائی حاصل کی ہے۔ میں نے اس مختصر مگر جامع مضمون میں دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ سینہ بسینہ سربستہ راز کو آپ پر آشکار کر دیا ہے۔

طریقہ ورد اسم اعظم: روزانہ بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر 100 مرتبہ ورد کریں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ آخر میں دعا برائے حاجات انشاء اللہ بہت جلد آپ کی دعا مستجاب ہوگی عمل انتہائی یکسوئی اور دلجوئی سے کریں۔ اپنے نام کے اسم اعظم کی زکات مکمل کر لیں تو بہت فوائد حاصل ہوں گے۔ جو احباب زکات کرنا چاہیں تو جوابی لفافہ بھیج کر رابطہ کریں۔ تکمیل زکات کے مکمل قواعد و ضوابط سے آگاہ کروں گا۔

لوح اسم اعظم کے فوائد: اپنے نام کے اسم اعظم کی مناسبت سے لوح مبارک نوری تیار کریں یا مجھ سے معقول ہدیہ پیش کر کے حاصل کریں۔ لوح مبارک سے مثبت نتائج کا ظہور جلد ممکن ہوتا ہے۔ فتوحات، ترقی، وسعت رزق، تسخیر، حفظ و امان، شفاء، قبولیت دعا، شادی، بچوں کے رشتے، اولاد، دور سحر، رد نحوست سیارگان علیٰ ہذا القیاس زندگی میں پیش آنے والے تمام چھوٹے بڑے مسائل کا حل لوح اسم اعظم مخصوص میں پوشیدہ ہے۔ آپ کی سہولت کے لئے مثالی لوح کا خاکہ بنا کر پیش کرتا ہوں۔ البتہ حروف تہجی کی یا موکل زکات کے عامل ہی لوح مبارکہ تیار کرنے کے اہل ہوں گے۔ مثالی لوح اسم اعظم خاص۔ افتخار حسین کے لئے اسم اعظم۔ جو قاعدہ کے مطابق تجویز کیا گیا ہے۔ (یا احکم الحاکمین۔ اعداد 229) مربع نقش کے قانون کے مطابق 30 نفی کیے اور باقی ماندہ کو 4 پر تقسیم کیا اس طرح بعد از تقسیم 49/3 چال برآمد ہوئی۔ تقسیم کے عمل میں باقی 3 بچا اس لئے قانون کے مطابق خانہ نجم میں کسر دی جائے گی۔ باقی 1 بچے تو خانہ نمبر 13 میں کسر دیں گے۔ باقی 2 بچے تو خانہ نمبر 9 اور باقی 3 بچے تو خانہ نمبر 5 میں کسر دیں گے۔ مثالی لوح اسم اعظم پیش ہے

۲۸۶

بالحکم الحاکمین

8 / ۵۷	11 / ۶۰	14 / ۶۳	1 / ۴۹
13 / ۶۲	2 / ۵۰	7 / ۵۶	12 / ۶۱
3 / ۵۱	16 / ۶۵	9 / ۵۸	6 / ۵۵
10 / ۵۹	5 / ۵۴	4 / ۵۲	15 / ۶۴

انوار حسین بن ......

آخر میں معروف و مستعمل اسماء مبارکہ پیش کرتا ہوں تاکہ آپ قاعدہ کے مطابق اسم اعظم تلاش کر سکیں۔

(الف) اللہ۔ اول۔ آخر۔ احد۔ احکم الحاکمین۔ (ب) باسط۔ باری۔ بر۔ بدیع۔ بصیر۔ باعث۔ باقی۔ (ج) جلیل۔ جبار۔ جامع۔ (د) دائم۔ دیان۔ دلیل۔ (ھ) ھادی۔ ھو۔ (و) وہاب۔ واحد۔ ودود۔ واسع۔ ولی۔ وارث۔ (ز) زکی (ح) حی۔ حبیب۔ حفیظ۔ حکیم۔ (ط) طاہر۔ طالب۔ طیب۔ (ی) یحییٰ۔ (ک) کریم۔ کافی۔ کبیر۔ (ل) لطیف۔ (م) مجیب۔ معز۔ متکبر۔ مالک الملک۔ مبین۔ مستعمل۔ مغنی۔ (ن) نور۔ نافع۔ ناصر۔ نصیر۔ (س) سمیع۔ سبوح۔ سبحان۔ سلام۔ (ع) علی۔ علیم۔ عزیز۔ عظیم۔ عدل۔ (ف) فتاح۔ فعال۔ فائق (ص) صمد۔ صبور۔ صادق۔ (ق) قادر۔ قدیر۔ قیوم۔ قابض۔ قوی۔ (ر) رب۔ رزاق۔ رحمٰن۔ رحیم۔ رفیع۔ رشید۔ (ش) شافی۔ شکور۔ شہید۔ شاھد (ت) تواب۔ (ث) ثابت۔ (خ) خالق۔ خبیر۔ خافض۔

(ذ) ذوالجلال والاکرام۔ ذوالفضل۔ ذی القوۃ المتین۔ ذوالطول۔ (ض) ضار (ظ) ظاہر۔ (غ) غنی۔ غفور۔ غالب۔ غفار۔ غیاث المستغیثین۔ میں نے حتی المقدور ہر گوشہ کی وضاحت کر دی ہے۔ تاہم کوئی بات آپ کو سمجھ نہ آئے تو خط معہ جوابی لفافہ ارسال کر کے وضاحت طلب فرمائیں۔ اللہ رب العزت بحق چہاردہ معصومینؑ آپ کی تکلیفیں آسان فرمائے آمین بحق طہٰ و یٰسین

دعا گو

(مرید عباس چوہان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فی سبیل اللہ خدمت خلق

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ (پ 3۔ سورۃ آل عمران۔ آیت 2 تا 4)

بچوں اور خواتین کے امراض و مسائل مثلاً نظر بد۔ ام الصبیان۔ اٹھرا۔ اسقاط حمل۔ حصول اولاد کے لئے مذکورہ بالا آیات مبارکہ تیر بہدف کا کام کرتی ہیں۔

نقش مبارکہ قمر کی سعد نظرات یا شرف قمر میں با طہارت ہو کر لکھیں اور ضرورت مند کے گلے یا بازو میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ البتہ ضرورت مند افراد خط کے ہمراہ جوابی لفافہ بھیج کر یہی نقش اور ترکیب ورد بلا ہدیہ منگوائیں۔ انتہائی ضرورت مند افراد کو ادارہ دار الروحانیت کی طرف سے لوح مبارکہ بھی بلا ہدیہ روانہ کی جائیگی۔

نام سائل / سائلہ مریض / مریضہ معہ نام والدہ ضرور لکھیں۔ مقصد میں کامیابی نصیب ہونے کے بعد مریض کی شفایابی پر حسب توفیق نیاز مولا علیؑ اور ۲ رکعت نوافل ہدیہ سیدہ فاطمۃ الزہرا (ع) کی ادائیگی ضروری ہے۔ اللہ رب العزت بحق چہاردہ معصومینؑ ہماری اس روحانی خدمت کو قبول فرمائے اور آپ کی مشکلات آسان فرمائے آمین بحق سید المرسلین۔

نقش مبارکہ

۲۸۶

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝

8 / ۹۳۷	11 / ۹۴۰	14 / ۹۴۳	1 / ۹۳۰
13 / ۹۴۲	2 / ۹۳۱	7 / ۹۳۶	12 / ۹۴۱
3 / ۹۳۲	16 / ۹۳۵	9 / ۹۳۸	6 / ۹۳۵
10 / ۹۳۹	5 / ۹۳۴	4 / ۹۳۳	15 / ۹۴۴

رشید سلطانہ چوہان C/O دار الروحانیت کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ پنجاب پاکستان
فون نمبر 0697-41973

لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمة لک والملک لاشریک لک لبیک

حج کے اجمالی احکام

علامہ محمد حسین اکبر
منہاج الحسین

عمرہ تمتع اور حج تمتع کے اعمال کے مجموعہ کا نام حجۃ الاسلام ہے

جو مستطیع پر زندگی میں ایک دفعہ واجب ہے

میقات سے احرام باندھنے کے بعد تلبیہ کا پڑھنا واجب ہے

جو حضرات کسی میقات سے گذرے بغیر جدہ پہنچیں، وہ حتی الامکان کسی میقات تک پہنچنے کی کوشش کریں ورنہ نذر کر کے جدہ سے احرام باندھیں۔

طریقہ نذر: میں اللہ (جل جلالہ) کیلئے اپنے اوپر واجب قرار دیتا ہوں کہ احرام عمرہ تمتع جدہ سے باندھ لوں گا۔ قربۃً الی اللہ۔

حاجی پر احرام باندھنے کے بعد چوبیس چیزیں حرام ہو جاتی ہیں

(۱) خشکی کے وحشی اور جنگلی جانوروں کا شکار کرنا لیکن اگر ان سے نقصان کا خوف ہو تو یہ حکم نہ ہوگا۔ (۲) عورت سے جماع کرنا اس سے خوش فعلی اور بوس و کنار کرنا، شہوت کی نگاہ ڈالنا اس سے ہر قسم کی لذت حاصل کرنا حرام ہے۔ (۳) کسی شخص کا اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے عقد پڑھنا چاہے وہ محرم ہو یا محل۔ (۴) استمناء یعنی ہاتھ، خیال و تصور، زوجہ سے بوس و کنار کرنا یا کسی اور ذریعہ سے جان بوجھ کر منی نکالنا۔ (۵) مشک، زعفران، کافور، عنبر اور کسی بھی خوشبو کا استعمال کرنا۔ (۶) مرد کیلئے سلا ہوا کپڑا پہننا جیسے قبا، بنیان، قمیص شلوار وغیرہ (۷) خوشبو اور زینت کے لئے سرمہ لگانا۔ (۸) آئینہ دیکھنا۔ [ڈرائیور حضرات گاڑی چلاتے وقت ضرورت کے تحت آئینہ دیکھ سکتے ہیں۔ (۹) ایسا جوتا اور جراب پہننا جو پاؤں کا سارا ظاہری حصہ چھپا لے۔ (۱۰) فسق و فجور، جھوٹ بولنا، گالی گلوچ دینا اور ایک دوسرے پر فخر و مباہات کرنا۔ (۱۱) جدال کرنا یعنی لا واللہ اور بلیٰ واللہ کہنا۔ (۱۲) جسم پر موجود جانوروں کو مارنا جیسے جوئیں مارنا۔ (۱۳) زینت کی غرض سے انگوٹھی پہننا، بطور استحباب پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ (۱۴) عورت کا زینت کی غرض سے زیور پہننا۔ (۱۵) جسم پر تیل لگانا۔ (۱۶) اپنے یا کسی دوسرے کے جسم کے بال صاف کرنا خواہ وہ محل ہو یا محرم۔ (۱۷) مرد کا کسی بھی چیز سے سر چھپانا۔ (۱۸) عورت کا اپنے چہرے کو نقاب یا برقعہ سے چھپانا۔ (۱۹) مرد کا اپنے سر پر سایہ کرنا۔ (۲۰) اپنے جسم سے خون نکالنا۔ (۲۱) ناخن کاٹنا۔ (۲۲) دانت اکھڑوانا۔ (۲۳) حرم میں اگی ہوئی گھاس یا درخت اکھاڑنا یا کاٹنا۔ (۲۴) احرام کی حالت میں بلا ضرورت اسلحہ لے کر چلنا۔

(نوٹ) ان حرام چیزوں کے ارتکاب پر کفارہ بھی واجب ہو سکتا ہے۔ جن کی تفصیل ہماری کتاب مسائل حج میں ملاحظہ فرمائیں۔

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے اہم مقامات مقدسہ

مسجد الحرام سارکان کعبہ حجر اسود۔ مقام ابراہیم علیہ السلام۔ حجر اسمٰعیل علیہ السلام۔ ملتزم۔ مستجار۔ حطیم۔ چاہ زمزم۔ صفا و مروہ۔ میدان عرفات۔ مشعر الحرام منیٰ۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا گھر۔ مقام تولد رسولؐ۔ مقام خیزران (رسولؐ کے چھپ کر نماز پڑھنے کا مقام) مقبرۂ معلی جہاں پر حضرت خدیجۃ الکبریٰ۔ حضرت ابو طالب۔ حضرت عبدالمطلب۔ حضرت ہاشم عبد مناف قصی اجداد رسول اکرمؐ دفن ہیں۔ مسجد رایہ۔ مسجد بیعت۔ مسجد بلال۔ مسجد شق القمر۔ مسجد خیف۔ مسجد نمرہ جبل نور (غار حرا) جبل الثور۔ جبل الرحمہ۔ جبل ابو قبیس وغیرہ

مدینہ منورہ میں

مسجد نبویؐ۔ روضہ رسولؐ۔ بیت فاطمۃ الزہراؑ۔ مسجد نبویؐ۔ جنت البقیع جس میں مدفون حضرت فاطمۃ الزہراؑ بنت رسول اللہ۔ حضرت امام حسن علیہ السلام۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام۔ حضرت فاطمہ بنت اسدؑ مادر گرامی حضرت علیؑ۔ حضرت عباس ابن عبدالمطلب۔ حضرت ابراہیم فرزند رسول اکرمؐ۔ عثمان ابن مظعون صحابی رسولؐ۔ زینب رقیہ۔ ام کلثوم پروردہ رسول اکرمؐ۔ حضرت صفیہ۔ حضرت عاتکہ۔ آنحضرت کی پھوپھیاں۔ حضرت ام البنین مادر گرامی حضرت عباس علمدار۔ حضرت عقیلؑ ابن ابی طالبؑ۔ حضرت حلیمہ سعدیہ۔ محمد ابن حنفیہ فرزند امیر المومنینؑ۔ حضرت اسمٰعیل فرزند حضرت امام جعفر صادقؑ۔ حضرت عبداللہ ابن عبدالمطلب والد گرامی حضرت رسول اکرمؐ۔ باغ سلمان فارسیؓ ابیار علیؑ

میدان احد میں

سید الشہداء حضرت حمزہ علیہ السلام۔ حضرت مصعب علیہ السلام۔ عبداللہ ابن جحش اور دیگر شہدائے احد

مساجد مدینہ

مسجد قباء۔ مسجد جمعہ۔ مسجد ردشمس۔ مسجد علی علیہ السلام مسجد فتح احزاب۔ مسجد قبلتین۔ مسجد فاطمۃ الزہراؑ۔ مسجد سلمان فارسی۔ مسجد مباہلہ (اجابت) مسجد ابوذر۔ مسجد غمامہ۔ مسجد شجرہ۔ غدیر خم۔ شہدائے بدر

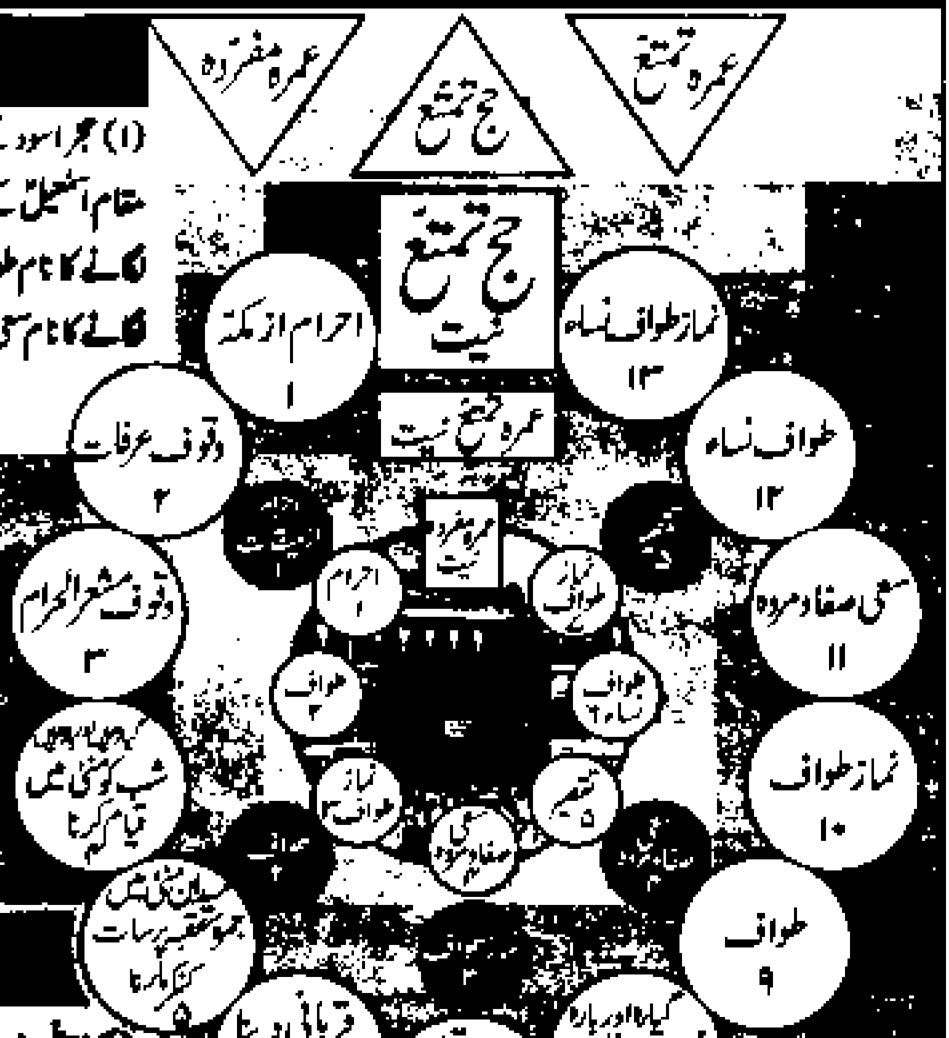
لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک لبیک

طواف وسعی

(۱) حجر اسود کے مقابل سے شروع کر کے مقام ابراہیمؑ کے اندر سے اور مقام اسمٰعیلؑ کے باہر سے ہوتے ہوئے حجر اسود کے مقابل تک سات چکر لگانے کا نام طواف ہے۔ (۲) صفا سے شروع کر کے مروہ تک سات چکر لگانے کا نام سعی ہے۔









میقات

(مکہ معظمہ میں موجود افراد کیلئے عمرہ مفردہ کے احرام باندھنے کے میقات)

(۱) مسجد تنعیم (۲) اضارۃ اللبن (۳) حدیبیہ (۴) جعرانہ

مسجد شجرہ یا ابیار علی: مدینے سے مکہ کی طرف آنے والے لوگوں کیلئے

وادی عقیق: عراق اور نجد کے راستے مکہ جانے والوں کیلئے

قرن المنازل: طائف کے راستے مکہ جانے والوں کیلئے۔

یلملم: یمن کے راستے مکہ جانے والوں کیلئے

جحفہ یا قدیرِ خم: شام کے راستے مکہ جانے والوں کیلئے۔

نوٹ: عمرہ تمتع کا احرام کھولنے کے بعد حج تمتع کا احرام باندھنے تک

(۱) حرم کی حدود سے باہر نہیں جا سکتا (۲) بال نہیں کٹوا سکتا۔

(۳) [illegible]

یا احد خاتمہ بالخیر کیلئے ۲۱ بار صبح شام پڑھے کسی شخص کے پاس کام کیلئے جانے سے پہلے ۹ مرتبہ پڑھے کام ہو جائے گا۔

یا صمد ایک ہزار تین بار پڑھنے والا کبھی بھوکا نہیں رہے گا۔ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کیلئے بعد نماز عشا ۱۱۵ بار پڑھنا مفید ہے۔

یا حفیظ ہر بیماری سے شفا کیلئے سات دن ہزار بار پڑھے۔ اور پانی پر دم کر کے پئے۔

قربانی کے جانور کی شرائط

قربانی کے لئے اونٹ کی عمر پانچ سال سے زائد، گائے و بکری تین سال سے زائد اور بھیڑ ایک سال سے زائد ہو۔ ہر جانور صحیح و سالم ہو۔ بہت زیادہ بوڑھا نہ ہو۔ ناقص الخلقت یعنی اندھا، لنگڑا اور دم کٹا نہ ہو، کمزور نہ ہو اور خصی نہ ہو۔ جو شخص کسی وجہ سے قربانی نہیں کر سکا اس کو تین دن ایام حج میں اور سات دن حج سے واپس آنے پر روزے رکھنا چاہیے۔ حاجی قربانی کے جانور کو خود ذبح کرے یا ایسے شخص کو نائب بنائے جو پابند اثنا عشری شیعہ ہو۔

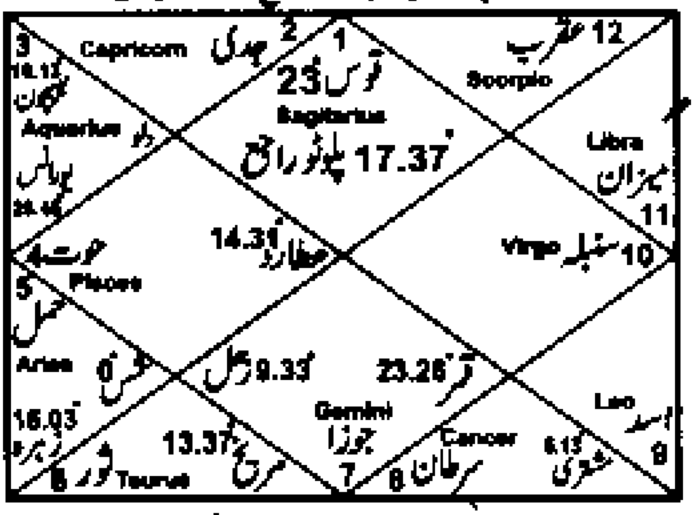
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوروز عالم افروز

تحویل آفتاب در برج حمل
مورخہ ۲۱ مارچ ۲۰۰۲ء بروز جمعرات
بوقت ۱۲ بجکر ۷ منٹ بعد از نصف شب
(۲۰، ۲۱ مارچ کی درمیانی شب)
مطابق پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم

بادشاہ سال : مشتری | **وزیر سال : مشتری** | **سپہ سالار : عطارد**

زائچہ نوروز مطلع 23° قوس



رنگ .... زرد
لباس .... زعفرانی زرد
سواری ...... گھوڑا
خوراک ...... زرد رنگ کی مٹھائی، زرد رنگ کے پھل، میوہ وغیرہ
صدقات ..... زرد کپڑا، ہلدی، سرسوں کا تیل

اس سال ۲۰ اور ۲۱ مارچ کی درمیانی شب بوقت صفر بجکر ۷ منٹ بروز جمعرات مطابق ۶ محرم الحرام پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم شمس در برج حمل کے صفر درجہ پر تحویل ہوگا۔ اس وقت افق مشرق پر برج قوس کے ۲۳ درجے طلوع ہو رہے ہوں گے۔ اور ساعت عطارد کی ہوگی۔ اس سال نوروز چونکہ عشرہ محرم میں آرہا ہے لہٰذا اس کو سادگی سے منایا جائے۔

احکام نوروز

حاکم سال مشتری مالک فلک ششم ہے۔ جو زعفرانی لباس زیب تن کئے ہوئے پر ہما جانور کے پروں کی کلغی مرصع کئے، کاندھے پر دوشالہ برنگ زرد گھوڑے پر سوار ہاتھ میں تیر کمان لئے تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوگا۔

چونکہ بادشاہ سال مشتری ہے۔ لہٰذا ملکی انتظامات اچھے رہیں گے۔ حکمران بھی خوش و خرم رہیں گے۔ ملک کی حالت مزید بہتر بنانے کے لئے نئی نئی تجاویز پر غور و فکر ہوگا۔ ملکی حفاظت کے لئے فوجوں کی نقل و حرکت ہوتی رہے گی۔ مخالفین اور دشمن مغلوب رہیں گے۔

سیارہ مشتری چونکہ دولت سے منسوب ہے اور اس سال یکم اگست تک شرفی برج میں حرکت پذیر رہے گا۔ اس کے سعد ترین اثرات کی وجہ سے ملکی اقتصادی حالت کافی بہتر ہو جائے گی۔ ملک میں سرمایہ کاری بھی حوصلہ افزا ہوگی۔ زر مبادلہ کے ذخائر بھی بڑھیں گے۔ اہل قلم کو فروغ حاصل ہوگا۔ ہنرمندوں کی قدر و منزلت بڑھ جائے گی۔ لڑائی جھگڑے، فسادات، چوری، قتل کے واقعات بکثرت ہونگے۔

فصلوں کی پیداوار عمدہ ہوگی۔ مگر ارضی و سماوی آفتوں سے فصلوں کو نقصان پہنچیگا۔ امراض پھوڑے پھنسی زیادہ ہونگے۔ سیلاب اور زلزلے بھی آئیں گے۔

نوروز کی شرعی حیثیت

حضرات آئمہ معصومینؑ کے ارشادات اور اعمال سے ثابت ہے کہ اس دن کو آل محمدؐ نے اپنا دن فرمایا ہے۔ 21 مارچ ۱۰ ہجری ۱۸ ذی الحجہ کی تاریخ وہ ہے جس روز حضورؐ نے مقام غدیر بموقعہ آخر ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرام کے مجمع میں امام المتقین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کو بحکم پروردگار بمطابق آیہ "یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" اپنا جانشین فرمایا تھا اور اتفاق سے اسی تاریخ سے حضرت امیر المومنینؑ نے ظاہری طور پر عنان حکومت اسلامیہ سنبھال کر دین حق کو فروغ بخشا تھا۔ ان وجوہ کی بنا پر آج کے دن خوشی منانے کا حکم دیا گیا ہے۔ خوشبو لگانے اور ایک دوسرے پر پانی چھڑکنے کو کہا گیا ہے۔ پانی چھڑکنے سے حیات نو کے پیدا ہونے کو قرآن مجید نے غیر مبہم الفاظ میں واضح فرمایا ہے۔

آب نیساں

نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو تیس روز کا ہے۔ اس مہینہ میں جو پانی برستا ہے۔ اسے آب نیساں کہتے ہیں امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے۔ کہ جو شخص اس پانی کو جمع کرے اور اس پر سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی، چاروں قل اور سورۃ انا انزلنا کو ستر ستر مرتبہ اللہ اکبر کو ستر اور ستر مرتبہ لا الٰہ الا اللہ اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر اس پانی کو پیے۔ تو خداوند عالم اس کے دل کو نور اور روشنی اور علم و فراست و بینائی سے بھر دے گا اور اسے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص سات روز تک صبح شام اس پانی کو پیے گا تو اس کے جسم، ہڈیوں اور رگوں سے ہر قسم کے درد اور بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو وہ آب نیساں کو اس نیت سے پیے تو خداوند عالم اس کو فرزند عطا کرے گا۔ اور یہ پانی پینے سے بانجھ عورت کی بفضل خدا گود ہری ہوگی۔ انشاءاللہ

صدقہ کے بارے میں معصومین علیہم السلام کے ارشادات

★۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ صدقہ خدا کے غیض و غضب سے بچاتا ہے۔ ★۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ صدقہ دنیا میں پیش آنے والی ستر مشکلوں اور مصیبتوں کو دور رکھتا ہے۔ ★۔ حضرت امیر المومنینؑ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تجھے جو کچھ دیا ہے اس میں سے اس کی راہ میں صرف کرو۔ یاد رکھو خدا کے نام پر خرچ کرنے والے کو بہا بہا مرتبہ ملتا ہے۔ ★۔ رسول مقبولؐ فرماتے ہیں صدقہ دیا کرو ایسا کرو گے تو جہنم سے چھٹکارا پاؤ گے۔ ★۔ شافع محشرؐ کا ارشاد ہے صدقہ دینے والوں کو صدقہ کی وجہ سے قبر کی گرمی نہیں ستائے گی۔ ★۔ سرکار نبیؐ کا فرمان ہے صدقہ دیا کرو خواہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو۔ صدقہ سے آدمی کے گناہ اس طرح مٹ جاتے ہیں جیسے پانی سے آگ بجھ جاتی ہے۔ ★۔ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں صدقہ دینے سے فقر و افلاس دور ہوتا ہے اور آدمی کی عمر بڑھ جاتی ہے۔ ★۔ پیغمبر اکرمؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ تم اپنی بیماریوں کا علاج صدقہ سے کیا کرو۔ ★۔ پیغمبر اکرمؐ کا ارشاد ہے جب لوگ صدقہ دینا چھوڑ دیتے ہیں تو بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔ ★۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے بہتر یہ ہے کہ مریض اپنے ہاتھ سے سائل کو دے اور اس سے کہے کہ ہمارے لئے دعا کرو۔ ★۔ حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ صدقہ وبائی امراض سے ہونے والی موت سے بچاتا ہے۔

آداب و اعمال نوروز

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک ہوتا ہے۔ یہ استجابتِ دُعا کا وقت ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ مقررہ وقت سے پہلے پاک صاف ہو کر لباس مطہرہ زیب تن کریں اور کسی پاک جگہ پر پاک فرش کا اہتمام کریں۔ خوشبویات مثل لوبان، اگربتی و صندل وغیرہ سلگائیں۔ دسترخوان پر مٹھائی پھل میوے وغیرہ رکھیں اور نذر حضرت امیر المومنین علیہ السّلام دیں۔ بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سُرخ پھول ڈال دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں جو وقت تحویل کا ہوگا اس وقت خود بخود ساکن پھول میں حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دُعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے۔ اس وقت ۳۶۹ مرتبہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور کم از کم ۳۶ مرتبہ یہ پڑھیں۔

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَامُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ ۝

مومنین کو چاہیے کہ نوروز کے دن بعد نماز ظہرین چار رکعت نماز اس طرح ادا کریں۔ اوّل یہ نیت کریں کہ دو رکعت نماز نوروز پڑھتا ہوں قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۔ اور اوّل رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور بعد سلام ختم کرے اور پھر دو رکعت کی نیت کرکے نماز شروع کریں۔ اوّل رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ حمد دس دس مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھے اور بعد سلام ختم کرے اور دُعا کرے اور سجدے میں جائے اور یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَیْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنُكَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ بعدہٗ دُعا کرے بعض نے لکھا ہے کہ نوروز کے دن موافق اعداد ایام سال نکال کر اس دُعا کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ وَاَنْتَ مَلِكٌ قَدِیْمٌ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَاسْتَكْفِیْكَ مُؤْنَتَهَا وَشُغْلَهَا یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ (زادلمعاد)

ساتؐ سلام

مشہور ہے کہ جو شخص یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے کسی چینی کے برتن پر لکھ کر گلاب کے عرق سے دھوئے اور اس میں سے پیئے تو آئندہ سال تک کوئی رنج ورذ اس کو نہ ستائے گا۔ اگر زہریلا جانور کاٹے تو اس پر اثر نہ ہوگا۔

① سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ،
② سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ ،
③ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ،
④ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهَارُوْنَ ،
⑤ سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسِیْنَ ،
⑥ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ ، ⑦ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(از حاشیہ زاد المعاد)

نقش نوروز

اعداد ۵۰۳۶

تحویل آفتاب کے وقت کسی پاک جگہ باوضو ہو کر گلاب و زعفران سے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام سال جملہ امراض و بلیات غم و صدمات سے محفوظ رہیں گے دشمن مقہور ہوگا مقاصد پورے ہوں گے نہایت مجرب اور راز سربستہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

العلی العلی العلی العلی العلی

یاعلی	یاعلی	یاعلی	یاعلی
۱۲۵۴	۱۲۷۳	۱۲۴۷	۱۲۶۱
۱۲۶۵	[illegible]	[illegible]	۱۲۶۶
۱۲۵۹	۱۲۶۳	۱۲۶۹	۱۲۵۲
۱۲۶۸	۱۲۵۷	۱۲۵۸	۱۲۶۳
محمد	محمد	محمد	محمد

محمد محمد محمد محمد محمد

نذر مولا مشکلکشا علیہ السلام

نوروز کے دن جس وقت آفتاب بُرج حمل میں داخل ہوتا ہے مولا مشکلکشا سے رجوع کیجئے کیسی ہی مشکل ہو، وقت کو بلا مولا کی نذر دے کر ان کے وسیلہ سے دُعا کیجئے۔ اللہ تعالیٰ حاجت پوری کرے گا۔ کتنے ہی بے اولاد مرد اور بانجھ عورتوں کو اس عمل سے اللہ تعالیٰ نے اولاد عطا فرمائی۔

مندرجہ ذیل نقش کو مشک و زعفران میں بوقت تحویل لکھ کر گلاب سے دھو کر پیئے۔ اور اپنے پاس رکھیے۔ وبا اور امراض جسمانی سے محفوظ رہے گا۔ یہ نقش سونے چاندی پر کندہ کر کے انگشتری ہاتھ میں پہنے تو غنی ہوگا۔

الا = ۱۱۱۹ ۱۱۱۹ لا = ۱۱۱ محطے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد سلیم ایوبی

2002ء اور پاکستان؟

پاکستان کے طالع برج جوزا میں تمام سال زحل موجود رہے گا۔ لہٰذا سارا سال ملک میں اندرونی خلفشار قائم رہے گا۔ بے چینی اور بے آرامی کی فضا قائم رہے گی۔ تجارتی سرگرمیاں سرد رہیں گی۔ لوگوں کی صحت عامہ کے مسائل حکومت کو پریشان رکھیں گے۔ یہ تمام مسائل زحل کی رجعت کے دوران زیادہ شدت اختیار کریں گے۔ تاہم لوگوں میں ترقی کرنے اور ملک کو مستحکم بنیادوں پر دیکھنے کی خواہش زور پکڑے گی۔ خصوصاً 30 اپریل تا 7 جولائی تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور نئے منصوبوں کے حوالے سے اہم نظر آتا ہے۔ 25 اپریل تا 20 مئی کے دوران خواتین کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ تاہم ملک میں خواتین اور بچوں کے قتل و غارت اور بے حرمتی کے واقعات بھی خاصے تشویش ناک ہو جائیں گے۔ 13 اپریل تا 28 مئی کے عرصہ کے دوران گھیراؤ جلاؤ کی تحریکیں زور پکڑیں گی۔ فوج خاصی متحرک نظر آئے گی۔ لوگوں میں تشدد اور توڑ پھوڑ کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ مئی اور جون کے مہینے میں حکومت کی جانب سے لوگوں کی فلاح کے لئے اہم اقدامات کئے جائیں گے۔ تنخواہوں میں اضافہ بھی ممکن ہے۔ تاہم صحت عامہ کے مسائل بدستور پریشانی کا باعث رہیں گے۔

اس سال مشتری شروع سال سے یکم اگست تک پاکستان کے خانہ مال میں موجود ہے۔ اس سیارے کی یہاں موجودگی پاکستان کے قومی خزانے میں اضافے کا باعث بنے گی۔ بینکنگ کے شعبے میں اصلاحات آنے کی وجہ سے سابقہ مشکلات دور ہو جائیں گی اور بینک ملکی معیشت مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ سٹاک ایکسچینج کے کاروبار میں بھی تیزی کا رجحان آئے گا۔ 8 جولائی سے 21 جولائی کے عرصے کے دوران عطارد کی خانہ مال میں موجودگی کی وجہ سے پاکستان کی تجارتی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی۔ بیرونی ممالک سے تجارتی تعلقات بحال ہوں گے۔ تجارتی بنیادوں پر لگائی گئی پابندیاں تقریباً ختم ہو جائیں گی۔ خصوصاً امریکہ اور اس کے حلیف ممالک پاکستان سے تجارتی تعلقات کو فروغ دیں گے۔ ان تمام سرگرمیوں اور بیرونی امداد کے نتیجے میں قومی خزانہ مضبوط ہوگا۔ تاہم ملک کے اندرونی حالات خصوصاً چوری، ڈاکہ، دھوکہ اور فریب کے واقعات سے متاثر رہیں گے۔ 28 مئی سے 12 جولائی تک کا عرصہ سٹاک مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بینکنگ میں بھی مسائل پیدا ہوں گے تاہم یہ عرصہ زیادہ طویل ثابت نہیں ہوگا۔ فوج کے اخراجات میں ایک دم اضافہ ہوگا۔ جس کا اثر قومی خزانے پر پڑے گا۔ 18 جنوری تا 7 فروری، 15 مئی تا 7 جون، 14 ستمبر سے 10 اکتوبر کے دوران حکومت کو چاہیے کہ تحریری معاہدے کرتے ہوئے احتیاط سے کام لے۔

اس سال ملک میں ریلوے کے نظام میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی۔ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا۔ اندرون ملک مزدور پیشہ افراد کے لئے خاص پر آسائش اور اہم تبدیلیاں واقع ہوں گی۔ ادبی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ پریس کی آزادی کا اندازہ صحافتی انداز فکر سے لگایا جاسکے گا۔ محکمہ ڈاک میں بھی اہم تبدیلیاں آئیں گی۔ ڈاک خانوں کے مسائل حل کیے جائیں گے اور انہیں بہتر حالات مہیا کئے جائیں گے۔ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ 2 اگست کے بعد ممکن ہوگا۔ تاہم 23 جولائی سے 22 اگست تک ان تمام محکموں کے سربراہان کو صحت کے مسائل اور دوسری مشکلات پیش آئیں گی۔

اس سال اپوزیشن کی جانب سے حکومت کے خلاف خاصی تیزی نظر آتی ہے۔ جلسے جلوس اور ہڑتالوں کا سلسلہ چل نکلے گا تاہم حکومت کی گرفت مضبوط رہے گی۔ انتخابات میں بھی حکومت مخالف جماعتوں کی کامیابی کے امکانات کم ہیں۔ زرعی اصلاحات نافذ ہوں گی۔ تاہم زراعت متاثر رہے گی۔ فصلوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ اس سال موسمی حالات کی شدت اور زلزلے بھی تباہی اور نقصان کا باعث ہوں گے۔ حکومت کی کوشش ہوگی کہ زرعی حالات بہتر ہوں۔ اس سلسلے میں حکومتی سطح پر اہم اقدامات 7 اگست کے بعد نافذ العمل ہوں گے۔

اس سال حکومت ملک میں خواندگی کی شرح بڑھانے کے لئے نئے سکول کھولنے کا سلسلہ شروع کرے گی۔ تعلیمی میدان میں خصوصاً انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے اہم اقدامات کیے جائیں گے۔ فلم انڈسٹری، تھیٹر اور فنکاروں کے حالات بہتر ہو جائیں گے۔ کسی بڑے فنکار، ادیب یا ڈرامہ آرٹسٹ یا گلوکار کی موت واقع ہوگی۔ اس سال لڑکیوں کی شرح پیدائش میں اضافہ ہوگا۔ اس سال 15 اکتوبر سے 30 نومبر کے دوران کسی تھیٹر یا سینما میں آتش زدگی کا واقعہ نقصان کا باعث ہوگا۔ اس عرصہ کے دوران خواتین سے زیادتی کے واقعات زور پکڑیں گے۔ تفریحی مقامات اور سکولوں میں بھی حادثات کا اندیشہ ہے۔ یہ حادثات تخریب کاری کا نتیجہ بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ایسی سرگرمیاں خصوصاً مذہبی درس

کے ادارے اپنے اخراجات پورے نہ کرنے کے باعث خاصی پریشانی میں مبتلا رہیں گے۔ علاوہ ازیں بیرونی ممالک کی جانب سے بھی ان دینی مدارس کی راہ میں رکاوٹیں حائل کی جائیں گی۔

پاکستان اس سال اپنی سمندری حدود کی حفاظت کے لئے خصوصی توجہ دے گا۔ حکومت کی کوشش ہوگی کہ پاکستان نیوی مضبوط بنیادوں پر استوار کی جائے۔ ملک کی اندرونی فضا انتشار اور بدامنی کے سلسلے سے دوچار رہے گی۔ 15 اکتوبر سے 30 نومبر کے عرصے میں یہ انتشار خاصا بڑھ جائے گا۔ کسی وبائی مرض کے پھیلنے سے خوف میں اضافہ ہوگا۔ کسی سمندری جہاز پر آتش زدگی کا واقع ہوگا۔ اس سال حکومتی اخراجات پر نیوی اور فوج کی اصلاحات کے لئے خاصہ بوجھ بڑھے گا۔ قومی خزانہ اس بوجھ کو بمشکل برداشت کر پائے گا۔ یورانس کی وجہ سے بھی تمام سال سمندری جہازوں پر آتشزدگی اور دھماکوں سے نقصان کا اندیشہ موجود رہے گا۔

بیرونی ممالک سے تعلقات استوار رہیں گے۔ خصوصاً امریکہ اور حلیف ممالک سے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ بیرونی امداد حاصل ہوگی۔ بلا سود قرضے ملنے کا امکان بڑھ جائے گا۔ تاہم سرحدی معاملات پر کشیدگی بڑھ جائے گی۔ بھارت سے تعلقات بہتر نہ ہو سکیں گے تاہم سرحدوں پر جنگ کی کیفیت رہے گی لیکن جنگ کے امکانات بہت کم ہیں۔ 19 نومبر سے 7 دسمبر کے عرصے میں بیرونی ممالک سے اہم تجارتی معاہدے طے پائیں گے۔ جس کا قومی خزانے پر مثبت اثر پیدا ہوگا۔ اس سال 8 ستمبر کے بعد بیرونی تجارت کو بہت فروغ حاصل ہوگا۔ ملک کی درآمدات اور برآمدات میں توازن رہے گا بلکہ برآمدات میں اضافہ کی توقع ہے۔ اس سال طلاق کی شرح میں بھی اضافہ ہوگا۔

یکم جنوری سے 10 جنوری تک اور پھر دسمبر کے دوران ملک کے نامور اور اہم افراد کی موت کا خدشہ ظاہر ہوتا ہے۔ کسی اہم سیاسی شخصیت یا کسی بڑے لیڈر کی موت واقع ہوگی۔ دسمبر ہی کے مہینے میں کسی ادبی شخصیت اور فنکار کا بھی انتقال ہو سکتا ہے۔

اس سال نیپچون تمام سال زائچے کے نویں گھر میں موجود رہے گا۔ اس کی وجہ سے ملک میں مذہبی تحریکیں زور پکڑیں گی۔ ملک میں تمام سال دھوکہ دہی اور فریب کے واقعات عام نظر آئیں گے۔ چوری ڈکیتی اور خواتین سے بد سلوکی کے واقعات عروج پر رہیں گے۔ پولیس کے محکمہ میں حکومت کی اصلاحات کی شدت سے ضرورت محسوس ہوگی۔ روحانی علوم کے حصول کا رجحان عوام میں بڑھے گا۔

اس سال سربراہ حکومت جنرل پرویز مشرف صاحب کی مقبولیت میں 19 فروری سے 20 مارچ تک خوب اضافہ ہوگا۔ تاہم زیادہ کام اور شدید ذہنی دباؤ کی وجہ سے ان کی صحت پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ ان کے رفقائے کار میں سے کسی ساتھی کی موت کا بھی صدمہ پیش آئے گا۔ 11 مارچ سے 28 مارچ کے دوران جنرل پرویز مشرف صاحب یا ان کے رفقائے کار اہم معاملات طے کرنے کے لئے بیرونی ملک کے دورے کریں گے۔ اس سال بڑی شخصیات کے مزید اسکینڈل منظر عام پر آئیں گے۔ اس سال 12 فروری سے 8 مارچ کے دوران حکومتی افراد خصوصاً سربراہ مملکت کی زیادہ سے زیادہ عوامی تقاریب میں شمولیت کا امکان ہے۔ ان تقاریب میں شمولیت ان کی مقبولیت میں اضافہ کا باعث ہوگی۔ تاہم جنرل صاحب کو اپنی صحت کے معاملات میں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

اس سال ملک میں قانون سازی کے لئے پارلیمنٹ کا قیام آسان نہیں۔ تاہم ملکی نظام چلانے کے لئے فوجی حکومت کے آرڈیننس نافذ العمل رہیں گے۔ اور نئے نئے آرڈیننس 29 مارچ سے 13 اپریل کے عرصہ تک سامنے آئیں گے۔ اس سال میں خواتین کی فلاح کے لئے بھی قانون سازی کی جائے گی۔ خصوصاً خواتین کی بڑھتی ہوئی بے حرمتی کی روک تھام کے لئے کوششیں کی جائیں گی۔ ملک سے قانون ساز اداروں میں کام کرنے والی غیر شادی شدہ خواتین میں سے اکثر کی شادی ہو جائے گی۔ 19 جنوری تا یکم مارچ کے عرصہ کے دوران بلدیاتی قانون ساز اداروں میں شامل افراد کے درمیان چپقلش اور جھگڑوں کے واقعات سننے میں آئیں گے۔ فوجی اداروں میں قومی خزانے سے رقم کے بڑھتے ہوئے استعمال پر بھی قانونی اداروں میں اختلافات کی فضا جنم لے گی۔

ملازمت پیشہ افراد اور افسران کے درمیان اس سال بھی 21 اپریل سے 21 مئی کے دوران تلخ کلامی، گالم گلوچ اور قتل یا اقدام قتل کے واقعات پیش آئیں گے۔ تاہم ایسے واقعات ہر ادارے میں رونما نہیں ہوں گے۔ ملکی جرائم میں بچوں کے حوالے سے 14 اپریل سے 28 اپریل تک بے شمار واقعات سامنے آئیں گے۔ ملک میں اندرونی انتشار پیدا کرنے کی غیر ملکی کاوشیں خصوصاً بھارت کے جاسوس اداروں کی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ مذہبی منافرت کو ہوا دی جائے گی۔ فسادات کروانے کے لئے مذہبی اجتماعات میں تخریب کاری کا امکان بعید از قیاس نہیں ہے۔ تاہم حکومت کی کوششوں سے تخریب کاروں کا ایک بڑا نیٹ ورک پکڑا جائے گا۔ شروع سال سے 7 فروری، 11 اکتوبر سے آخر سال زحل کی رجعت کا عرصہ ہے۔ پلوٹو کی رجعت کا عرصہ 20 مارچ سے 25 اگست تک ہے۔ ان تاریخوں کے دوران حکومتی اداروں کو نہایت چوکس رہنے کی ضرورت ہے تاکہ غیر ملکی تخریب کاروں اور ملکی غداروں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہا جا سکے۔

کیا ہونے والا ہے؟

۲۰۰۲ء کا امکانی علمی تجزیہ اسلامی ملن و [illegible] ہوگا میں؟

ریسرچ غلام اکبر ڈھکو (قلندری) تاج قانونی نواب

محترم قارئین اسلام مسنون

اس سال ۱۴ جون ۲۰۰۱ء رات ۱۲ بج کر ایک منٹ سے شروع ہونے والے نئے عددی سال ۲۰۰۲ء = ۲۲ = ۴ = عدد ۴ کے علمی امکانی اثرات یوں نظر آتے ہیں۔ ● برصغیر کے ممالک کے لئے نئی اہم جغرافیائی تبدیلیاں عمل میں آئیں گی۔ ● پاکستان اور ہندوستان کے لئے بالکل وہی دور ہے جو تحریک قیام پاکستان کے وقت تھا۔ ● وطن عزیز پاکستان میں اگرچہ صدر جنرل پرویز مشرف ذاتی طور سے کافی حد تک مضبوط ہیں تاہم "حزب اختلاف" بھی پہلے سے زیادہ مضبوط پوزیشن میں ہے۔ ● حکومت پر اندرونی اور بیرونی دباؤ بڑھے گا۔ ● بے نظیر بھٹو اور نواز شریف ستمبر ۲۰۰۱ء اور فروری و مارچ ۲۰۰۲ء تک اپنے سیاسی مستقبل کے بارے میں واضح فیصلے کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ ● ۱۴ جون ۲۰۰۲ء کے بعد ہر طرح کے انتخابات کافی حد تک بہتر ثابت ہوں گے۔ ● انتخابات سے پہلے پرانے اتحاد ٹوٹ جائیں گے اور نئے مضبوط اتحاد بنیں گے۔ ● بے نظیر بھٹو اور نواز شریف وطن عزیز کی سیاست میں اپنا اپنا بھرپور اثر پر کردار ادا کریں گے۔ ● بے نظیر بھٹو اور ان کی پیپلز پارٹی حکومت پر دباؤ ڈال کر بعض اپنے بنیادی مطالبات منوانے میں کامیاب دکھائی دیتی ہے۔ ● اس سال ملکی سیاست "کچھ لو اور کچھ دو" کے تحت کاربند رہے گی۔ ● صدر جنرل پرویز مشرف کے لئے ۱۴ جون ۲۰۰۲ء کے بعد اکثر خلاف طبع اور نازک صورت حال سے واسطہ پڑتا رہے گا۔ قابل بھروسہ رفقاء کار دھوکہ دیں گے۔ تبدیلی اقتدار کی راہ اچانک سامنے آسکتی ہے۔ ہر لحاظ سے اپنی حفاظت لازمی ہوگی۔ اس لحاظ سے ستمبر ۲۰۰۱ء، نومبر، دسمبر، فروری، مارچ، مئی، جون، جولائی ۲۰۰۲ء صدر جنرل پرویز مشرف کے علاوہ پوری قوم کے لئے اہم ثابت ہوں گے۔ جب کہ ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۱ء اور جنوری ۲۰۰۲ء صدر اپنے اور اپنے اقتدار کے حوالے سے چونکا دینے والے فیصلے کریں گے۔ ● بے روزگاری اور اغوا، لوٹ مار، جنسی جرائم اور بینک ڈکیتیوں کی وارداتیں اور بڑھیں گی۔ ● زلزلوں، طوفانی بارشوں، گرم ہواؤں کے علاوہ زمینی حادثات میں اضافہ ہوگا۔ ● ملکی سرکاری و غیر سرکاری اداروں، عمارتوں، ریلوے اور پلوں وغیرہ کو تخریب کاری کا نشانہ بنایا جائے گا۔ ● لسانی اور قوم پرست تحریکوں میں شدت پیدا ہوگی۔ ● بعض بزرگ سیاسی رہنماؤں کی وفات کے امکانی خدشات رہیں گے۔ ● وہ مرد و خواتین جن کا پکارے جانے والا نام عدد "۴" ہو گا ان کے لئے ۱۴ جون سے آنے والے دس سال بفضل تعالیٰ نہایت مبارک ثابت ہوں گے۔ ● اس نئے عددی سال کے دوران اور آنے والے دس برسوں تک زمین و جائداد کی خرید و فروخت کا کام کرنے والے اور جیولرز حضرات اگر طریقہ سے کام کریں تو بفضل خدا بے حد و حساب منافع کمالیں گے۔ (آزمائش شرط ہے) ● ہندوستان کو بہر حال کشمیر و آسام اور دیگر ریاستوں کو آزادی دینا ہوگی۔ ۲۰۰۷ء تک ہندوستان بہت بڑا اسلامی مرکز بن کر ابھرے گا۔ ● وزیر اعظم انڈیا اٹل بہاری واجپائی کی حکومت کے لئے دسمبر ۲۰۰۱ء اور اپریل ۲۰۰۲ء اہم اور نازک ہوں گے جبکہ یہی مہینے چین، ترکی، انڈونیشیا، افغانستان، برما کے لئے بھی اہم حالات لائیں گے۔ مجموعی طور سے چین اور افغانستان ۲۰۰۷ء تک حقیقی اسلام کے لئے اہم کردار ادا کریں گے۔ ● بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ اور بیگم خالدہ ضیاء حصول اقتدار کی معرکہ آرائی میں بنگلہ دیش کی موجودہ حیثیت اور نظریاتی پالیسیوں میں نئی تبدیلیوں کی راہ ہموار کرانے کا باعث بن جائیں گی۔ ● جبکہ نیا سال ایران کے لئے احتیاط اور آزمائش طلب رہے گا۔ ۲۰۰۸ء تک ایران بڑا اسلامی ملک بن جائے گا اگر قدرتی مصلحتوں کے تحت ۲۰۰۱ء فیصلہ کن جنگ نہ کرا سکا تو ۲۰۱۰ء تک ضرور امکانی طور سے ایران اس کا سبب بن کر رہے گا۔ مجموعی طور سے نیا عددی سال وطن عزیز کے لئے ہر لحاظ سے احتیاط و آزمائش رہے گا۔ (واللہ اعلم بالصواب)

درپیش مسائل کے لئے اپنا مکمل اور معروف نام والدین کا نام۔ 1 تا 9 کوئی سا ایک عدد، اپنی مشکل یا بیماری کی تفصیل مع جوابی لفافہ اور صرف ایک بار بذریعہ منی آرڈر ۱۰۱/- روپے ارسال کریں۔ بفضل تعالیٰ گیارہ روز تک از روئے مراقبہ مکمل تفصیلات روانہ کی جائے گی۔ بے روزگار دوستوں اور مستحق حضرات کے لئے ہر خدمت فی سبیل اللہ ہوگی۔

غلام اکبر ڈھکو (قلندری)



ڈاکٹر اعجاز حسین ماہر علم فلکیات

عالمی پیشگوئیاں

سیاسی زائچوں میں نئے اور پرانے چاند کے اثرات

علم نجوم میں عام طور پر ذاتی، ملکی، سیاسی اور اقتصادی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں۔ اس مقصد کے لئے خاص خاص زائچے بنائے اور دیکھے جاتے ہیں۔ فلکی توقعات جنہیں عرف عام میں پیش گوئیاں کہا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے فلکی اصولوں اور منطقی دلیلوں سے باتیں کی جاتی ہیں۔

ہم سوچ ہی رہے تھے کہ اگلے سال یعنی 2002ء کے فلکی توقعات کے بارے میں کیونکر لکھا جائے کہ ہماری توجہ نجوم کے ایک کلیے نے اپنی طرف کھینچ لی۔ ویدک نجوم میں احکام نظم کی صورت میں ملتے ہیں۔ ان میں سے اکثر شلوک SHALOK سیاسی نجوم کے بارے میں ہیں۔ جن شعروں کا ہم ذکر کرنا چاہتے ہیں ان کا مفہوم کچھ یوں ہے۔ عام طور پر نئے اور پورے چاند کے درمیان 14 یا اس سے زیادہ دنوں کا وقفہ ہوتا ہے۔ لیکن اس وقفے میں جب بھی کمی واقع ہوئی وہ سال سیاسی اور اقتصادی اعتبار سے مخدوش اور عالمی امن کے لئے نحس اور تخریب کا باعث بنا اور انسانی زندگی میں تلاطم برپا کیا۔ ایسے فلکی تلازمے عموماً مدتوں کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ جن کے اثرات دنیا اور بالخصوص ایشیا کے لئے جان کن ثابت ہوتے ہیں۔ تفہیم کے لئے بہتر ہوگا کہ نئے اور پورے چاند کی اصطلاحوں کی وضاحت کی جائے۔ نیا چاند جسے عربی میں احتراق قمر کہا گیا ہے۔ اس وقت ہوتا ہے جب شمس و قمر خلا میں ایک ہی درجے پر اکٹھے ہوتے ہیں۔ اسی طرح جب ان دونوں سیاروں میں 180 درجے کا فرق یعنی دوریوں میں مقابلہ ہوتا ہے تو چاند آسمانی فضا میں پورا نظر آتا ہے۔ اس سماوی وضع کو ہندی میں "پورنماشی" عربی اور فارسی میں بدر کامل کہا گیا ہے۔ فلکی اصولوں کے مطابق نئے اور پورے چاند میں عموماً 14 دن یا اس سے کچھ زیادہ کا وقفہ ہوتا ہے اسے معمول اور معتدل کہا جاتا ہے۔ یہ شمس و قمر کی اعتدال کی کیفیت ہے۔ اگر کبھی یہ وقفہ اعتدال پر پورا نہ اترے اور اس میں کمی واقع ہو جائے تو یہ حالت عالمی بحران کو ظاہر کرتی ہے۔

جس سال میں شمس و قمر 13 یا 14 دن کے وقفے کے اندر واقع ہوں تو وہ سال سخت و سنگین حالات و واقعات کو ظاہر کرتا ہے۔ تحقیق اور تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ گذشتہ صدی میں **1914**ء اور **1939**ء کے سالوں میں ایسے وقفے ہو چکے ہیں۔ تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ورنہ یہ تحریر بے وجہ طویل ہو جائے گی۔ ہم فلکی توقعات پر زور دیں گے۔ یہ سماوی بے اعتدالی اگلے سال جون میں نظر آتی ہے۔ جب نئے چاند یعنی "اماوس" اور پورے چاند یعنی "پورنماشی" 14 دن کے اندر واقع ہو رہے ہیں۔ دنیا دیکھے گی **2002**ء میں عالمی حالات کیونکر کروٹ بدلتے ہیں۔ دنیا کے سامنے عالمی بحران کیسے نمایاں ہوتا ہے۔

مطالعہ نجوم میں بہت سی انوکھی اور اچھوتی اصطلاحیں ملتی ہیں جنہیں عوام تو کیا خواص بھی بڑی مشکل سے سمجھ سکتے ہیں۔ ہماری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ سادہ و سلیس اور عام فہم لفظوں میں اصطلاحوں کی تصویر و تفسیر پیش کریں۔ تاکہ ہمارا مقصد پورا ہو اور عوام و خواص دونوں ہی فائدہ اٹھا سکیں۔

2002ء میں دو زائچے آئندہ حالات پر زیادہ روشنی ڈال سکتے ہیں۔ پہلا زائچہ یکم جنوری کے آغاز کے وقت کا ہے جب کہ دوسرا 14 اپریل سے تعلق رکھتا ہے۔ پہلے زائچے میں طالع سنبلہ ہے اور دوسرے کا طالع قوس ہے۔ ان زائچوں کو نقشوں کی بجائے لفظی طور پر پیش کرتے ہیں۔

ا۔ طالع سنبلہ ۔ اسلام آباد ۔ دہلی اور ڈھاکہ ۔ دوسرے ۔ تیسرے پلوٹو ۔ چوتھے راس شمس اور زہرہ ۔ پانچویں عطارد ۔ یورانس ۔ نیپچون ۔ چھٹے مریخ ۔ نویں زحل ۔ دسویں مشتری اور ذنب ۔ گیارھویں قمر۔

ب۔ طالع قوس ۔ اسلام آباد ۔ دہلی ۔ دوسرے نیپچون ۔ تیسرے یورانس ۔ چوتھے شمس و قمر ۔ پانچویں عطارد ۔ زہرہ ۔ چھٹے مریخ زحل اور راس ۔ ساتویں مشتری ۔ بارھویں پلوٹو اور ذنب۔

برصغیر:

اسلام آباد۔ دہلی اور ڈھاکے میں برج سنبلہ طالع میں ہے۔ طالع کا مالک عطارد زائچے میں پانچویں گھر میں ہے۔ مریخ چھٹے گھر میں ہے۔

علے ہذا تحریر افغانستان پر حملہ ہو چکا ہے۔ دنیا امریکی کاروائی پر حیران ہی نہیں ہے بلکہ حملہ آوروں کی کج فہمی پر افسوس کر رہی ہے۔ اس لئے کہ ویت نام مائی لائی کے ہیرو اب افغانستان کے در پے اور دشمن ہو گئے ہیں۔ سنبلہ میں استقلال نہیں ہوتا۔ اس اعتبار سے برصغیر کے علاقے میں حالات میں شدت سے رد و بدل کے امکانات زیادہ ہیں۔ شمس چوتھے گھر میں ہے اور مشتری سے مقابلہ کر رہا ہے دسویں سے بارہویں زحل ہے۔ چوتھے گھر سے بارہویں پلوٹو ہے۔ یہ باتیں برسر اقتدار طبقے کو پریشان رکھیں اور سرحدی تنازعوں میں مبتلا کریں۔ اس لئے حکومت کے لئے لازم ہے کہ وہ سخت چوکنا رہے۔ زحل۔ مریخ میں کامل نظر سرحدی جھگڑوں کی یقین دہانی کرتی ہے۔ مشتری کی اقتدار پر بھی نظر ہے جو اس کی نگرانی کرے گی۔ یہ اور بات ہے کہ دینی لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ جوتش کے اصولوں کو سمجھ کے نتائج نکالے جائیں تو دنیا کے لئے باعث اطمینان ہو سکتے ہیں۔ اوضاع فلک کو شعبدہ بنا کے عوام کے سامنے پیش کرنا اپنا ہو نہیں ایسا کرنا ہمارے خیال میں اس علم کے خلاف اور انسانیت سے زیادتی کے مترادف ہے۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ سیاروں میں اثر نہیں ہوتا۔ ہوا میں ذرا سی تندی دیکھ کر ایک دم طوفان کی آمد کی پیش گوئی مناسب نہیں ہوتی۔

امریکہ:

امریکی زائچے پر ہر سال گزشتہ فلکیاتی تاثرات میں ظاہر کر چکے ہیں کہ امریکہ اپنا ریاستی اتحاد قائم نہیں رکھ سکتا۔ اس فلکی توقع کے لئے مزید دو سال درکار ہوں۔ ہمارے خیال میں امریکہ برج عقرب کے زیادہ قریب ہے۔ اس کے طالع میں پلوٹو پچھلے کئی سالوں سے موجود ہے اور یہ کیفیت آئندہ دو تین سال تک قائم رہے گی۔ اس وجہ سے امریکہ کسی صورت بھی چین کی زندگی نہیں گزار سکتا۔ مقتدرین کی سیاسی اور ذاتی زندگیاں خطرے میں ہیں۔
ڈالر کی ساکھ مزید متاثر ہو گی۔ جس کا اثر ریاستی اتحاد پر پڑ سکتا ہے۔ نائب صدر کی حکومت کا قوی امکان ہے۔ امریکی عسکری سوچ دوسرے ملکوں میں تصادم کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ ان حالات کے باوجود دنیا میں خاصا امریکی اثر رہے گا۔

روس:

دنیا کے سیاسی تقاضوں اور تنازعوں کے پیش نظر روس اندرونی اور بیرونی ملک کے حالات حل کرنے کی کوشش کرے گا۔ خراب حالات پر قابو پانے میں کامیابی ہو سکتی ہے۔ ان حالات کو عوام بہت محسوس کریں گے۔ ایٹمی بھٹیوں میں دھماکوں کا امکان موجود ہے جس سے تابکاری پھیل سکتی ہے۔

چین:

راس اور پلوٹو دو سیاروں کی زد میں ہے اور آئندہ بھی ان اثرات سے مفر نظر نہیں آتا۔ جولائی اگست میں چین کسی بڑے عالمی بحران کا حصہ بن سکتا ہے۔ 2003ء کے آغاز میں یہ حالات اور بھی واضح شکل اختیار کریں گے۔ اندرونی حالات پر بھی اثر پڑ سکتا ہے جو بہت سی تبدیلیاں لا سکتا ہے۔ اس بات کا عوامی سوچ پر گہرا اثر پڑے گا اس لئے عوامی بے چینی ہو سکتی ہے۔ اس میں تشدد کا ہاتھ نمایاں ہو گا۔ زراعت اور ارضی پیداوار بھی متاثر نظر آتی ہے۔ دوسرے، چوتھے اور آٹھویں گھر پر نحس اثرات موجود ہیں اس لئے سنگین سواملاتی، معاملاتی حادثات سے جانی نقصان پایا جاتا ہے۔ آگ، پانی اور زلزلوں سے نقصان کا احتمال ہے۔

برطانیہ:

برج سنبلہ سے اس کا خصوصی تعلق ہے۔ اس لئے یہ سال خاص طور پر اس کے لئے مخدوش حالات کو ظاہر کرتا ہے۔ سنبلہ اور قوس دونوں نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ سنبلہ سے تیسرا اور نواں گھر نحس سیاروں کے باعث خراب واقع ہوئے ہیں۔ شاہی خاندان اور موجودہ حکومت پر مضر اثر پڑ سکتا ہے۔ دوسرے زائچے کی رو سے چھٹے اور بارہویں گھر ملوث پائے گئے ہیں۔ یہ باتیں کسی طور مفید نہیں۔ برطانیہ امریکہ کا حواری اور کاسہ بردار ہے۔ اس لئے امریکہ جہاں چاہے گا اس کو عالمی حالات میں الجھا دے گا۔ اس بات کے اثرات سیاسی و اقتصادی ہو سکتے ہیں۔ اندرون ملک سیاسی حالات کی وجہ سے صنعتی اداروں پر اثر پڑے اور مالی نقصانات کو ظاہر کرتا ہے۔ مشتری کی طالع پر نظر ہے۔ دینی جماعتیں شورش برپا کر سکتی ہیں۔

ایران:

ایران پر اسد اور عقرب کا اثر پایا گیا ہے۔ چوتھا، چھٹا اور ساتواں گھر اچھے واقع نہیں ہوئے۔ یہ گھر مخاصمت اور منافقت عامہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ امریکی طاغوت ایران کے اندرونی اور بیرونی حالات پر اثر

ڈالنے کی کوشش کرے گا۔ جس کی وجہ سے اس کی بین الاقوامی شہرت اور سیاسی ساکھ کو نقصان کا احتمال ہے۔ دسویں گھر میں کچھ نحس اثرات پائے گئے ہیں۔ جن کے نتیجے میں بزرگ سیاستدانوں کی صحت پر اثر پڑ سکتا ہے۔

افغانستان:

سنبلہ اور قوس دونوں افغانستان پر اثر انداز ہیں۔ اس لئے آئیندہ بھی اچھے حالات کی توقع نہیں۔ از روئے ہندی جوتش 5 جولائی کو مشتری برج شرف میں داخل ہوگا۔ اس وقت تک ہم کسی بھی اچھی بات کی امید نہیں کر سکتے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ حالات اس سے بھی بدتر ہو جائیں۔ حملہ آور امریکہ کو عالمی رائے کے باعث اپنی افغان پالیسی میں تبدیلی کرنا پڑے۔ امریکہ کی فوجی کارروائی کا رُخ دوسرے ملکوں کی طرف بھی ہو سکتا ہے۔ پاکستان کو کسی خوش فہمی میں ہرگز نہیں رہنا چاہیے۔

اسرائیل:

جون 2002ء میں کچھ ایسے فلکیاتی اثرات نظر آتے ہیں جن کی وجہ سے اسرائیل دنیا کے سیاسی، اقتصادی اور معاملاتی حالات کو اپنی متعصب سوچ کے باعث خراب کر سکتا ہے۔ اس کے ہمسایہ ملکوں کو تدبر سے کام لینے کی ضرورت ہے ورنہ نقصان کا اندیشہ موجود ہے۔ اسرائیل امریکہ کا مُغبچہ MUGHBACHA ہے۔ اس لئے امریکہ اپنی مرضی کے مطابق استعمال کر کے دنیا کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ امریکی تجاوزات اور زیادتیوں کا حل صرف اس بات میں ہے کہ عالمی اداروں کے صدر دفتر خاص طور پر اقوام متحدہ کا سیاسی دفتر امریکہ میں نہیں ہونا چاہیے ورنہ امریکہ لٹھ بازی سے باز نہیں آئے گا اور دنیا کی قومیں یونہی اس کے چنگل میں پھنسی رہیں گی۔

جرمنی، فرانس اور دوسرے علاقائی ممالک:

یہ علاقے حمل اور اسد کے تحت ہیں اس لئے متوقع مالی بحران میں یہ ملک بھی مبتلا ہو سکتے ہیں۔ ان کی سیاسی حالت پر اثر پڑ سکتا ہے۔ امریکی کوشش ہوگی کہ یورو کرنسی کو ہر قیمت پر گرایا جائے چاہے دنیا میں سیاسی اور اقتصادی بحران ہی کیوں نہ پیدا ہو جائے۔ ضروری نہیں اس کی یہ غیر مناسب حرکت پوری طرح کامیاب ہو۔

پروفیسر ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ ایم اے — ڈی۔ایچ۔ایم ایس
(ماہر علم فلکیات) — آر۔ایچ۔ایم۔پی
333/2 لین نمبر 4 پشاور روڈ راولپنڈی فون: 051-5480833

منجم حسن حیدر زیدی

پیشگوئیاں

(پاکستان)

جنوری ۲۰۰۲ء سے دسمبر ۲۰۰۲ء تک

(1) ۲۰۰۲ء ایک عجیب و غریب اور ہنگامہ خیز سال ہوگا۔ (2) اس سال حکومت کے ڈھانچے کے ساتھ ساتھ نظام حکومت بھی تبدیل ہوگا۔

(3) انتخابات میں کافی حد تک نئے چہرے سامنے آئیں گے۔ (4) صدر پرویز مشرف ۱۲ اکتوبر سے قبل خود کو مستحکم کریں گے جو ریفرنڈم کی شکل میں ہوگا۔

(5) بطور چیف ایگزیکٹو ان کے پاس ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۲ء تک کا وقت ہے مگر وہ ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۲ء تک پانچ سال تک کے لئے بطور صدر پاکستان خود کو مستحکم کر لیں گے۔ (6) وقت شروع ہو چکا ہے۔ گورنمنٹ کے اعلیٰ اور ادنیٰ اداروں کا نظام بدل کر رکھ دیا جائے گا۔ (7) تمام جمہوری اداروں کا کنٹرول فوج اپنے پاس رکھے گی اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔ (8) اپریل ۲۰۰۲ء تک فرقہ واریت کا کافی حد تک خاتمہ کر دیا جائے گا۔ (9) البتہ مہنگائی پر قابو نہیں پایا جا سکے گا۔ (10) حادثات اور آفت ناگہانی میں اضافہ ہوگا۔ (11) ایک بڑے سیاسی لیڈر کو قتل کر دیا جائے گا یا طبعی موت واقع ہوگی۔ (12) ملک کے ممتاز ادیب و شاعر سے بھی پاکستان محروم ہو جائے گا۔ (13) محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کو اس سال کسی تکلیف دہ خبر سے صدمہ پہنچے گا۔ (14) اس سال حادثات زلزلے اور آسمانی آفات سے انسانوں کی ہلاکت واقع ہوگی۔ (15) پاکستانی ڈاکٹر کسی مہلک بیماری کی دوا ایجاد کر لیں گے۔ (16) اب وقت آ گیا ہے کہ جن لوگوں نے قومی خزانے کو نقصان پہنچایا تھا نہ صرف ان سے پیسہ واپس لیا جائے گا بلکہ سزا بھی ملے گی۔ (17) پاکستانی عوام کو نئی نئی خبریں اور اطمینان بخش زندگی کے مواقع میسر آئیں گے۔ یہ سال غریبوں کی بھلائی کا سال ہوگا۔

(18) ظالموں کے ہاتھ توڑ دیے جائیں گے اور مظلوم کی حمایت ہوگی۔

نوٹ: (اگر کسی مسئلہ کا حل درکار ہو تو دن کے ۱۲ بجے سے ۳ بجے تک فون پر رابطہ کریں)

سید حسن حیدر زیدی۔ منجم و جفار — پتہ: R-39 کرشل کالج سکیم نمبر 33
سیکٹر A-22 بالمقابل سپارکو کراچی۔ — فون نمبر: 021-4988582

قطعات

جب انسان کو جکڑ لیتی ہیں ناکامی کی زنجیریں
نہ دولت کام آتی ہے نہ کام آتی ہے تدبیریں
اگر ایسی گھڑی آئے تو گھبرانا نہیں ساتھی
علیؑ کا نام لینے سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

علیؑ کو فاتح بدر و حنین کہتے ہیں
حسنؑ کو نور شہ مشرقین کہتے ہیں
وفا کی منزل آخر کا نام ہے عباسؑ
کمال صبر و رضا کو حسینؑ کہتے ہیں

R-39 کرسٹل کاٹیج سیکٹر نمبر 33
سیکٹر A-22 باتھال پار کراچی۔
فون نمبر : 021-4966662

صدقہ اور حیاتِ بشر

سید حسن حیدر زیدی تمغۂ خدمت

اکثر و بیشتر آپ حضرات گرامی نے سنا ہوگا کہ دانا بزرگ ایک مقولہ کہتے ہیں کہ بخیل کی جان پر بنی ہے اور سخی کے مال پر، یہ مقولہ بلاوجہ یا بلا سبب نہیں کہا جاتا ہے بلکہ اس کے پشت پر حکمت ہی حکمت ہے۔ یہ جملہ زندگی میں ڈوب کر حکمت کے موتی لاتا ہے۔ حضرات علماء نے صدقات کی مختلف اقسام بیان کی ہیں۔ ان کے احکام کے مطابق اگر کوئی شخص راستے سے کانٹوں کو ہٹا کر ایک طرف کر دیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اپنا صدقہ دے دیا۔ پرندوں کو دانا پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا بھی صدقہ ہے اگر بھوکا مفلس و نادار ہو۔ صدقہ دینے میں دو راز پنہاں ہیں۔ اول جو مال و رزق اللہ نے دیا ہے نا جانے کس کے مقدر سے مل رہا ہو دوسرے کسی کی مدد بھی ہو جاتی ہے۔ رزق جو اللہ نے دیا ہے اس کو تقسیم کر کے انسان غنی بھی رہتا ہے اور صدقہ میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ یہ تھی مختصری تمہید اصل مقصد کی طرف آتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ "خبردار رزق جو اللہ نے تم کو دیا ہے بند دکھنا ورنہ تم پر رزق تنگ کر دیا جائے گا" مال و زر و رزق تقسیم کرنے والا گویا اپنا صدقہ بھی دے رہا ہے اور حقوق الناس بھی پورے کر رہا ہے۔

جناب سلیمان پیغمبر الٰہی ہیں۔ خداوند کریم نے ان کو ہواؤں اور جانوروں پر خلعت پیغمبری سے نوازا ہے۔ ایک شخص حاضر خدمت ہوا عرض کی کہ اے پیغمبر خدا مجھ کو بھی جانوروں کی بولیاں سکھا دیں۔ ارشاد فرمایا کہ حکم خدا نہیں ہے۔ اس شخص نے کہا اللہ کا نبی بخیل نہیں ہوتا۔ آپ رب العزت سے دعا کرتے ہیں کہ اے رب امت کیا کہہ رہی ہے۔ حکم ہوا اس شخص کو میرے حکم سے سکھا دو آپ نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھا دعا کی مستجاب ہوئی اور اس کی سماعت میں جانوروں کی بولیاں سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی۔ اس نے گھر میں تمام جانور پالے۔ کتے کو راتب دیا بلی نے کہا کچھ حصہ مجھے بھی کھلا دے کتے نے کہا کہ تو آزاد ورتی ہے میں بندھا ہوا رہتا ہوں بھوکا رہ جاؤں گا۔ اس نے کہا فکر مت کر کل مالک کا اونٹ مر جائے گا بہت گوشت ہوگا مالک چونکہ زبان سے واقف ہو چکا تھا اونٹ کو بازار میں بیچ آیا۔ اس نے کتے کو پھر راتب دیا پھر بلی نے وہی سوال کیا کہ مجھے کچھ حصہ دے دے کتے نے کہا کہ کل میں بھوکا رہا بلی نے کہا کہ کل مالک کی بھینس مر جائے گی خوب گوشت ہوگا۔ یہ شخص دلچسپی سے کتے کو راتب دیتا رہا بلی کہتی رہی کہ گائے مر جائے گی، بکری مر جائے گی، ہرن مر جائے گا، خرگوش مر جائیں گے اور مالک تمام چیزیں بازار جا جا کر فروخت کرتا رہا۔ آخری دن جب گھر میں کتا، بلی اور مالک رہ گیا تو مالک آج سوچ رہا تھا کہ بلی کیا جواب دے گی اس کی دلچسپی انتہا کو تھی جیسے ہی کتے کو راتب دیا اور بلی نے سوال کیا کہ کچھ حصہ کھانے کو مجھے دیدے تو کتے نے کہا کہ نیک بخت گھر میں مالک ہے میں ہوں یا صرف تو ہے مالک ہر جانور بیچ چکا ہے اب بتا کیا ہوگا۔ بلی نے کہا اب تو بالکل فکر نہ کر کل مالک خود مر جائے گا ہم دونوں آزاد ہوں گے۔ اب مالک اپنے آپ کو کس بازار میں بیچے گا اور موت سے بچ پائے گا۔ وہ شخص گھبرا کر حضرت سلیمان کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اے نبی اللہ اب کیا کروں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ان تمام جانوروں کو بیچ کر تو نے رقم حاصل کر لی ہے اب تیری جان کی باری ہے یہ جانور اگر تو نہ بیچتا اور وہ جانور مر جاتے تو وہ تیری جان کا صدقہ تھے لہٰذا اب تیری موت یقینی ہے مگر ہاں جانوروں کے صدقے دیدے اللہ رحم کرے گا اور موت ٹل جائے گی۔

دوسرا واقعہ حضرت عیسٰی علیہ السلام امت کے لوگوں کے ساتھ تشریف فرما ہیں کہ ایک خوبرو جوان سامنے سے گزرا لوگوں نے تعریف کی اس کی وجاہت اور طاقت کی آپ نے فرمایا افسوس کل شب یہ قبر میں ہوگا۔ پیغمبر کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ اور وہ پورے نہ ہوں۔ چند دن بعد وہی لوگ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے۔ وہی نوجوان سامنے سے گزرا لوگوں نے حیرت سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کو دیکھا اور کہا یا نبی اللہ ہم نہ سمجھ سکے کہ آپ کے فرمان کے مطابق اس کو تو مر جانا چاہیے تھا اور دوسری شب قبر میں ہونا چاہیے تھا لیکن کیا اللہ کا قانون بدل گیا یا آپ کا قول۔ ارشاد فرمایا آزرا اس کی ماں کو بلاؤ۔ پیغمبر کا حکم تھا اس نوجوان کی ماں کو حاضر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا تو اپنے بیٹے کے لئے کیا عمل کرتی ہے؟ اس نے کہا یا نبی اللہ میں جب اس کو کسی مصیبت یا پریشانی میں دیکھتی ہوں تو کثرت سے صدقہ ادا کرتی ہوں۔ آپ نے فرمایا سچ ہے صدقہ موت کو ٹال دیتا ہے۔

حضرت موسٰی علیہ السلام کے دورِ نبوت میں ایک شخص پرندوں کے گھونسلے اجاڑ دیتا تھا۔ ایک دن پرندوں نے خدا سے فریاد کی کہ یہ شخص ہم پر ظلم کرتا ہے اور ہمارے گھونسلے اجاڑ دیتا ہے۔ اللہ کا حکم ہوا کہ اگر اب یہ حرکت دوبارہ کرے گا تو اس کو موت دے دی جائے گی۔ پرندوں نے پھر آشیانے بنائے۔ اس شخص نے سوچا کہ آج میں ان کے آشیانے ختم کر دوں گا۔ ابھی یہ سوچ رہا تھا کہ دروازے پر فقیر نے صدا دی۔ اس نے فقیر کی حاجت پوری کی اس کے بعد آشیانے اجاڑے۔ پرندے خوش تھے کہ اب اس کی موت آئی مگر وہ سلامت رہا۔ پرندوں نے اپنے رب سے کہا کہ تیرا وعدہ تو کبھی نہیں بدلا پھر یہ کیسے زندہ ہے؟ حکم ہوا کہ اس نے آج اپنا صدقہ دے دیا تھا۔ ہم اس کی موت کو ٹال کر زندگی دینے پر مجبور تھے۔

اوقات قمر در عقرب بحساب یونانی

تاریخ	ابتداء قمر در عقرب	تاریخ	اختتام قمر در عقرب
7 جنوری	9 بجکر 42 منٹ صبح	9 جنوری	2 بجکر 58 منٹ سہ پہر
3 فروری	3 بجکر 36 منٹ سہ پہر	5 فروری	8 بجکر 22 منٹ رات
2 مارچ	11 بجکر 52 منٹ رات	5 مارچ	2 بجکر 56 منٹ نصف شب
30 مارچ	10 بجکر 22 منٹ صبح	یکم اپریل	11 بجکر 49 منٹ دن
26 اپریل	9 بجکر 10 منٹ رات	28 اپریل	11 بجکر 14 منٹ رات
24 مئی	6 بجکر 39 منٹ صبح	26 مئی	8 بجکر 21 منٹ صبح
20 جون	1 بجکر 43 منٹ دوپہر	22 جون	4 بجکر 43 منٹ شام
17 جولائی	7 بجکر 14 منٹ شام	19 جولائی	11 بجکر 03 منٹ رات
14 اگست	1 بجکر 2 منٹ نصف شب	16 اگست	4 بجکر 28 منٹ صبح
10 ستمبر	8 بجکر 49 منٹ صبح	12 ستمبر	10 بجکر 45 منٹ صبح
17 اکتوبر	6 بجکر 58 منٹ شام	10 اکتوبر	7 بجکر 22 منٹ شام
4 نومبر	6 بجکر 11 منٹ صبح	6 نومبر	6 بجکر 2 منٹ صبح
یکم دسمبر	4 بجکر 16 منٹ شام	3 دسمبر	4 بجکر 50 منٹ شام

اوقات قمر در عقرب بحساب ہندی

تاریخ	ابتداء قمر در عقرب	تاریخ	اختتام قمر در عقرب
9 جنوری	3 بجکر 54 منٹ علی الصبح	11 جنوری	10 بجکر 54 منٹ صبح
5 فروری	9 بجکر 35 منٹ صبح	7 فروری	4 بجکر 30 منٹ شام
4 مارچ	4 بجکر 19 منٹ شام	6 مارچ	11 بجکر 22 منٹ رات
یکم اپریل	1 بجکر 31 منٹ نصف شب	3 اپریل	6 بجکر 26 منٹ صبح
28 اپریل	7 بجکر 12 منٹ صبح	30 اپریل	3 بجکر 12 منٹ شام
25 مئی	11 بجکر 9 منٹ رات	28 مئی	1 بجکر 16 منٹ نصف شب
22 جون	6 بجکر 16 منٹ صبح	24 جون	10 بجکر 7 منٹ رات
19 جولائی	9 بجکر 33 منٹ صبح	21 جولائی	5 بجکر 26 منٹ شام
15 اگست	11 بجکر 47 منٹ رات	17 اگست	11 بجکر 10 منٹ رات
11 ستمبر	11 بجکر 59 منٹ رات	14 ستمبر	4 بجکر 30 منٹ صبح
9 اکتوبر	9 بجکر 22 منٹ صبح	11 اکتوبر	12 بجکر 5 منٹ دوپہر
5 نومبر	10 بجکر 57 منٹ صبح	7 نومبر	11 بجکر 38 منٹ رات
3 دسمبر	7 بجے صبح	5 دسمبر	6 بجکر 25 منٹ صبح

قمر در عقرب کے اوقات میں معمولات کے علاوہ کوئی کام نہ کریں مثلاً سفر کا آغاز، نئے کاروبار کا آغاز، منگنی، شادی، نکاح، تعمیرات وغیرہ۔ کسی قسم کا معاہدہ بھی نہ کریں۔ اگر انتہائی ضروری کام مجبوراً کرنا پڑے تو صدقہ دے دیں۔ قمر در عقرب کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے یونانی اور ہندی دونوں حساب سے اوقات درج کر دیے ہیں۔ بہتر ہے کہ ابتداء یونانی حساب سے اور انتہا ہندی حساب سے مانی جائے۔ البتہ اگر ان اوقات میں کسی معصومؑ کی ولادت یا کوئی اسلامی عید آ جائے تو صدقہ دے کر کام کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ معصومینؑ کا فرمان ہے کہ صدقہ ردِ بلا ہے۔

چاند و سورج گرہن 2002ء

نمبر شمار	چاند و سورج گرہن 2002ء	عروج گھنٹے منٹ
1-	پہلا حلقی قمری گرہن 26 مئی	17-04
2-	دوسرا حلقی شمسی گرہن 11 جون	04-45
3-	تیسرا حلقی قمری گرہن 25 جون	02-28
4-	چوتھا حلقی قمری گرہن 20 نومبر	06-48
5-	پانچواں مکمل شمسی گرہن 4 دسمبر	12-32

ایام ہفتہ کی خصوصیات

ایام	قطع لباس	نیا لباس	سفر	شادی بیاہ	مدرسہ علم آغاز کے لئے
ہفتہ	بد	نیک	نیک	میانہ	نیک
اتوار	بد	میانہ	میانہ	نیک	میانہ تعلیم کے لئے نیک
پیر	نیک	بد	بد	بد	بد
منگل	بد	نیک	نیک	میانہ	میانہ
بدھ	نیک	بد	بد	بد	تعلیم کے لئے نیک
جمعرات	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
جمعہ	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک

ایک سو تیس 130 سالہ کیلنڈر 1900ء تا 2030ء

چارٹ نمبر 1

1900	1928	1956	1984	2012	و
1901	1929	1957	1985	2013	ہ
1902	1930	1958	1986	2014	د
1903	1931	1959	1987	2015	ج
1904	1932	1960	1988	2016	ا
1905	1933	1961	1989	2017	ز
1906	1934	1962	1990	2018	و
1907	1935	1963	1991	2019	ہ
1908	1936	1964	1992	2020	ج
1909	1937	1965	1993	2021	ب
1910	1938	1966	1994	2022	ا
1911	1939	1967	1995	2023	ز
1912	1940	1968	1996	2024	ہ
1913	1941	1969	1997	2025	د
1914	1942	1970	1998	2026	ج
1915	1943	1971	1999	2027	ب
1916	1944	1972	2000	2028	ز
1917	1945	1973	2001	2029	و
1918	1946	1974	2002	2030	ہ
1919	1947	1975	2003		د
1920	1948	1976	2004		ب
1921	1949	1977	2005		ا
1922	1950	1978	2006		ز
1923	1951	1979	2007		و
1924	1952	1980	2008		د
1925	1953	1981	2009		ج
1926	1954	1982	2010		ب
1927	1955	1983	2011		ا

چارٹ نمبر 2

★	★	مئی	★	★
★	★	فروری	★	اگست
فروری	★	مارچ	★	نومبر
★	★	جون	★	★
ستمبر	★	★	★	دسمبر
جنوری	★	اپریل	★	جولائی
جنوری	★	★	★	اکتوبر

چارٹ نمبر 3

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
ب	ج	د	ہ	و	ز	ا
ج	د	ہ	و	ز	ا	ب
د	ہ	و	ز	ا	ب	ج
ہ	و	ز	ا	ب	ج	د
و	ز	ا	ب	ج	د	ہ
ز	ا	ب	ج	د	ہ	و

چارٹ نمبر 4

یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ
دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ
سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ
چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ
پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ
جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ
شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ

چارٹ نمبر 5

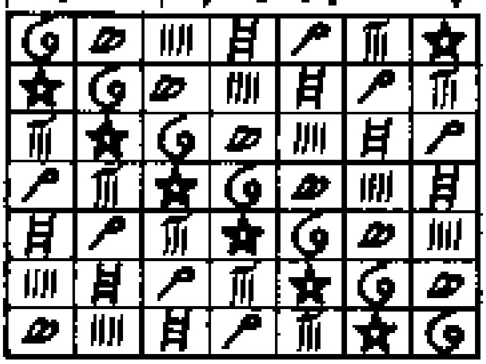
1	8	15	22	29
2	9	16	23	30
3	10	17	24	31
4	11	18	25	★
5	12	19	26	★
6	13	20	27	★
7	14	21	28	★

اس ۱۳۰ سالہ کیلنڈر سے کسی مہینے کی پہلی یا کسی بھی تاریخ کا دن معلوم کرنا ہو تو چارٹ نمبر ایک سے سال اور اس کے مقابل جو حروف تہجی ہو نوٹ کر لیں۔ پھر چارٹ نمبر 2 مطلوبہ مہینے کے مقابل چارٹ نمبر 3 میں وہی حروف تہجی تلاش کریں اور اس کالم میں نیچے کی طرف چارٹ نمبر 4 میں دن کو مقابل کے چارٹ نمبر 5 سے تاریخ ملا لیں۔ مطلوبہ دن حاصل ہو جائے گا۔ اگر لیپ ایئر میں جس میں فروری 29 دن کا ہوتا ہے تاریخ اور دن معلوم کرنا ہو تو چارٹ نمبر 2 کے جنوری فروری کام میں لائیں۔ مثلاً معلوم کرنا ہے کہ 1947ء میں 14 اگست کو کیا دن تھا۔ 1947 کے مقابل حروف 'د' ملا۔ اگست کے مقابل چارٹ نمبر تین میں دال کے نیچے اور چارٹ نمبر 5 میں 14 کے مقابل پنجشنبہ ہے۔ پس معلوم ہوا کہ 1947ء میں 14 اگست پنجشنبہ کو تھی۔ (مرتبہ الحاج محمد تقی رضا بدایونی مرحوم۔ کراچی)

نقش اسم اعظم از حضرت علی علیہ السلام



یہ اسم اعظم ہے جو حضرت علی علیہ السلام نے تعلیم کیا ہے۔ اس کو ہر جائز کام میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ۱۱ اصحب پر شرف شمس ۱۹ بتاریخ ہے اس وقت اس کو زعفران یا عرق گلاب سے لکھا جائے۔ خواہ گھر میں لٹکائیں یا گلے کر پانی میں گھول کر پی لیں۔ یہ نقش اسم اعظم کے شکل ہر جائز کام میں مدد فرما سکتی



فون نمبر 7417000

عامل سید غلام عباس نقوی مکان نمبر A-60 حمزہ سٹریٹ نمبر 107 دارالاسلام پورہ لاہور۔

پانی سے استخارہ

ایک کاغذ پر "اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ" لکھ کر ایک طشت یا کونڈے میں پانی بھرے۔ دل میں مستقل یہ خیال کرے کہ فلاں کام کریں یا نہیں۔ اس کاغذ کو پانی کے درمیان میں کھلا ڈال دیں خود اس طرف بیٹھے کہ پانی کا برتن سامنے ہو۔ اور خود قبلہ رخ ہو۔ اب مع بسم اللہ سورۃ الحمد چند بار پڑھیں۔ ★ اگر کاغذ داہنے کنارے جا لگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ ★ اگر قبلہ رخ جائے تو کامیاب ہو گا۔ مگر کوشش اور صبر و استقلال سے کام لینا ہوگا۔ ★ اگر بائیں کو جائے تو انکار تصور کریں۔ یعنی نہ کرنا بہتر ہے۔ ★ اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد پورا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علیؑ کی نیاز دلا کر پاس رکھیں۔ بعد استخارہ کے تقسیم کریں۔ (شیخ شبستان رضا)

امامیہ تقویم ماہ جنوری 2002 عیسوی / JAN

مطابق شوال / ذی قعدہ ۱۴۲۲ ھجری

[illegible]

ایام	عیسوی 2002	بکرمی 2058	شمسی 1923	سیارگان در بروج	قمر در بروج	قمر در منازل	شوال ۱۴۲۲	نیک / نحس	اسلامی معلومات	
منگل	1	17	11		اسد 3.10	اشلیکھا 20/35	۱۶	نحس	تعمیر مکان کے لئے نیک	سال نو عیسوی
بدھ	2	18	12			مگھا 19/19	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	جنگ احد
جمعرات	3	19	13		سنبلہ 4.35	پوروا پھاگنی 16/19	۱۸	نیک		عرس امیر خسرو دہلوی
جمعہ	4	20	14	عطارد 2.30		اترا پھاگنی 13/30	۱۹	نیک		
ہفتہ	5	21	15		میزان 6.25	ہست 13/00	۲۰	میانہ	تعمیر مکان کے لئے نیک	
اتوار	6	22	16			چترا 11/30	۲۱	نحس		
سوموار	7	23	17		[illegible] 9.42	سواتی 10/45	۲۲	نیک		قمر در عقرب شروع
منگل	8	24	18			بساکھا 10/2	۲۳	نیک		
بدھ	9	25	19		[illegible] 14.58	انورادھا 9/58	۲۴	نحس		قمر در عقرب ختم
جمعرات	10	26	20			جیشٹھا 8/37	۲۵	نحس		
جمعہ	11	27	21		جدی 22.19	مولا 10/54	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد	
ہفتہ	12	28	22			پوروا کھاڑا 11/58	۲۷	نیک		
اتوار	13	29	23	احتراق زہرہ 10.30		اترا کھاڑا 13/30	۲۸	نیک	نکاح کے لئے بد	
سوموار	14	ماگھ	24		دلو 7.42	شرون 10/20	۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد	
منگل	15	2	25			دھنشٹھا 17/32	۳۰	نیک	نکاح کے لئے بد	
بدھ	16	3	26		حوت 19.01	ست بھکا 20/7	ذی قعدہ ۱			
جمعرات	17	4	27			پوروا بھادرپد 22/40	۲	نیک		
جمعہ	18	5	28				۳	نحس		
ہفتہ	19	6	29	مریخ 3.54 / زہرہ 8.43	حمل 7.36		۴	نیک	سفر کے لئے بد	
اتوار	20	7	30	شمس دلو 11.03		اترا بھادرپد 1/50	۵	نحس		
سوموار	21	8	دلو		ثور 19.48	ریوتی 4/56	۶	نحس		
منگل	22	9	2			اشونی 7/33	۷	نیک	سفر کے لئے بد	
بدھ	23	10	3	زحل 13.19		بھرنی 9/35	۸	نیک		
جمعرات	24	11	4		جوزا 5.29	کرتکا 11/37	۹	نیک		
جمعہ	25	12	5			روہنی 12/55	۱۰	نحس		
ہفتہ	26	13	6		سرطان 11.18	مرگشرا 5/19				
اتوار	27	14	7			آردرا 17/6	۱۲	نیک		
سوموار	28	15	8		اسد 13.32	پنرباس 22/12	۱۳	نحس		
منگل	29	16	9			پکھ 6/57	۱۴	نیک		
بدھ	30	17	10		سنبلہ 13.41	اشلیکھا 6/23	۱۵	نیک	قرض لینے دینے کے لئے بد	
جمعرات	31	18	11			مگھا 3/56	۱۶	نحس	تعمیر کے لئے نیک	

عمومی تقویم — استخراج و کوائف سیارگان (مطابق افق برصغیر) — اسلامی تقویم — اسلامی معلومات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گناہوں کا شجر

(اور اس کا ثمر)

"علم امامت کی روشنی میں"

معانی الاخبار میں ابن بابویہؒ (۳۸۱ھ) نے امام زین العابدینؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

A: ۱- وہ گناہ جن کی وجہ سے نعمتوں کو چھین لیا جاتا ہے یہ ہیں:

① - انسانوں کے ساتھ زیادتی کرنا۔ ② - کسی نیک عادت کو ترک کر دینا۔ ③ - بھلائی کے کاموں کو چھوڑ بیٹھنا۔ ④ - کفرانِ نعمت کرنا۔ ⑤ - شکر نہ کرنا۔

پھر امامؑ نے سورہ رعد کی یہ آیت ۱۲ پڑھی:

"بیشک اللہ کسی قوم میں اس وقت تک تبدیلی نہیں لاتا جب تک وہ خود اپنے آپ کو تبدیل نہ کرلے"

B: ۲- وہ گناہ جن کے کرنے کے بعد انسان ضرور پچھتاتا ہے:

① - بغیر کسی جواز کے کسی کو قتل کرنا جیسا کہ اللہ نے قرآن میں حکم دیا ہے سورۃ المائدہ (۵) آیت (۳۲): "خبردار کسی محترم خون کو قتل مت کرو۔" اور پھر اللہ نے قابیل کے قصے میں جب اس نے ھابیل کو قتل کیا قرآن میں بیان کیا سورہ اسراء (۱۷) آیت ۳۲: "پس وہ ندامت اٹھانے والوں میں سے ہو گیا"

② - رشتہ داری کے حقوق ادا نہ کرنا یہاں تک کہ وہ خود کفیل ہو جائیں۔

③ - نماز کو اتنی تاخیر میں ڈالنا کہ اس کا وقت نکل جائے۔ ④ - وصیت نہ کرنا اور غصب شدہ چیزیں واپس نہ کرنا۔ ⑤ - زکوٰۃ کو روکے رکھنا یہاں تک کہ موت آجائے اور زبان بند ہو جائے۔

C: ۳- وہ گناہ جو اللہ کے غضب کو نازل کرتے ہیں یہ ہیں:

① - معرفت رکھتے والا بغاوت پر آمادہ ہو جائے۔ ② - لوگوں کے ساتھ سخت اور درشت رویہ رکھنا۔ ③ - انسانوں کو حقیر جاننا اور ان کا مذاق اڑانا۔

D: ۴- وہ گناہ جو قسمت کو خراب کرتے ہیں یہ ہیں:

① - اپنی غربت کو ظاہر کرنا ② - عشاء کی نماز سے پہلے سو جانا۔ ③ - صبح کی نماز کے وقت سوتے رہنا۔ ④ - نعمت کو حقیر سمجھنا۔ ⑤ - اپنے معبود کا شکوہ کرنا۔

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ جنوری

جنوری	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	5-33	7-00	12-06	5-12	5-55	7-16	12-35	5-55
2	5-34	7-00	12-07	5-13	5-55	7-16	12-35	5-55
3	5-34	7-01	12-07	5-14	5-56	7-17	12-36	5-56
4	5-34	7-01	12-08	5-14	5-56	7-17	12-36	5-56
5	5-34	7-01	12-08	5-15	5-56	7-17	12-37	5-57
6	5-35	7-01	12-09	5-16	5-56	7-17	12-37	5-58
7	5-35	7-01	12-09	5-17	5-57	7-18	12-38	5-59
8	5-35	7-01	12-09	5-17	5-57	7-18	12-38	5-59
9	5-35	7-01	12-10	5-18	5-57	7-18	12-39	6-00
10	5-35	7-01	12-10	5-19	5-57	7-18	12-39	6-01
11	5-35	7-01	12-11	5-20	5-57	7-18	12-40	6-02
12	5-35	7-01	12-11	5-21	5-57	7-18	12-40	6-02
13	5-35	7-01	12-11	5-22	5-58	7-18	12-41	6-03
14	5-35	7-01	12-12	5-22	5-58	7-18	12-41	6-04
15	5-35	7-01	12-12	5-23	5-58	7-18	12-41	6-05
16	5-35	7-00	12-12	5-24	5-58	7-18	12-41	6-05
17	5-35	7-00	12-13	5-25	5-58	7-18	12-42	6-06
18	5-34	7-00	12-13	5-26	5-58	7-18	12-42	6-07
19	5-34	7-00	12-13	5-27	5-58	7-18	12-43	6-08
20	5-34	7-00	12-14	5-28	5-58	7-18	12-43	6-08
21	5-34	6-59	12-14	5-29	5-58	7-18	12-43	6-09
22	5-34	6-59	12-14	5-30	5-58	7-18	12-43	6-10
23	5-34	6-59	12-15	5-31	5-58	7-17	12-44	6-11
24	5-34	6-58	12-15	5-32	5-58	7-17	12-44	6-11
25	5-33	6-58	12-15	5-33	5-57	7-17	12-44	6-12
26	5-33	6-57	12-16	5-34	5-57	7-17	12-44	6-13
27	5-33	6-57	12-16	5-35	5-57	7-16	12-45	6-14
28	5-32	6-56	12-16	5-35	5-57	7-16	12-45	6-14
29	5-32	6-55	12-16	5-36	5-57	7-15	12-45	6-15
30	5-31	6-55	12-16	5-37	5-57	7-15	12-45	6-15
31	5-31	6-54	12-16	5-38	5-56	7-14	12-45	6-16

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

اس ماہ میں بلغم پیدا ہوتا ہے۔ گرم پانی کے چند گھونٹ پینا مفید ہے۔ دن کے اوّلین حصہ میں مالش مفید ہے۔ گرم سبزیاں اور پودینہ استعمال کریں۔

اسلامیہ تقویم ماہ فروری 2002 عیسوی / FEB

مطابق ذی قعدہ / ذی الحجہ ۱۴۲۲ ھجری

ہماری اپنی چاند کی [illegible] (پارہ ۳۰) [illegible] آپ [illegible]

عمومی تقویم				استخراج و کوائف سیارگان (مطابق اہل برصغیر)			اسلامی تقویم			
ایام 28	عیسوی 2002 فروری	بکرمی 2058 ماگھ	شمسی 1923 دلو	سیارگان در بروج	قمر در بروج	قمر در منازل	۱۴۲۲ ذی قعدہ	نیک نحس	ولادت و شہادت معصومین / اسلامی معلومات	
جمعہ	1	19	12	عطارد حوت 12.14	میزان 13.45	پوربا پھاگنی 16/16	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	
ہفتہ	2	20	13			اترا پھاگنی 22/32	۱۸	نیک		
اتوار		21	14	زہرہ دلو 00.15	عقرب 15.36 سے 20.22 تک	ہست 20/6	۱۹	نیک		قمر در عقرب شروع
سوموار		22	15	عطارد دلو 9.20		چترا 18/3	۲۰	میانہ	تعمیر کے لئے نیک	
منگل		23	16			سواتی 16/32	۲۱	نحس		قمر در عقرب ختم
بدھ	6	24	17			انورادھا 15/19	۲۲	نیک		
جمعرات	7	25	18	عطارد دلو 00.58		مولا 16/33				
جمعہ	8	26	19	عطارد مستقیم 22.20 / زحل مستقیم	جدی 4.09	پوربا کھاڑ 5/58	۲۴	نحس		
ہفتہ	9	27	20			اترا کھاڑ 10/46	۲۵	نیک	ولادت حضرت ابراہیمؑ و حضرت عیسیٰؑ	عید دحوالارض
اتوار	10	28	21		دلو 14.16	شروَن 21/55	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد	
سوموار	11	29	22			دھنشٹھا 24/21	۲۷	نیک		
منگل	12	30	23	زہرہ حوت 6.19			۲۸	نحس اکبر		
بدھ	13	پھاگن	24	عطارد دلو 22.21	حوت 1.54	ست بھکا 2/56				
جمعرات	14	2	25			پوربا بھدرا پد 4/10	[illegible]	نیک	[illegible]	
جمعہ	15	3	26		حمل 14.27	اترا بھدرا پد 8/48	۲	نیک		
ہفتہ	16	4	27			ریوتی 11/47	۳	نحس	حضرت آدمؑ کی دعا قبول ہوئی	
اتوار	17	5	28			اشنی 14/41	۴	نیک	سفر کے لئے بد	
سوموار	18	6	29		ثور 2.59	بھرنی 17/22	۵	نحس	وفات حضرت ابوذر غفاریؓ	
منگل	19	7	30	شمس حوت 1.14		کرتکا 19/35	۶	نیک		
بدھ	20	8	حوت		جوزا 13.51	روہنی 21/12				
جمعرات	21	9	2			مرگسرا 22/5	۸	نحس اکبر	مکہ سے حضرت امام حسینؑ کا سفر	
جمعہ	22	10	3		سرطان 21.17	آردرا 6/14	۹	[illegible]	شہادت حضرت مسلم بن عقیلؑ	یوم عرفہ۔ حج بیت اللہ
ہفتہ	23	11	4			پنربس 21/27	۱۰	نیک	عید الاضحیٰ	تعطیل
اتوار	24	12	5			پکھ 19/58	۱۱	نیک	عید الاضحیٰ	تعطیل
سوموار	25	13	6		اسد 00.37	اشلیکھا 19/50	۱۲	نیک		
منگل	26	14	7			مگھا 15/9	۱۳	نحس		
بدھ	27	15	8		سنبلہ 00.48	پوربا پھاگنی 12/8	۱۴	نیک		
جمعرات	28	16	9		میزان 23.48	اترا پھاگنی 12/59	۱۵	نیک		

قمری ماہ کی تاریخوں کی سعادت و نحوست معتبر روایات سے ثابت نہیں ہے۔ لہٰذا انکی اہمیت اس درجہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ ضروریات دینی و دنیاوی کو محض اس وجہ سے معطل کیا جائے کام اہم ہو، تاریخ نحس ہو مگر دن نیک ہو تو اس کام کو صدقہ دے کر کر لیا جائے۔ (سید العلماء علامہ سید علی النقوی مجتہد اعلی اللہ مقامہ)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ فروری

فروری	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	5-30	6-54	12-17	5-39	5-56	7-14	12-45	6-17
2	5-30	6-53	12-17	5-40	5-56	7-14	12-45	6-18
3	5-29	6-53	12-17	5-41	5-55	7-13	12-46	6-19
4	5-29	6-52	12-17	5-41	5-55	7-13	12-46	6-19
5	5-28	6-51	12-17	5-42	5-54	7-12	12-46	6-20
6	5-27	6-50	12-17	5-43	5-54	7-12	12-46	6-20
7	5-26	6-50	12-17	5-44	5-53	7-11	12-46	6-21
8	5-26	6-49	12-17	5-45	5-53	7-11	12-46	6-22
9	5-25	6-48	12-17	5-46	5-52	7-10	12-46	6-23
10	5-25	6-48	12-17	5-47	5-52	7-10	12-46	6-23
11	5-24	6-47	12-17	5-48	5-51	7-09	12-46	6-24
12	5-23	6-46	12-17	5-49	5-51	7-08	12-46	6-24
13	5-22	6-45	12-17	5-50	5-50	7-07	12-46	6-25
14	5-22	6-44	12-17	5-50	5-50	7-07	12-46	6-26
15	5-21	6-43	12-17	5-51	5-49	7-06	12-46	6-27
16	5-20	6-42	12-17	5-52	5-49	7-05	12-46	6-27
17	5-19	6-41	12-17	5-53	5-48	7-04	12-46	6-28
18	5-18	6-40	12-17	5-54	5-47	7-04	12-46	6-28
19	5-17	6-39	12-17	5-54	5-46	7-03	12-46	6-29
20	5-16	6-38	12-17	5-55	5-46	7-02	12-45	6-29
21	5-15	6-37	12-17	5-56	5-45	7-01	12-45	6-30
22	5-14	6-36	12-17	5-57	5-44	7-01	12-45	6-30
23	5-13	6-35	12-16	5-58	5-43	7-00	12-45	6-31
24	5-12	6-34	12-16	5-59	5-43	6-59	12-45	6-31
25	5-11	6-33	12-16	6-00	5-42	6-58	12-45	6-32
26	5-10	6-32	12-16	6-00	5-41	6-57	12-45	6-32
27	5-09	6-31	12-16	6-01	5-40	6-56	12-45	6-33
28	5-08	6-29	12-16	6-02	5-39	6-55	12-45	6-33
29	5-07	6-28	12-15	6-02	5-38	6-54	12-44	6-34

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

ماہ فروری میں ٹھنڈی اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔ پودینہ، ادرک اور لہسن کا استعمال مفید ہے۔

ناشر: افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ لاہور۔

گناہوں کا اثر

E:۵۔ وہ گناہ جو انسان کے پوشیدہ عیب ظاہر کرتے ہیں:

①۔ شراب نوشی۔ ②۔ قمار بازی (جوا) ③۔ ایسی باتیں کرنا جن سے لوگ ہنسنے لگیں۔ لغو اور مزاح کو اختیار کر کے۔ ④۔ لوگوں کے عیبوں کو بیان کرنا ⑤۔ اہل شک کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔

F:۶۔ وہ گناہ جو بلاؤں کو نازل کرتے ہیں:

①۔ مصیبت میں گرفتار کی مدد نہ کرنا۔ ②۔ مظلوم کی مدد کو ترک کر دینا۔ ③۔ نیکی کا حکم اور برائی کے روکنے کو چھوڑ دینا۔

G:۷۔ وہ گناہ جن کی وجہ سے دشمن غالب آجاتا ہے:

①۔ کھلم کھلا ظلم کرنا۔ ②۔ بدکاری علی الاعلان کرنا۔ ③۔ ناجائز کو جائز قرار دینا۔ ④۔ نیک لوگوں کی نافرمانی کرنا۔ ⑤۔ سرکش لوگوں کی اطاعت کرنا۔

H:۸۔ وہ گناہ جو موت کو جلدی لاتے ہیں:

①۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا۔ ②۔ جھوٹی قسم کھانا۔ ③۔ بدکاری۔ ④۔ مسلمانوں کے راستوں کو بند کر دینا۔ ⑤۔ جھوٹی گفتگو کرنا۔

I:۹۔ وہ گناہ جو امید کو توڑ دیتے ہیں یہ ہیں:

①۔ اللہ کی عطا سے مایوسی۔ ②۔ اللہ کی رحمت سے مایوسی۔ ③۔ غیر اللہ پر تکیہ کرنا۔ ④۔ اللہ کے وعدے کو جھٹلانا۔

J:۱۰۔ وہ گناہ جو انسان کی ہیبت کو ختم کر دیتے ہیں یہ ہیں:

①۔ جادو کرنا۔ ②۔ پیش گوئی کرنا۔ ③۔ نجوم پر بھروسہ کرنا۔ ④۔ قدر (الٰہی) کو جھٹلانا۔ ⑤۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔

K:۱۱۔ وہ گناہ جو انسان کے پردے چاک کر دیتے ہیں یہ ہیں:

①۔ بغیر ادا کی نیت سے قرضہ لینا۔ ②۔ کمائی کو باطل میں خرچ کرنا۔ ③۔ بیوی اور اولاد اور رشتہ داروں کے ساتھ بخل سے کام لینا۔ ④۔ بدمزاجی۔ ⑤۔ صبر کی کمی۔ ⑥۔ بیتابی کا عمل میں آنا۔ ⑦۔ سستی پیدا ہونا۔ ⑧۔ اہل دین کی توہین کرنا۔

L:۱۲۔ وہ گناہ جن کی وجہ سے دعا رد ہو جاتی ہے یہ ہیں:

①۔ بری نیت رکھنا۔ ②۔ باطن (اندر) کا خبیث ہونا۔ ③۔ قریبی دوستوں کے ساتھ منافقت کرنا۔ ④۔ فرض نمازوں میں اتنی تاخیر کرنا کہ وہ قضا ہو جائیں ⑤۔ کسی حقیقت کا قبول کر کے انکار کرنا۔ ⑥۔ اللہ عزوجل کا تقرب ترک کر دینا، نیکی اور صدقہ کے ذریعے۔ ⑦۔ گفتگو میں گالی اور فحش باتوں کا استعمال۔

امامیہ تقویم ماہ مارچ 2002 عیسوی / MAR مطابق ذی الحجہ / محرم الحرام ۱۴۲۳ ہجری

عمومی تقویم				استخراج وکوائف سیارگان (مطابق افق برصغیر)			اسلامی تقویم			
ایام 31	عیسوی 2002	بکرمی 2058	شمسی 1923	سیارگان دربروج	قمر دربروج	قمر درمنازل	۱۴۲۲ ذی الحجہ	نیک نحس	اسلامی معلومات	
جمعہ	1	17	10	مریخ در ثور 20.06	مشتری مستقیم 20.16	ہست 5/55	۱۶	نحس	تعمیر مکان کے لئے نیک	
ہفتہ	2	18	11		عقرب 23.52	چترا 3/5	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	قمر در عقرب شوم
اتوار	3	19	12			سواتی 4/49	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سوموار	4	20	13			بساکھا 23/7	۱۹	نیک	[illegible]	
منگل	5	21	14		قوس 2.56	انورادھا 23/6	۲۰	نحس اکبر	تعمیر مکان کے لئے نیک	[illegible]
بدھ	6	22	15			جیشٹھا 21/51	۲۱	نحس		
جمعرات	7	23	16		جدی 9.49	مولا 22/22	۲۲	نیک		
جمعہ	8	24	17	زہرہ در حمل 6.43		پوروا کھاڑ 4/10	۲۳	نیک		
ہفتہ	9	25	18		دلو 19.57	اترا کھاڑ 1/22	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اتوار	10	26	19			شرون 6/21	۲۵	نحس	نزول سورۂ ہل اتیٰ	
سوموار	11	27	20			دھنشٹھا 6/15	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد	
منگل	12	28	21	عطارد در حوت 4.38	حوت 7.57	ست بکھا 9/4	۲۷	نیک		
بدھ	13	29	22			پوروا بھدرا پد 11/58	۲۸	نحس اکبر		
جمعرات	14	چیت	23		حمل 20.35	اترا بھدرا پد 14/57	۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد	
جمعہ	15	2	24			ریوتی 17/54	۳۰	نیک	نکاح کے لئے بد	
ہفتہ	16	3	25			اشنی 22/19	محرم			سال نو ۱۴۲۳ ہجری
اتوار	17	4	26		ثور 9.02	بھرنی 23/26	۲	نیک		
سوموار	18	5	27				۳	نحس		
منگل	19	6	28		جوزا 20.21	کرتکا 1/49	۴	نیک	سفر کے لئے بد	
بدھ	20	7	29			روہنی 3/52	۵	نحس		
جمعرات		8	30	شمس در حمل 00.17		مرگسرا 5/19	۶	نحس		[illegible]
جمعہ	22	9	حمل		سرطان 5.07	آردرا 6/7	۷	نیک	بندش آب در کربلا	
ہفتہ	23	10	2			پکھ 6/10	۸	نیک	سفر کے لئے بد	یوم پاکستان
اتوار	24	11	3		اسد 10.14		۹	نیک	ورود شمر لعین در کربلا	
سوموار	25	12	4			اشلیکھا 4/1				یوم عاشورہ ۶۱ھ
منگل	26	13	5		سنبلہ 11.45	پوروا پھاگنی 1/01	۱۱	نحس	روانگی اسیران کربلا بطرف کوفہ	
بدھ	27	14	6			اترا پھاگنی 20/18	۱۲	نیک	اسیران کربلا کوفہ میں آئے	سوئم شہدائے کربلا
جمعرات	28	15	7		میزان 11.05	ہست 17/10	۱۳	نحس		
جمعہ	29	16	8			چترا 14/4	۱۴	نحس		
ہفتہ	30	17	9		عقرب 10.22	سواتی 11/9	۱۵	نیک		
اتوار	31	18	10			بساکھا 8/55	۱۶			

گناہوں کا اثر

M-۱۳: وہ گناہ جو بارش کو روک لیتے ہیں یہ ہیں:

① - حکام کا فیصلوں میں جور و ستم کرنا۔ ② - جھوٹی گواہی پیش کرنا۔
③ - گواہی کا چھپانا۔ ④ - زکوٰۃ، قرض اور روزمرہ کی اشیاء نہ دینا۔
⑤ - غریبوں کے معاملات میں سنگدلی اختیار کرنا۔ ⑥ - یتیم اور بیوہ پر ظلم کرنا۔ ⑦ - سائل کو جھڑکنا اور رات کے وقت اسے کچھ نہ دینا۔

حضرت امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا کہ:

① - وہ گناہ جو ندامت کا باعث ہے قتل ہے۔ ② - وہ گناہ جو غصے کا باعث ہے ظلم ہے۔ ③ - وہ گناہ جو عیبوں کو ظاہر کرنے کا باعث ہے شراب نوشی ہے۔ ④ - وہ گناہ جو رزق کو روکتا ہے زنا ہے۔ ⑤ - وہ گناہ جو موت جلدی لاتا ہے رشتہ توڑنا ہے۔ ⑥ - وہ گناہ جس کی وجہ سے دعا قبول نہیں ہوتی اور ہیبت جاتی رہتی ہے والدین کی نافرمانی ہے۔

حضرت علیؑ کی ایک دعا سے اقتباس:

یا اللہ! تو میرے ان گناہوں کو بخش دے جو پردوں کو چاک کر دیتے ہیں۔
یا اللہ! تو میرے ان گناہوں کو بخش دے جو سزا کو نازل فرماتے ہیں۔
یا اللہ! تو میرے ان گناہوں کو بخش دے جو نعمتوں کو متغیر کر دیتے ہیں۔
یا اللہ! تو میرے ان گناہوں کو بخش دے جو دعاؤں کو قید کر لیتے ہیں۔
یا اللہ! تو میرے ان گناہوں کو بخش دے جو امیدوں کو توڑ دیتے ہیں۔
یا اللہ! تو میرے ان گناہوں کو بخش دے جو بلاؤں کو نازل کرتے ہیں۔
یا اللہ! تو میرے ہر اس گناہ کو بخش دے جس کا میں نے ارتکاب کیا ہے اور ہر اس خطا کو بخش دے جو مجھ سے سرزد ہوئی۔ (دعائے کمیلؒ)

ذیابطیس کے مریضوں کے لئے چارٹ

غذا جو نہیں لے سکتے	حسب ضرورت لے سکتے ہیں
میٹھا دودھ، کھجور، کشمش	چھوٹا گوشت، مرغی، پھول گوبھی
آئس کریم، شہد، پیسٹری	مونگ کی دال، مچھلی، بند گوبھی
بیکری بسکٹ، جام، کیک	مسور کی دال، کدو، جامن
نان خطائی، جیلی، چاکلیٹ	سفید لال مولی، انڈہ، پنیر، ککڑی
سوفٹ ڈرنک، گڑ، شکر	ہری مرچ، بیسن، توری، پیاز
پڈنگ، مٹھائی، گنا	لیموں، بھنڈی، سلاد، کریلا
اسکوائش، بند ڈبوں والے پھل	بینگن، فالسہ، آڑو

ذیابطیس کے مریضوں کے لئے کریلے کا استعمال بے حد مفید ہے۔

دائمی نقشہ برائے تعیین اوقات نماز بابت ماہ مارچ

مارچ	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	5-06	6-27	12-15	6-03	5-38	6-54	12-44	6-34
2	5-05	6-26	12-15	6-04	5-38	6-54	12-44	6-34
3	5-04	6-25	12-15	6-05	5-37	6-53	12-44	6-35
4	5-02	6-24	12-14	6-05	5-36	6-52	12-44	6-35
5	5-01	6-22	12-14	6-06	5-35	6-51	12-43	6-36
6	5-00	6-21	12-14	6-07	5-34	6-50	12-43	6-36
7	4-59	6-20	12-14	6-08	5-33	6-49	12-43	6-37
8	4-58	6-19	12-14	6-08	5-32	6-48	12-43	6-37
9	4-57	6-18	12-13	6-09	5-31	6-47	12-42	6-38
10	4-56	6-16	12-13	6-10	5-30	6-46	12-42	6-38
11	4-54	6-15	12-13	6-11	5-29	6-45	12-42	6-39
12	4-53	6-14	12-13	6-11	5-28	6-44	12-42	6-39
13	4-52	6-13	12-12	6-12	5-27	6-43	12-41	6-40
14	4-50	6-12	12-12	6-13	5-26	6-42	12-41	6-40
15	4-49	6-10	12-12	6-13	5-25	6-41	12-41	6-41
16	4-48	6-09	12-11	6-14	5-24	6-40	12-41	6-41
17	4-46	6-07	12-11	6-15	5-23	6-39	12-40	6-42
18	4-45	6-06	12-11	6-16	5-22	6-38	12-40	6-42
19	4-44	6-05	12-11	6-16	5-21	6-37	12-40	6-43
20	4-42	6-03	12-10	6-17	5-20	6-36	12-40	6-43
21	4-41	6-02	12-10	6-18	5-19	6-35	12-39	6-44
22	4-40	6-01	12-10	6-18	5-17	6-34	12-39	6-44
23	4-38	6-00	12-10	6-19	5-16	6-33	12-38	6-45
24	4-37	5-59	12-09	6-19	5-15	6-32	12-38	6-45
25	4-36	5-58	12-09	6-20	5-14	6-31	12-38	6-46
26	4-34	5-56	12-08	6-20	5-13	6-30	12-38	6-46
27	4-33	5-55	12-08	6-21	5-12	6-29	12-37	6-46
28	4-31	5-54	12-08	6-22	5-11	6-27	12-37	6-46
29	4-30	5-53	12-08	6-22	5-10	6-26	12-37	6-47
30	4-28	5-51	12-07	6-23	5-09	6-25	12-37	6-47
31	4-27	5-50	12-07	6-24	5-08	6-24	12-36	6-48

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

اس ماہ میں چرند پرند کا گوشت کم استعمال کریں۔ خشک میوہ جات، لہسن، پیاز کا استعمال زیادہ کریں۔ سیر اور ورزش بہت مفید ہے۔

اسلامیہ تقویم ماہ اپریل 2002 عیسوی / APR مطابق محرم الحرام/صفر المظفر ۱۴۲۳ ہجری

ایام	عمومی تقویم عیسوی 2002 اپریل	بکرمی 2058	شمسی 1924	استخراج وکوائف سیارگان (مطابق افق برصغیر) سیارگان دربروج	قمر دربروج	قمر درمنازل	۱۴۲۳ محرم	نیک نحس	اسلامی تقویم: اسلامی معلومات	[illegible]
30	حست حساب									
سوموار	1	19	11	زہرہ ثور 11.41	قوس 11.49	انورادھا 7/7	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	
منگل	2	20	12	زحل جیٹھ جوزا 7.41		جیشٹھا 6/4	۱۸	نیک	تحویل قبلہ بجانب کعبہ	
بدھ	3	21	13	—	جدی 16.59	مولا 5/47	۱۹	نیک		
جمعرات	4	22	14			پوربا کھاڑ 6/24	۲۰	میانہ		
جمعہ	5	23	15			اترا کھاڑ 7/47	۲۱	نحس		
ہفتہ	6	24	16		دلو 2.08	شرون 9/47	۲۲	نحس		
اتوار	7	25	17			دھنشٹھا 12/17	۲۳	نیک		
سوموار	8	26	18	—	حوت 13.59	ست بکھا 15/5	۲۴	نحس		
منگل	9	27	19			پوربا بھدرا پد 18/4				
بدھ	10	28	20			اترا بھدرا پد 21/3	۲۶	نیک	سفر کے لئے بد	
جمعرات	11	29	21		حمل 2.42	ریوتی 23/57	۲۷	نیک	شہادت جمشید	
جمعہ	12	30	22				۲۸	نیک	نکاح کے لئے بد	
ہفتہ	13	بیساکھ	23	16.12 / 22.17	ثور 14.56	اشنی 2/42	۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد	
اتوار	14	2	24			بھرنی 5/17	۳۰	نیک	نکاح کے لئے بد	
سوموار	15	3	25			کرتکا 7/31	صفر	نحس اکبر	داخلہ اہل حرم در بارِ یزید لعین	
منگل	16	4	26		جوزا 1.57	روہنی 9/26	۲	نیک		
بدھ	17	5	27			مرگسرا 10/56	۳	نحس		
جمعرات	18	6	28		سرطان 11.02	آردرا 12/4	۴	نیک	سفر کے لئے بد	
جمعہ	19	7	29			پنربس 12/37	۵	نحس		
ہفتہ	20	8	30	شمس ثور 5.37	اسد 17.22	پکھ 12/36	۶	نیک		
اتوار	21	9	ثور			اشلیکھا 11/52	۷	نیک	[illegible]	وفات علامہ اقبالؒ
سوموار	22	10	2		سنبلہ 20.36	مگھا 10/20	۸	نیک	سفر کے لئے بد	
منگل	23	11	3			پوربا پھالگنی 8/28	۹	نیک	فتح جنگ نہروان	
بدھ	24	12	4		میزان 21.23	اترا پھالگنی 6/11	۱۰	نحس اکبر		
جمعرات	25	13	5	زہرہ جوزا 22.58		ہست 3/36	۱۱	نیک		
جمعہ	26	14	6		عقرب 21.16	سواتی 1/51 / 22/20	۱۲	نیک		قمر در عقرب شروع
ہفتہ	27	15	7			بساکھا 19/42				
اتوار	28	16	8		قوس 22.14	انورادھا 17/35	۱۴	نیک		قمر در عقرب ختم
سوموار	29	17	9	—		جیشٹھا 16/2	۱۵	نیک	قرض لینے دینے کے لئے بد	
منگل	30	18	10	عطارد جوزا 12.17		مولا 15/14	۱۶	نحس		

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علامہ مجلسی کی

احادیث معصومین علیہم السلام

(حلیۃ المتقین)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ بعض کاموں کی ابتداء میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا بھول جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو کسی نہ کسی آزمائش میں ڈالتا ہے کہ وہ متنبہ ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا یاد کریں اور حق تعالیٰ اس آزمائش کے سبب ان کی اس تقصیر سے درگذر فرماتا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ آدمی ہر کام کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ لیا کرے۔ معتبر حدیث میں موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ان باتوں کے کرنے سے بھول پیدا ہوتی ہے۔ ★ کھٹا سیب کھانا۔ ★ دھنیا۔ ★ پنیر چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ★ کھڑے پانی میں پیشاب کرنا۔ ★ قبروں کے کتبے پڑھنا۔ ★ دو عورتوں کے درمیان ہو کر راستہ چلنا۔ ★ جوئیں زندہ چھوڑ دینا۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین چیزوں سے حافظہ بڑھتا ہے۔ ★ مسواک کرنا۔ ★ روزہ رکھنا۔ ★ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔ معتبر حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہم اہل بیت علیہ السلام کی مدح میں ایک بیت نظم کرے گا۔ خدا تعالیٰ اس کے لئے بہشت میں ایک مکان بنا دے گا۔ دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو شخص ہم اہل بیت علیہ السلام کی شان میں ایک شعر کہنا چاہتا ہے اس کی تائید روح القدس کے ذریعے سے کی جاتی ہے۔

★ حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ رات کو کوڑا گھر میں نہ رہنے دو دن ہی میں باہر پھینک دو کہ شیطان اس میں رہتا ہے۔

★ حضرت رسول خدا کا ارشاد ہے کہ اپنے بچوں کو پیار کرو اور ان پر رحم کرو۔ اور جو ان سے وعدہ کرو تو پورا کرو کیوں کہ وہ اپنے گمان میں تم کو اپنا روزی دہندہ جانتے ہیں۔

★ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کسی پر اتنا غضب ناک نہیں ہوتا جتنا اس ظلم پر ہوتا ہے جو عورتوں اور بچوں پر کیا جاتا ہے۔

★ حدیث صحیح میں حضرت رسول خدا سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے بچے کا بوسہ لیتا ہے خدا تعالیٰ ایک نیکی اس کے اعمال میں لکھتا ہے۔ اور جو شخص اپنے بچے کو خوش کرتا ہے اور اسے قرآن مجید پڑھاتا ہے۔ قیامت کے دن یہ شخص اور اس بچے کی ماں دونوں بلائے جائیں گے اور دو حلے انہیں ایسے پہنائیں جائیں گے کہ ان کے نور سے اہل بہشت کے چہرے بھی نورانی ہو جائیں گے۔

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ اپریل

اپریل	[illegible]				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	4-26	5-49	12-07	6-25	5-06	6-23	12-36	6-49
2	4-24	5-47	12-06	6-25	5-05	6-22	12-36	6-49
3	4-23	5-46	12-06	6-26	5-04	6-21	12-35	6-49
4	4-22	5-45	12-06	6-27	5-03	6-20	12-35	6-49
5	4-20	5-43	12-05	6-27	5-02	6-19	12-35	6-50
6	4-19	5-42	12-05	6-28	5-01	6-18	12-35	6-50
7	4-18	5-41	12-05	6-29	5-00	6-17	12-34	6-51
8	4-16	5-40	12-05	6-29	4-59	6-16	12-34	6-51
9	4-15	5-39	12-04	6-30	4-58	6-15	12-33	6-52
10	4-13	5-37	12-04	6-30	4-56	6-14	12-33	6-52
11	4-11	5-36	12-04	6-31	4-55	6-13	12-33	6-53
12	4-10	5-35	12-03	6-32	4-54	6-13	12-33	6-53
13	4-09	5-34	12-03	6-32	4-53	6-12	12-32	6-54
14	4-07	5-33	12-03	6-33	4-52	6-11	12-32	6-54
15	4-06	5-32	12-03	6-34	4-51	6-10	12-32	6-55
16	4-05	5-31	12-03	6-35	4-50	6-09	12-32	6-55
17	4-03	5-29	12-02	6-35	4-49	6-08	12-31	6-55
18	4-02	5-28	12-02	6-36	4-48	6-07	12-31	6-55
19	4-01	5-27	12-02	6-37	4-47	6-06	12-31	6-56
20	3-59	5-26	12-02	6-37	4-45	6-05	12-31	6-56
21	3-58	5-25	12-01	6-38	4-44	6-04	12-31	6-57
22	3-57	5-24	12-01	6-39	4-43	6-04	12-31	6-57
23	3-55	5-23	12-01	6-39	4-42	6-03	12-30	6-58
24	3-54	5-21	12-01	6-40	4-41	6-02	12-30	6-58
25	3-53	5-20	12-01	6-41	4-40	6-01	12-30	6-59
26	3-51	5-20	12-01	6-42	4-39	6-00	12-30	6-59
27	3-50	5-19	12-01	6-42	4-38	5-59	12-29	7-00
28	3-49	5-18	12-01	6-43	4-37	5-59	12-29	7-00
29	3-48	5-17	12-00	6-44	4-36	5-58	12-29	7-01
30	3-47	5-16	12-00	6-45	4-36	5-57	12-29	7-01

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

اس ماہ میں زیادہ نمکین اشیاء، بڑا گوشت اور بھینس کا دودھ استعمال نہ کریں۔ دن کے اول حصہ میں غسل مفید ہے۔

امامیہ تقویم ماہ مئی 2002 عیسوی / MAY مطابق صفر المظفر / ربیع الاول ۱۴۲۳ ہجری

عمومی تقویم | استخراج وکوائف سیارگان | اسلامی تقویم

مطابق اہل برصغیر

ایام (31)	عیسوی 2002	بکرمی 2059	شمسی 1924	سیارگان در بروج	قمر در بروج	قمر در منازل	صفر ۱۴۲۳	نیک / نحس	ولادت وشہادت معصومین — اسلامی معلومات	
بدھ	1	19	11		جدی 2.04	پوربا کھاڑ 10/3				یوم مئی
جمعرات	2	20	12			اترا کھاڑ 15/26	۱۸	نیک		عرس داتا گنج بخش
جمعہ	3	21	13		دلو 9.45	شرون 17/13	۱۹	نیک		عرس داتا گنج بخش
ہفتہ	4	22	14			دھنشٹھا 19/17	[illegible]			عرس داتا گنج بخش
اتوار	5	23	15		حوت 2.47	ست بھکا 21/51	۲۱	نحس		
سوموار	6	24	16				۲۲	نیک		
منگل	7	25	17			پوربا بھدرا پد 46/	۲۳	نیک		
بدھ	8	26	18		حمل 9.23	اترا بھدرا پد 3/45	۲۴	نحس		آخری چہار شنبہ
جمعرات	9	27	19			ریوتی 6/40	۲۵	نحس		
جمعہ	10	28	20		ثور 21.23	اشنی 9/25	۲۶	نیک	سفر کے لئے بہ	
ہفتہ	11	29	21			بھرنی 11/49	۲۷	نیک		
اتوار	12	30	22			کرتکا 13/51				
سوموار	13	31	23		جوزا 8.05	روہنی 14/52	۲۹	نیک		
منگل	14	جیٹھ	24			مرگسرا 16/45	ربیع الاول	نیک		
بدھ	15	2	25		سرطان 16.34	آردرا 17/34	۲	نحس		
جمعرات	16	3	26			پنربس 17/50	۳	نحس		
جمعہ	17	4	27		اسد 22.53	پکھ 11/57	۴	نیک	سفر کے لئے بہ	
ہفتہ	18	5	28			اشلیکھا 17/26	۵	نحس		
اتوار	19	6	29			مگھا 16/42	۶	نیک		
سوموار	20	7	30	زہرہ در سرطان 18.28	سنبلہ 3.02	پوربا پھالگنی 15/15	۷	نیک		
منگل	21	8	31	شمس در جوزا 10.30		اترا پھالگنی 8/23	[illegible]			
بدھ	22	9	ہاڑ		میزان 5.20	است 11/45	۹	نیک	اہلبیت علیہم السلام نے سوگ بڑھایا	عید شجاع
جمعرات	23	10	2			چترا 9/41	۱۰	نحس		عرس پیر سید مکی۔ لاہور
جمعہ	24	11	3		عقرب 6.39	سواتی 8/12	۱۱	نیک		قمر در عقرب شروع
ہفتہ	25	12	4			بساکھا 5/31	۱۲	نیک		عید میلاد النبی
اتوار	26	13	5	چاند گرہن 17.04	قوس 8.21	انورادھا 3/29	۱۳	نحس		چاند گرہن 17.04
سوموار	27	14	6			جیشٹھا 29/	۱۴	نیک		
منگل	28	15	7	مریخ در سرطان 16.44	جدی 11.55	مول 1/38	۱۵	نیک	قرض لینے دینے کے لئے بد	
بدھ	29	16	8			پوربا کھاڑ 45/	۱۶	نحس	تعمیر کے لئے نیک	
جمعرات	30	17	9			اترا کھاڑ 1/2		نیک	[illegible]	
جمعہ	31	18	10		دلو 18.36	شرون 1/55	۱۸	نیک	ولادت حضرت ام کلثوم سلام اللہ علیہا	

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ مئی

مئی	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-46	5-15	12-00	6-45	4-35	5-56	12-29	7-02
2	3-45	5-14	12-00	6-46	4-34	5-56	12-29	7-02
3	3-43	5-13	12-00	6-47	4-33	5-55	12-29	7-03
4	3-42	5-12	12-00	6-47	4-32	5-54	12-28	7-03
5	3-41	5-11	12-00	6-48	4-31	5-53	12-28	7-04
6	3-39	5-10	12-00	6-49	4-30	5-53	12-28	7-04
7	3-38	5-10	12-00	6-50	4-29	5-52	12-28	7-05
8	3-37	5-09	12-00	6-50	4-29	5-52	12-28	7-05
9	3-36	5-08	11-59	6-51	4-28	5-51	12-28	7-06
10	3-35	5-07	11-59	6-51	4-27	5-51	12-28	7-06
11	3-34	5-07	11-59	6-52	4-26	5-50	12-28	7-07
12	3-33	5-06	11-59	6-52	4-25	5-50	12-28	7-07
13	3-32	5-05	11-59	6-53	4-24	5-49	12-28	7-08
14	3-31	5-05	11-59	6-54	4-24	5-49	12-28	7-08
15	3-30	5-04	11-59	6-54	4-23	5-48	12-28	7-09
16	3-29	5-03	11-59	6-55	4-23	5-48	12-28	7-09
17	3-29	5-02	11-59	6-56	4-22	5-47	12-28	7-10
18	3-28	5-02	11-59	6-57	4-21	5-47	12-28	7-10
19	3-27	5-01	11-59	6-57	4-20	5-46	12-28	7-11
20	3-26	5-01	11-59	6-58	4-20	5-46	12-28	7-11
21	3-25	5-00	11-59	6-59	4-19	5-45	12-28	7-12
22	3-24	5-00	12-00	6-59	4-19	5-45	12-28	7-12
23	3-24	4-59	12-00	7-00	4-18	5-44	12-28	7-13
24	3-23	4-59	12-00	7-01	4-18	5-44	12-29	7-13
25	3-22	4-58	12-00	7-01	4-17	5-44	12-29	7-14
26	3-21	4-58	12-00	7-02	4-17	5-44	12-29	7-14
27	3-21	4-57	12-00	7-03	4-16	5-43	12-29	7-15
28	3-20	4-57	12-00	7-03	4-16	5-43	12-29	7-15
29	3-20	4-57	12-00	7-04	4-15	5-43	12-29	7-16
30	3-19	4-57	12-00	7-04	4-15	5-43	12-29	7-16
31	3-19	4-56	12-01	7-05	4-15	5-42	12-29	7-17

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

ماہ مئی میں غذا میں سرکہ کا استعمال کریں۔ تیل کی مالش اور عطر سونگھنا مفید ہے۔ ورزش سے احتراز کریں

معلم پٹواری (انہار)	مصنف: آغا نثار احمد ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر مرحوم محکمہ انہار کے ضلعداران اور پٹواریوں کے کورس کی کتاب۔

احادیث معصومین علیہم السلام

✵ معتبر حدیث میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ سوتے سے پہلے بچوں کے ہاتھ پاؤں اور منہ کی چکنائی اور میل کچیل دھو ڈالنا چاہیے۔ بصورت دیگر شیطان آ کر انہیں سونگھتا ہے اور وہ سوتے میں ڈرتے ہیں اور محافظ فرشتوں کو بھی تکلیف پہنچتی ہے۔

✵ حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص بازار جائے اور اپنے اہل وعیال کے لئے پسندیدہ چیزیں خرید کر لائے اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا کہ اس صورت میں ملتا ہے کہ فقیروں کے ایک گروہ کے لئے بہت سی خیرات ہم پہنچا کر خود ان تک پہنچاتا۔

✵ معتبر حدیث میں وارد ہوا ہے کہ وہ شخص ملعون ہے کہ باوجود قدرت کے اپنے بچوں کو نان ونفقہ نہ دے اور وہ ضائع ہو جائیں۔

✵ حضرت رسولِ خدا نے فرمایا کہ بہشت میں ایک خاص درجہ ہے کہ اس درجہ پر سوائے تین آدمیوں کے اور کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اول امام عادل دوسرے جو اپنے عزیزوں کے ساتھ نیک سلوک کرے، تیسرے جو اپنے بال بچوں کے اخراجات کا تحمل کرے اور ان سے جو تکلیفیں اسے پہنچیں وہ انہیں برداشت کرے۔

✵ معتبر حدیث میں منقول ہے کہ ایک شخص حضرت رسولِ خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت کیجیے۔ آپ نے فرمایا میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ ماں باپ کی اطاعت اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہو خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ۔

استخارہ تسبیح

یہ استخارہ حضرت صاحب العصرؑ سے منسوب ہے۔ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے تسبیح ہاتھ میں لیجیے جس کام کی نیت کی ہے اسکو ذہن میں رکھتے ہوئے پہلے تین بار درود شریف کی تلاوت کیجیے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ " اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ "

اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالیے۔ اور دو، دو کر کے شمار کریں اگر ایک دانہ باقی رہے تو خوب ہے۔ اگر کوئی دانہ باقی نہ رہے تو بد ہے۔ وہ کام ہرگز نہ کریں۔

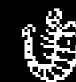
حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ یہ پڑھے تو خدا تعالیٰ ستر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ربیع الثانی کا چاند کم [illegible] (۲۹ مئی) [illegible] دیکھیں۔

امامیہ تقویم ماہ جون 2002 عیسوی / JUN مطابق ربیع الاول / ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ ہجری

عمومی تقویم | استخراج وکوائف سیارگان | اسلامی تقویم

مطابق اہل برصغیر

ایام	عیسوی 2002 جون	بکرمی 2058 جیٹھ	فصلی 1924 [illegible]	سیارگان دربروج	قمر دربروج	قمر درمنازل	ربیع الاول ۱۴۲۳	نیک نحس	ولادت وشہادت معصومین [illegible] اسلامی معلومات	
ہفتہ	1	19	11			جیشٹھا 3/30	۱۹	نیک		
اتوار	2	20	12		حوت 4.38	ست بکھا 5/55	۲۰	نحس	تعمیر مکان کے لئے نیک	
سوموار	3	21	13			پورباکھدراپد 8/22	۲۱	نحس		
منگل	4	22	14		حمل 16.52	اتراکھدراپد 11/14	۲۲	نیک		
بدھ	5	23	15			ریوتی 14/11	۲۳	نحس		
جمعرات	6	24	16			اشنی 16/55	۲۴	نحس		
جمعہ	7	25	17		ثور 5.09	بھرنی 19/22	۲۵	نحس		
ہفتہ	8	26	18			کرتکا 21/21	[redacted]			
اتوار	9	27	19		جوزا 15.30	روہنی 22/55	۲۶	نیک		
سوموار	10	28	20			مرگسرا 23/55	۲۷	نیک	نکاح کے لئے بد	
منگل	11	29	21	سورج سرطان 4.45	سرطان 23.16		۲۸	نیک	نکاح کے لئے بد	
بدھ	12	30	22			آردرا -/21	۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد	
جمعرات	13	31	23			پنرپس -/46	ربیع الثانی	نحس		
جمعہ	14	32	24		اسد 4.40	اشلیکھا 22/59	۲	نیک		عرس بابا شاہ جمال۔ لاہور
ہفتہ	15	ہاڑ	25	زہرہ اسد 1.17		مگھا 21/53	۳	نحس		
اتوار	16	2	26		سنبلہ 8.25	پورباپھاگنی 20/40	۴	نیک	سفر کے لئے بد	
سوموار	17	3	27			اتراپھاگنی 19/15	۵	نحس		
منگل	18	4	28		میزان 11.12	ہست 17/10	۶	نیک		
بدھ	19	5	29			چترا 16/10	۷	نیک		
جمعرات	[redacted]	6	30		عقرب 13.43	سواتی 14/38	۸	نیک	سفر کے لئے بد	قمر در عقرب شروع
جمعہ		7	31	عطارد سرطان 18.25		بساکھا 13/21	۹	نیک		
ہفتہ		8	سرطان		قوس 16.43	انورادھا 11/58	۱۰	[illegible]	[illegible] حسن عسکری [illegible]	قمر در عقرب ختم
اتوار	23	9	2			جیشٹھا 10/54	۱۱	نحس		گیارھویں شریف
سوموار	24	10	3		جدی 21.02	مول 10/12	۱۲	نیک		
منگل	25	11	4	چاند گرہن 2.28		پورباکھاڑ 9/55	۱۳	نحس		
بدھ	26	12	5			اتراکھاڑ 10/7	۱۴	نیک		
جمعرات	27	13	6		دلو 3.37	شرون 10/15	۱۵	نیک	قرض لینے دینے کے لئے بد	
جمعہ	28	14	7			دھنشٹا 12/15	۱۶	نحس	تعمیر مکان کے لئے نیک	عرس [illegible]
ہفتہ	29	15	8		حوت 13.02	ست بکھا 14/4	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	
اتوار	30	16	9			پورباکھدراپد 16/29	۱۸	نیک	سفر کے لئے بد	

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ جون

جون	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-18	4-56	12-01	7-05	4-14	5-42	12-30	7-17
2	3-18	4-56	12-01	7-06	4-14	5-42	12-30	7-17
3	3-17	4-56	12-01	7-07	4-14	5-42	12-30	7-18
4	3-17	4-55	12-01	7-07	4-14	5-42	12-30	7-18
5	3-17	4-55	12-01	7-07	4-13	5-42	12-30	7-19
6	3-16	4-55	12-01	7-08	4-13	5-42	12-30	7-19
7	3-16	4-55	12-02	7-08	4-13	5-41	12-31	7-20
8	3-16	4-55	12-02	7-09	4-13	5-41	12-31	7-20
9	3-16	4-55	12-02	7-10	4-13	5-41	12-31	7-21
10	3-15	4-55	12-02	7-10	4-13	5-41	12-31	7-21
11	3-15	4-55	12-03	7-10	4-13	5-41	12-31	7-21
12	3-15	4-55	12-03	7-11	4-13	5-41	12-31	7-21
13	3-15	4-55	12-03	7-11	4-13	5-42	12-32	7-22
14	3-15	4-55	12-03	7-12	4-13	5-42	12-32	7-22
15	3-15	4-55	12-03	7-12	4-13	5-42	12-32	7-23
16	3-15	4-55	12-04	7-12	4-13	5-42	12-32	7-23
17	3-15	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-23
18	3-15	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-23
19	3-16	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-24
20	3-16	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-24
21	3-16	4-55	12-04	7-13	4-14	5-43	12-33	7-24
22	3-16	4-56	12-04	7-13	4-14	5-43	12-33	7-24
23	3-17	4-56	12-05	7-14	4-14	5-43	12-34	7-25
24	3-17	4-56	12-05	7-14	4-14	5-43	12-34	7-25
25	3-17	4-57	12-05	7-14	4-15	5-44	12-34	7-25
26	3-17	4-57	12-05	7-14	4-15	5-44	12-34	7-25
27	3-18	4-57	12-06	7-14	4-15	5-44	12-35	7-25
28	3-18	4-58	12-06	7-14	4-16	5-44	12-35	7-25
29	3-19	4-58	12-06	7-14	4-16	5-45	12-35	7-25
30	3-19	4-58	12-06	7-14	4-16	5-45	12-35	7-25

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

اس ماہ میں زیادہ محنت سے گریز کریں، چربی، گوشت، مسور کی دال سے پرہیز کریں۔ سبزیاں، تازہ پھل، میوے، مچھلی، مرغابی کھائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علامہ مجلسی

مکان کے متعلق احادیث

✪ صحیح معتبر حدیث میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اپنے مکانوں کے صحنوں میں جھاڑو دو اور یہودیوں سے مشابہت نہ کرو جو اپنے مکانوں میں جھاڑو نہیں دیتے۔

✪ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مکان میں جھاڑو دینے اور صفائی کرنے سے افلاس زائل ہوتا ہے۔

✪ حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا کہ شیطان تمہارے گھروں میں اس جگہ رہتا ہے جہاں مکڑی جالے بنتی ہے۔

✪ معتبر حدیث میں حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ کوڑا دروازے کے آگے جمع نہ کرو کہ وہ جائے شیطان ہے اور جب اپنے گھر کے دروازے پر پہنچو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو کہ اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ اور جب گھر میں داخل ہو تو سلام کہو کہ اس سے برکت نازل ہوتی ہے اور فرشتوں کو اس گھر سے اُنس ہو جاتا ہے۔

✪ حضرت امیرالمومنینؑ سے منقول ہے کہ مکڑی کا جالا اور کوڑا گھر میں رکھنے سے پریشانی بڑھتی ہے۔

✪ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اپنے برتنوں کو کھلے مت رکھو کہ شیطان اس میں تھوکتا ہے اور جو چیز ان میں ہوتی ہے اس میں سے جتنی چاہے نکال لیتا ہے۔

✪ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ برتنوں کو دھلے اور صاف رکھنے سے اور مکان میں اندر اور باہر جھاڑو دینے سے روزی میں زیادتی ہوتی ہے۔

✪ حدیث حسن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آدمی کی خوش نصیبی میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ اس کا مکان وسیع اور کھلا کھلا ہو۔

✪ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تلخی زندگانی دو باتوں میں ہے کہ ایک تو آئے دن مکان بدلنا۔ دوسرے روٹی بازار سے خریدنا۔

✪ صحیح حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص حرام طریقے سے مال جمع کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر بہت زیادہ اور بلند عمارت بنانے کا شوق مسلط کر دیتا ہے۔ تاکہ وہ مال حرام کیچڑ پانی میں ضائع ہو جائے۔

✪ دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو عمارت ضرورت سے زیادہ ہے وہ قیامت کے دن مالک کے لئے وبال ہوگی۔

(از حلیۃ المتقین)

اسلامیہ تقویم ماہ جولائی 2002 عیسوی / JUL مطابق ربیع الثانی / جمادی الاول ۱۴۲۳ ہجری

[illegible]	اسلامی تقویم			استخراج و کوائف سیارگان (مطابق افق برصغیر)			عمومی تقویم			
	اسلامی معلومات	نیک نحس	۱۴۲۳ ربیع الثانی	قمر در منازل	قمر در بروج	سیارگان در بروج	فصلی 1024	بکرمی 2059	عیسوی 2002	ایام 31
بینک ہالیڈے		نیک	۱۹	اترا بھدرا پد 10/13			10	17	1	سوموار
	تعمیر مکان کے لئے نیک	میانہ	۲۰	ریوتی 22/8	حمل 0.50		11	18	2	منگل
		نحس	۲۱	اشونی 0.26			12	19	3	بدھ
		نیک	۲۲		ثور 13.17		13	20	4	جمعرات
		نیک	۲۳	بھرنی 3/30			14	21	5	جمعہ
		نحس	۲۴	کرتکا 5/49			15	22	6	ہفتہ
		نحس	۲۵	روہنی 7/25	جوزا 0.02	[illegible] 18.37	16	23	7	اتوار
	نکاح کے لئے بد	نیک	۲۶	مرگسرا 8/18			17	24	8	سوموار
		نیک	۲۷	آردرا 8/34	سرطان 7.38		18	25	9	منگل
		نحس	۲۸	پنربس 8/12			19	26	10	بدھ
	نکاح کے لئے بد	نیک	۲۹	پکھ 7/21	اسد 12.09	زہرہ در سنبلہ 2.10	20	27	11	جمعرات
		نیک	جمادی الاول	اشلیکھا 6/4			21	28	12	جمعہ
		نیک	۲	مگھا 4/29	سنبلہ 14.42	[illegible] 20.24	22	29	13	ہفتہ
یوم آزادی پاکستان		نحس	۳	پورا پھاگنی 2/43			23	30	14	اتوار
	سفر کے لئے بد	نیک	۴	اترا پھاگنی [illegible] ہست 22/[illegible]	میزان 16.40	میزان 16.40	24	31	15	سوموار
		نحس	۵	چترا 21/35			25	ساون	16	منگل
قمر در عقرب شروع		نیک	۶	سواتی 20/05	عقرب 19.14	عقرب 19.14	26	2	17	بدھ
		نیک	۷	بساکھا 19/2			27	3	18	جمعرات
قمر در عقرب ختم	سفر کے لئے بد	نیک	۸	انورادھا 18/8	قوس 23.03		28	4	19	جمعہ
		نیک	۹	جیشٹھا 17/38			29	5	20	ہفتہ
		نحس	۱۰	مول 17/25			30	6	21	اتوار
		نحس	۱۱	پوروا کھاڑا 17/33	جدی 4.27	[illegible] اسد 3.42	31	7	22	سوموار
		نیک	۱۲	اترا کھاڑا 18/4		شمس در اسد 5.10	اسد	8	23	منگل
		نحس	۱۳	شرون 19/-	دلو 11.41		2	9	24	بدھ
		نیک	۱۴	دھنشٹھا 20/22			3	10	25	جمعرات
جمعہ	[redacted]			ست بھکا 22/11	حوت 21.05		4	11	26	جمعہ
	تعمیر مکان کے لئے نیک	نحس	۱۶				5	12	27	ہفتہ
	قرض لینے دینے کے لئے بد	میانہ	۱۷	پوروا بھدرا پد -/27			6	13	28	اتوار
	سفر کے لئے بد	نیک	۱۸	اترا بھدرا پد 4/3	حمل 6.40		7	14	29	سوموار
		نیک	۱۹	ریوتی 5/57			8	15	30	منگل
بینک ہالیڈے	تعمیر کے لئے نیک	میانہ	۲۰	اشونی 6/56	ثور 21.16		9	16	31	بدھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجرب نقوش

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ یہ نقش اسم اعظم ہے اس نقش کو شرف شمس میں لکھ کر پاس رکھے تو جمیع حاجات سے بے نیاز ہوگا۔

۷۸۶

ق	ی	و	م
۷	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۴	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۳	۳۷	۵

اَلسَّمِیعُ

حضرت امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ یہ اسم دعا کی مقبولیت کے لئے خوب ہے۔ اس کے نقش کو پاس رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

س	م	ی	ع
۱۱	۲۹	۲۱	۳۹
۲۸	۸	۴۲	۲۲
۳۱	۲۳	۲۷	۹

مرگی کے لئے

مرگی کا مرض کتنا ہی پرانا ہو بفضل تعالیٰ دور ہو جائے گا۔ آزمودہ اکسیر نقش ہے۔

۷۸۶

ال	م	د	ل
۷۰۱	۲۹	۳۲	۳۹
۲۸	۲۹۸	۳۴	۳۳
۳۱	۳۳	۲۷	۲۹۹

ملازمت یا کاروبار کے لئے

کاروبار میں برکت نہ ہو یا ملازمت نہ ملے۔ سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۳۶۴	۳۶۸	۳۶۳	۳۷۱
۳۶۵	۳۷۰	۳۶۵	۳۶۷
۳۶۹	۳۷۲	۳۷۰	۳۶۶
۳۶۹	۳۶۷	۳۶۸	۳۷۳

نقش محافظ حیات

داہنے بازو پر باندھیں مجرب ہے۔

۷۸۶

محمد	مشکل کشا	علی	مرتضیٰ
حسن	ابن	محمد	[illegible]
محمد	یاحسین	یاعلیم	مشکل کشا
علی	مشکل کشا	اولاد	۷۸۶
بسم اللہ	مرتضیٰ	علی اکبر	بسم اللہ

عزت اور عظمت کے لئے

نقش لکھنے کے بعد 110 بار یا علی پڑھ کر دم کریں اور باندھ لیں۔ شرف قمر میں پہنیں تو بہتر ہے۔ علی بھی اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک اسم ہے۔

۷۸۶

اَلْعَلِیُّ

ال	ع	ل	ی
۳۱	۹	۳۲	۲۹
۸	۳۸	۷۲	۳۳
۷۱	۳۳	۷	۲۹

اجازت عام: گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں اور 101 مرتبہ بسم اللہ الواسع جلّ جلالہٗ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے 3 بار ہاتھ اور چہرے پر پھیرے فی تعویذ زکوٰۃ -/110 ہے۔ کسی غریب مومن کو دے دیں۔ پھر عمل کریں۔

نوٹ: جو حضرات خود تیار نہ کر سکیں۔ وہ -/110 منی آرڈر مع جوابی لفافہ ارسال کریں۔

پتہ: درویش خضر عباس نزد پولیس چوکی روح اللہ روڈ فاضل پور ضلع راجن پور

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ جولائی

جدول	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-20	4-59	12-06	7-14	4-17	5-46	12-36	7-26
2	3-21	4-59	12-07	7-14	4-17	5-46	12-36	7-26
3	3-21	5-00	12-07	7-14	4-18	5-46	12-36	7-26
4	3-22	5-00	12-07	7-14	4-18	5-46	12-36	7-26
5	3-22	5-01	12-07	7-14	4-19	5-47	12-36	7-26
6	3-23	5-01	12-08	7-14	4-19	5-47	12-36	7-26
7	3-24	5-02	12-08	7-13	4-20	5-48	12-37	7-25
8	3-25	5-02	12-08	7-13	4-20	5-48	12-37	7-25
9	3-25	5-03	12-08	7-13	4-21	5-49	12-37	7-25
10	3-26	5-03	12-08	7-12	4-21	5-49	12-37	7-25
11	3-26	5-04	12-08	7-12	4-22	5-49	12-37	7-25
12	3-27	5-05	12-08	7-12	4-22	5-49	12-37	7-25
13	3-28	5-05	12-08	7-11	4-23	5-50	12-37	7-25
14	3-29	5-06	12-08	7-11	4-23	5-50	12-37	7-25
15	3-29	5-06	12-08	7-11	4-24	5-51	12-38	7-24
16	3-30	5-07	12-08	7-10	4-24	5-51	12-38	7-24
17	3-31	5-07	12-09	7-10	4-25	5-52	12-38	7-24
18	3-32	5-08	12-09	7-10	4-26	5-52	12-38	7-24
19	3-33	5-09	12-09	7-09	4-27	5-53	12-38	7-23
20	3-34	5-09	12-09	7-09	4-27	5-53	12-38	7-23
21	3-35	5-10	12-09	7-08	4-28	5-54	12-38	7-22
22	3-36	5-11	12-09	7-08	4-28	5-54	12-38	7-22
23	3-37	5-11	12-09	7-07	4-29	5-55	12-38	7-21
24	3-38	5-11	12-09	7-06	4-30	5-55	12-38	7-21
25	3-38	5-12	12-09	7-06	4-31	5-56	12-38	7-21
26	3-39	5-13	12-09	7-05	4-31	5-56	12-38	7-21
27	3-40	5-13	12-09	7-04	4-32	5-57	12-38	7-20
28	3-41	5-14	12-09	7-03	4-32	5-57	12-38	7-20
29	3-42	5-15	12-09	7-03	4-33	5-58	12-38	7-19
30	3-43	5-15	12-09	7-02	4-34	5-58	12-38	7-18
31	3-44	5-16	12-09	7-01	4-35	5-59	12-38	7-17

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

نہار منہ تھوڑا تھوڑا کر کے ٹھنڈا پانی پینا، لطیف اور زود ہضم غذائیں کھانا اور پھولوں کا سونگھنا مفید ہے

اسلامیہ تقویم ماہ اگست 2002 عیسوی / AUG مطابق جمادی الاول / جمادی الثانی ۱۴۲۳ ہجری

عمومی تقویم | استخراج رکوائف سیارگان | اسلامی تقویم

مطابق اہل برصغیر

ایام	عیسوی 2002	بکرمی 2059	شمسی 1924	سیارگان در بروج	قمر در بروج	قمر در منازل	۱۴۲۳ جمادی الاول	نیک / نحس	اسلامی معلومات (ولادت و شہادت معصومین)	
31	اگست	ساون	اسد							
جمعرات	1	17	10	خرچی در اسد 22.21		بھرنی 10/8	۲۱	نحس		
جمعہ	2	18	11			کرتکا 14/21	۲۲	نیک		
ہفتہ	3	19	12		جوزا 8.48	روہنی 15/18	۲۳	نیک		
اتوار	4	20	13			مرگسرا 17/32	۲۴	نحس		
سوموار	5	21	14		سرطان 17.03	آردرا 18/4	۲۵	نحس		
منگل	6	22	15	عطارد در اسد 14.52		پنربس 16/45	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد	
بدھ	7	23	16	زہرہ در شمس 14.10	اسد 21.28	پکھ 16/16	۲۷	نیک		
جمعرات	8	24	17			اشلیکھا 15/10	۲۸	نحس		
جمعہ	9	25	18		سنبلہ 23.04	مگھا 13/7	۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد	
ہفتہ	10	26	19			پوربا پھاگنی 10/46	۳۰	نیک	نکاح کے لئے بد	
اتوار	11	27	20		میزان 23.30	اترا پھاگنی 8/21	جمادی الثانی	نحس		عرس سلطان باہو جھنگ
سوموار	12	28	21			ہست 5/56	۲	نیک		
منگل	13	29	22			چترا 3/46				
بدھ	14	30	23		1.02	سواتی 1/54	۴	نیک	سفر کے لئے بد	قمر در عقرب شروع
جمعرات	15	31	24			بساکھا -/28 انورادھا 21/37	۵	نحس		
جمعہ	16	32	25		4.26	جیشٹھا 23/52	۶	نیک		قمر در عقرب ختم
ہفتہ	17	بھادوں	26			مول 23/9	۷	نیک		[illegible]
اتوار	18	2	27		جدی 10.16	پوربا کھاڑ 23/36	۸	نیک	سفر کے لئے بد	
سوموار	19	3	28			اترا کھاڑ -/23	۹	نیک		
منگل	20	4	29		دلو 18.18	شرون 1/43	۱۰	نیک		
بدھ	21	5	30				۱۱	نحس اکبر		
جمعرات	22	6	31			دھنشٹھا 3/17	۱۲	نحس اکبر		
جمعہ	23	7	سنبلہ	شمس در سنبلہ 12.16	حوت 4.12	ست بکھا 6/43	۱۳	نحس		
ہفتہ	24	8	2			پوربا بھدرا پد 7/56	۱۴	نیک		
اتوار	25	9	3		حمل 15.49	اترا بھدرا پد 10/14	۱۵	نیک		
سوموار	26	10	4			ریوتی 13/6	۱۶	نحس	تعمیر کے لئے نیک	
منگل	27	11	5	عطارد در میزان 2.11		اشونی 16/8	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	
بدھ	28	12	6		ثور 4.33	بھرنی 19/9	۱۸	نیک		
جمعرات	29	13	7	مریخ در سنبلہ 19.30		کرتکا 21/36	۱۹	نیک		
جمعہ	30	14	8		جوزا 16.41	روہنی 24/54			[illegible]	
ہفتہ	31	15	9				۲۱	نحس		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لڑکوں اور لڑکیوں کے تاریخی نام

۲۰۰۲ عیسوی / ۱۴۲۳ / ۱۴۲۴ ہجری

لڑکوں کے نام ۲۰۰۲ عیسوی

* سیّد افضال رضوی * جاوید مصمم حسین * آغا فیض علی
* آغا ذاکر عطا * مخدوم منور رضوی * وارث حسین خاں
مستوئی * طالب ضیغم علی * غوث سلیم شاہ * نقابی رضا
* فخر الملک رضا * سیّد فرزان مختفر * ثامن ارتضٰی * حکیم ضیغم سیّد

لڑکوں کے نام ۱۴۲۳ ہجری

* وقار رضوی * اسلام اصغر * آغا عماد شاہ * آغا نسیم شاہ
* آغا قائد شاہ * قربان خاں جتوئی * محمد اکرم خاں جتوئی

لڑکوں کے نام ۱۴۲۴ ہجری

* شہاب رضوی * سیّد ریحان علی کاظمی * سیّد مبصر رضوی
* آغا قدر حسن * سیّد سکندر رضوی * وقار رضوی
* مخدوم ایوب قریشی * مہر رضا حسنین * مہر رضا حسنین
* مہر فخر الملک حسنین

لڑکیوں کے نام ۲۰۰۲ عیسوی

* سیّدہ لالہ رخ خاتون * فاخرہ خاتون جہاں
* سیّدہ ریاضت شبیر * مخدومہ صفرا زہرہ * مخدومہ فاطمہ
عامر * ضمیر علمدار ترمذی * ضمیر شاہ حسن شیرازی
* فاخرہ فرحان نقوی ۱۴۲۳ھ

لڑکیوں کے نام ۱۴۲۳ / ۱۴۲۲ ہجری

* سیّدہ کلثوم حشمت * وقار رضوی * فیروزہ رضوی ۱۴۲۲ھ
* خوش باش اطہر ۱۴۲۳ھ * شاہین خاتون ۱۴۲۳ھ
* نور سیما خاتون ۱۴۲۲ھ * شاہین خاتون ۱۴۲۳ھ

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ اگست

تاریخ	لاہور				کراچی			
	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-45	5-17	12-09	7-00	4-35	5-59	12-38	7-17
2	3-46	5-17	12-09	7-00	4-36	5-59	12-38	7-17
3	3-47	5-18	12-09	6-59	4-37	6-00	12-38	7-16
4	3-48	5-19	12-09	6-58	4-37	6-00	12-38	7-15
5	3-49	5-20	12-09	6-58	4-38	6-01	12-38	7-14
6	3-50	5-20	12-08	6-57	4-38	6-01	12-38	7-14
7	3-51	5-21	12-08	6-56	4-39	6-02	12-38	7-13
8	3-52	5-21	12-08	6-55	4-40	6-02	12-38	7-13
9	3-53	5-22	12-08	6-54	4-41	6-03	12-37	7-12
10	3-53	5-22	12-07	6-52	4-41	6-03	12-37	7-11
11	3-54	5-23	12-07	6-51	4-42	6-04	12-37	7-10
12	3-55	5-24	12-07	6-51	4-42	6-04	12-37	7-09
13	3-56	5-25	12-07	6-50	4-43	6-05	12-37	7-09
14	3-57	5-25	12-07	6-49	4-43	6-05	12-37	7-08
15	3-58	5-26	12-07	6-48	4-44	6-05	12-36	7-07
16	3-59	5-27	12-07	6-47	4-45	6-05	12-36	7-06
17	3-59	5-27	12-07	6-46	4-46	6-06	12-36	7-05
18	4-00	5-28	12-06	6-45	4-46	6-06	12-36	7-05
19	4-01	5-28	12-06	6-44	4-47	6-07	12-35	7-04
20	4-02	5-29	12-06	6-43	4-47	6-07	12-35	7-03
21	4-03	5-29	12-05	6-41	4-48	6-08	12-35	7-02
22	4-04	5-30	12-05	6-40	4-48	6-08	12-35	7-01
23	4-05	5-31	12-05	6-39	4-49	6-09	12-34	7-00
24	4-06	5-31	12-04	6-38	4-49	6-09	12-34	6-59
25	4-07	5-32	12-04	6-36	4-50	6-10	12-34	6-58
26	4-08	5-33	12-04	6-35	4-50	6-10	12-34	6-57
27	4-08	5-34	12-04	6-34	4-51	6-10	12-33	6-56
28	4-09	5-34	12-03	6-33	4-51	6-10	12-33	6-55
29	4-10	5-35	12-03	6-31	4-52	6-11	12-33	6-54
30	4-11	5-35	12-03	6-30	4-52	6-11	12-33	6-53
31	4-12	5-36	12-02	6-29	4-53	6-12	12-32	6-52

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

اس ماہ میں جلاب لینا مفید ہے۔ کثرت سے گوشت یا حلوہ کھانا، بلا عذر غسل کرنا صحت کیلئے مضر ہے

[illegible]

اسلامی تقویم

استخراج وکوائف سیارگان

مطابق اوقات برصغیر

عمومی تقویم

	اسلامی معلومات	نیک / نحس	۱۴۲۳ جمادی الثانی	قمر در منازل	قمر در بروج	سیارگان در بروج	شمسی 1924	بکرمی 2059	عیسوی 2002	ایام 30
		نیک	۲۲	مرگسرا 2/8			10	16	1	اتوار
		نیک	۲۳	آردرا 4/7	سرطان 2.15		11	17	2	سوموار
		نحس	۲۴	پنربس 3/30			12	18	3	منگل
		نحس	۲۵	پکھ 3/43	اسد 7.38		13	19	4	بدھ
	نکاح، سفر کے لئے بد	نیک	۲۶	اشلیشا 1/56 مگھا 23/26			14	20	5	جمعرات
یوم دفاع پاکستان		نیک	۲۷	پورباپھگنی 25/59	سنبلہ 9.17		15	21	6	جمعہ
	نکاح، سفر کے لئے بد	نیک	۲۸	اتراپھگنی 18/3			16	22	7	ہفتہ
	نکاح، سفر کے لئے بد	نیک	۲۹	ہست 15/6	میزان 8.58	زہرہ در عقرب 6.06	17	23	8	اتوار
	[illegible]	[illegible]	رجب	چترا 12/14			18	24	9	سوموار
قمر در عقرب شروع		نیک	۲	سواتی 9/35	عقرب 8.49		19	25	10	منگل
وفات قائد اعظم				بساکھا 7/37			20	26	11	بدھ
قمر در عقرب ختم	سفر کے لئے بد	نیک	۴	انورادھا 6/2	قوس 10.45		21	27	12	جمعرات
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جیشٹھا 5/3			22	28	13	جمعہ
		نیک	۶	مولا 4/43	جدی 15.49		23	29	14	ہفتہ
		نیک	۷	پورباکھاڑ 5/4			24	30	15	اتوار
	سفر کے لئے بد	نیک	۸	اتراکھاڑ 5/56	دلو 23.55		25	31	16	سوموار
	ولادت حضرت علی اصغر علیہ السلام	نیک	۹	شرون 7/23			26	اسوج	17	منگل
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دھنشٹھا 9/14			27	2	18	بدھ
		نحس کبیر	۱۱	ست بکھا 11/20	حوت 10.19		28	3	19	جمعرات
		نحس کبیر	۱۲	پوربابھدرپد 13/58			29	4	20	جمعہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اترابھدرپد 16/35	حمل 22.12		30	5	21	ہفتہ
		نیک	۱۴	ریوتی 19/39			31	6	22	اتوار
				اشونی 22/31		شمس در میزان 9.66	میزان	7	23	سوموار
	تعمیر مکان کے لئے نیک	نحس	۱۶		ثور 10.56		2	8	24	منگل
	قرض لینے دینے کے لئے بد	میانہ	۱۷	بھرنی 1/25			3	9	25	بدھ
		نیک	۱۸	کرتکا 4/30	جوزا 23.28		4	10	26	جمعرات
		نیک	۱۹	روہنی 7/10			5	11	27	جمعہ
	تعمیر کے لئے بد	میانہ	۲۰	مرگسرا 9/24			6	12	28	ہفتہ
		نحس	۲۱	آردرا 13/52	سرطان 10.03		7	13	29	اتوار
کونڈے	نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	نیک	۲۲	پنربس 11/54			8	14	30	سوموار

[illegible] (ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا شیخ محمد حافظ پاکستانی

ہفتہ وار مجرب عمل

ایام	ہزار مرتبہ (1000)	سو مرتبہ (100)
جمعہ	اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
ہفتہ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ	یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
اتوار	اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
سوموار	سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
منگل	حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ
بدھ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جمعرات	یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ	یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

دو رکعت نماز ہدیہ رسول اللہؐ اور آئمہؑ الھدیٰ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھیں۔ اول رکعت میں سورۃ الحمد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور آخری رکعت میں بعد سورۃ الحمد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

پڑھنے کا طریقہ: اس عمل کو کرنے کا وقت روزانہ فجر سے رات ۱۲ بجے تک ہے۔ ہر دن کا عمل ایک ہی نشست میں پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ باوضو ہو کر تھوڑا تھوڑا کر کے بھی مکمل کر سکتے ہیں۔ مگر رات ۱۲ بجے تک لازمی ختم کرنا ہے۔

عمل کے فوائد: 1 - روحانی سکون ملے گا۔ اور خود اعتمادی آئے گی۔ 2 - دنیاوی جائز حاجات پوری ہونگیں۔ 3 - سابقہ گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ 4 - مزید گناہوں سے بچا رہے گا۔ 5 - بیماریوں سے شفاء ہوگی۔ 6 - بے روزگار کو روزگار ملے گا۔ 7 - بُرے لوگوں کی صحبت سے دور ہو جائیگا۔ 8 - ناگہانی حادثات سے محفوظ رہے گا۔ 9 - جن وانس سے محفوظ رہے گا۔ 10 - مسلسل پڑھتے رہنے سے کچھ عرصے بعد عطر یا گلاب کی خوشبو محسوس ہوگی۔ جب خوشبو محسوس کریں تو صلوات ضرور پڑھیں۔ 11 - اچھے اچھے خواب نظر آئینگے۔ مثلاً بزرگوں سے ملاقات، مقامات مقدسہ کی زیارت، مجالس کا برپا دیکھنا وغیرہ۔ مگر جو خواب دیکھیں اس کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔ 12 - رزق حلال کماتے ہوئے اگر پانچ وقت کی نماز، خمس کی ادائیگی اور دیگر واجبات باقاعدگی سے ادا کرتے رہیں اور عمل کو مسلسل جاری رکھیں تو امامؑ زمانہ سے ضرور ملاقات ہو جائیگی۔

مولانا شیخ محمد حافظ خطیب جامع مسجد امامیہ کامونکی ضلع گوجرانوالہ فون:۸۱۲۰۱۱

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ ستمبر

تاریخ	لاہور: طلوع فجر	لاہور: طلوع آفتاب	لاہور: زوال آفتاب	لاہور: غروب آفتاب	کراچی: طلوع فجر	کراچی: طلوع آفتاب	کراچی: زوال آفتاب	کراچی: غروب آفتاب
1	4-13	5-36	12-02	6-28	4-54	6-12	12-32	6-51
2	4-13	5-37	12-02	6-27	4-54	6-12	12-32	6-50
3	4-14	5-38	12-01	6-25	4-55	6-13	12-31	6-49
4	4-15	5-38	12-01	6-24	4-55	6-13	12-31	6-48
5	4-16	5-39	12-01	6-23	4-56	6-14	12-31	6-47
6	4-17	5-39	12-00	6-22	4-56	6-14	12-31	6-46
7	4-17	5-40	12-00	6-21	4-57	6-14	12-30	6-45
8	4-18	5-40	12-00	6-19	4-57	6-14	12-30	6-44
9	4-19	5-41	11-59	6-18	4-58	6-15	12-29	6-43
10	4-19	5-42	11-59	6-16	4-58	6-15	12-29	6-42
11	4-20	5-42	11-59	6-15	4-59	6-16	12-28	6-41
12	4-21	5-43	11-58	6-14	4-59	6-16	12-28	6-40
13	4-22	5-44	11-58	6-12	5-00	6-17	12-28	6-39
14	4-22	5-44	11-58	6-11	5-00	6-17	12-28	6-38
15	4-23	5-45	11-58	6-10	5-01	6-17	12-27	6-37
16	4-23	5-45	11-57	6-09	5-01	6-17	12-27	6-35
17	4-24	5-46	11-57	6-08	5-02	6-18	12-26	6-34
18	4-25	5-47	11-56	6-06	5-02	6-18	12-26	6-33
19	4-25	5-47	11-56	6-05	5-02	6-19	12-26	6-32
20	4-26	5-48	11-56	6-04	5-02	6-19	12-26	6-31
21	4-27	5-48	11-55	6-02	5-03	6-19	12-25	6-30
22	4-28	5-48	11-55	6-01	5-03	6-19	12-25	6-29
23	4-29	5-49	11-54	6-00	5-04	6-20	12-24	6-28
24	4-29	5-50	11-54	5-58	5-04	6-20	12-24	6-27
25	4-30	5-50	11-54	5-57	5-05	6-21	12-23	6-26
26	4-30	5-51	11-53	5-56	5-05	6-21	12-23	6-25
27	4-31	5-52	11-53	5-55	5-06	6-22	12-23	6-24
28	4-32	5-53	11-53	5-54	5-06	6-22	12-23	6-23
29	4-33	5-53	11-53	5-52	5-07	6-22	12-22	6-22
30	4-33	5-54	11-52	5-51	5-07	6-22	12-22	6-20

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

...جامت کو پانی پینا صحت کے لئے مضر ہے۔ ساگ، پودینہ اور ادرک سے پرہیز کریں۔
صبح کے وقت پانی پینا اور سیر اور ورزش مفید ہے۔

...کا مجرب نسخہ

لہسن کا ایک جوا پہلے روز، دوسرے روز ۲، تیسرے روز ۳، چوتھے روز ۴، اسی طرح سے ہر روز ایک عدد بڑھا لیں۔ کہ چالیسویں روز ۴۰ ہو جائیں۔ اور اسی ترکیب سے پانی سے نگل لیں اس کے بعد گھٹانا شروع کر دیں۔ یعنی اکتالیسویں روز ۳۹ جوے، پھر ۳۸، پھر ۳۷، یہاں تک کہ ایک جوے پر آ جائیں۔ انشاءاللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ (شمع شبستان رضا)

اسلامیہ تقویم ماہ اکتوبر 2002 عیسوی / OCT مطابق رجب / شعبان ۱۴۲۳ ہجری

ایام (31)	عیسوی 2002	بکرمی 2059	شمسی 1924	سیارگان در بروج	قمر در بروج	قمر در منازل	۱۴۲۳ رجب	نیک / نحس	اسلامی معلومات	
منگل	1	15	9		اسد 16.59	پکھ 11/58	۲۳	نحس		
بدھ	2	16	10	[illegible] 14.27		اشلیکھا 11/26	۲۴	نیک		فتح جنگ خیبر
جمعرات	3	17	11		سنبلہ 19.53	مگھا 9/44	[redacted]			
جمعہ	4	18	12			پوروا پھالگنی 7/36	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد	شب معراج شریف
ہفتہ	5	19	13		میزان 19.52	اترا پھالگنی 5/3	۲۷	نیک	عید بعثت رسول خدا	معراج شریف
اتوار	6	20	14			ہست 1/58	۲۸	نیک	حضرت امام حسین کی مدینے سے روانگی	
سوموار	7	21	15		18.58 [illegible]	چترا 22/40 سواتی 19/52	۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد	قمر در عقرب شروع
منگل	8	22	16			بساکھا 17/5	شعبان	نیک	[illegible]	
بدھ	9	23	17		19.22 [illegible]	انورادھا 14/45	۲	نیک	ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے	قمر در عقرب ختم
جمعرات	10	24	18			جیشٹھا 13/1	۳	نیک	[illegible]	
جمعہ	11	25	19	[illegible] 18.57	جدی 22.48	مولا 12/4	۴	نیک	ولادت حضرت عباس علمدار کربلا	
ہفتہ	12	26	20			پوروا کھاڑ 12/-	۵	نحس	وفات حضرت فضہ	
اتوار	13	27	21			اترا کھاڑ 12/26	۶	نیک		
سوموار	14	28	22		دلو 5.52	شروان 13/12	۷	نیک	ولادت حضرت قاسم ابن امام حسن	
منگل	15	29	23	[illegible] 22.30		دھنشٹھا 14/59	۸	نیک	سفر کے لئے بد	دسہرہ
بدھ	16	30	24		حوت 16.08	ست بھکا 17/13	۹	نیک		شہادت [illegible]
جمعرات	17	کتک	25			پوروا بھادرپد 19/48	۱۰	نیک		
جمعہ	18	2	26			اترا بھادرپد 22/34	۱۱	نیک	ولادت حضرت علی اکبر ابن امام حسین	
ہفتہ	19	3	27		حمل 4.15		۱۲	نیک		
اتوار	20	4	28			ریوتی 8/26	۱۳	نحس		
سوموار	21	5	29		ثور 16.58	اشنی 4/30	۱۴	نحس کبیر	شب برات (دن گزرنے کے بعد)	شب برات
منگل	22	6	30	شمس در عقرب 19.19		بھرنی 7/32	۱۵	[illegible]	[illegible]	
بدھ	23	7	عقرب			کرتکا 10/23	۱۶	نحس	تعمیر کے لئے نیک	عرس شہباز قلندر سیہون شریف
جمعرات	24	8	2		جوزا 5.18	روہنی 13/-	۱۷	درمیانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	
جمعہ	25	9	3			مرگسرا 15/22	۱۸	نیک		
ہفتہ	26	10	4		سرطان 16.11	آردرا 17/14	۱۹	نیک		
اتوار	27	11	5			پنرپس 18/34	۲۰	نحس	تعمیر کے لئے نیک	
سوموار	28	12	6			پکھ 19/15	۲۱	نحس		
منگل	29	13	7		اسد 0.21	اشلیکھا 19/14	۲۲	نیک		
بدھ	30	14	8			مگھا 18/27	۲۳	نیک		عرس شاہ ترکمان
جمعرات	31	15	9		سنبلہ 5.00	پوروا پھالگنی 17/10	۲۴	نحس		

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ اکتوبر

اکتوبر	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	4-34	5-55	11-52	5-49	5-07	6-23	12-21	6-19
2	4-34	5-55	11-52	5-48	5-07	6-23	12-21	6-18
3	4-35	5-56	11-51	5-47	5-08	6-24	12-21	6-17
4	[illegible]	5-56	11-51	5-45	5-08	6-24	12-21	6-16
5	4-36	5-57	11-50	5-44	5-09	6-25	12-20	6-15
6	4-37	5-58	11-50	5-43	5-09	6-25	12-20	6-14
7	4-38	5-58	11-50	5-42	5-10	6-26	12-20	6-13
8	4-38	5-59	11-50	5-41	5-10	6-26	12-20	6-12
9	4-39	6-00	11-49	5-39	5-11	6-27	12-19	6-11
10	4-40	6-00	11-49	5-38	5-11	6-27	12-19	6-10
11	4-40	6-01	11-49	5-37	5-11	6-27	12-19	6-09
12	4-41	6-02	11-49	5-36	5-11	6-27	12-19	6-09
13	4-42	6-03	11-49	5-35	5-12	6-28	12-18	6-08
14	4-42	6-03	11-48	5-33	5-12	6-28	12-18	6-07
15	4-43	6-04	11-48	5-32	5-13	6-29	12-18	6-06
16	4-43	6-05	11-48	5-31	5-13	6-29	12-18	6-05
17	4-44	6-06	11-48	5-30	5-14	6-30	12-17	6-04
18	4-45	6-06	11-48	5-29	5-14	6-30	12-17	6-03
19	4-46	6-07	11-48	5-28	5-15	6-31	12-17	6-02
20	4-46	6-08	11-47	5-27	5-15	6-31	12-17	6-01
21	4-47	6-08	11-47	5-26	5-16	6-32	12-16	6-00
22	4-48	6-09	11-47	5-25	5-16	6-32	12-16	6-00
23	4-48	6-10	11-47	5-24	5-17	6-33	12-16	5-59
24	4-49	6-11	11-47	5-23	5-17	6-33	12-16	5-58
25	4-50	6-11	11-47	5-22	5-18	6-34	12-16	5-57
26	4-50	6-12	11-47	5-21	5-18	6-35	12-16	5-57
27	4-51	6-13	11-46	5-20	5-19	6-36	12-16	5-56
28	4-52	6-14	11-46	5-19	5-19	6-36	12-16	5-55
29	4-53	6-14	11-46	5-18	5-20	6-37	12-16	5-54
30	4-53	6-15	11-46	5-17	5-20	6-37	12-16	5-54
31	4-54	6-16	11-46	5-16	5-21	6-38	12-15	5-53

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

چربی اور مصالحہ دار گوشت اچار چٹنی سے پرہیز چاہیے۔ پانی کم پینا چاہیے۔ ورزش مفید ہے۔

آیۃ الکرسی

اس سورت کا پڑھنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔ ہر نماز کے بعد اس آیت مبارکہ کا پڑھنا فراخی رزق کا باعث ہے۔ روزانہ رات کو تلاوت کرنے سے موذی جانور اور دشمن کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔ لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہے گا اور روزی کے دروازے دن بھر کھلے رہیں گے۔ مصباح کفعمی میں جناب رسولؐ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وحشی جانور اور حشرات الارض سے محفوظ رہے گا اور اس پر رحمت خداوندی ہوگی اور کبھی عذاب نہیں ہوگا۔

اس آیت کو لکھ کر مال تجارت میں رکھیں تو نقصان سے بچے گا اور مقام تجارت میں رکھنے سے کاروبار میں ترقی ہوگی۔ گھر میں رکھنے سے خیر و برکت ہوگی اور گھر چوری سے محفوظ رہے گا۔ کوئی خاص مہم درپیش ہو تو کسی ایسے جنگل میں جائیں جہاں کوئی انسان نہ ہو اپنے اطراف حصار کھینچ کر آیت الکرسی کا ورد ستر مرتبہ کرے انشاءاللہ العزیز اسی روز وہ مہم سر ہوگی۔

جنات، آسیب، ام الصبیان، سحر، گریۂ اطفال، بدخوابی، نظر بد سے بچنے کے لئے آیت الکرسی پڑھیں اور اس کا تعویذ اپنے پاس رکھیں اور بچوں کے گلے میں ڈالیں۔

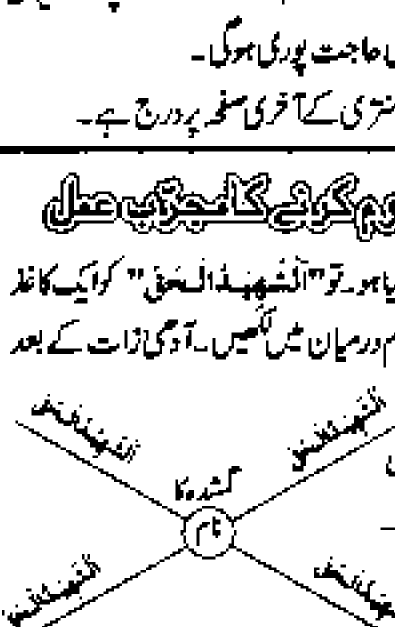
حاجت روائی کے لئے آیۃ الکرسی کا عمل

طریقہ عمل: پہلے دن ایک مرتبہ تلاوت کریں دوسرے دن دو مرتبہ، تیسرے دن تین مرتبہ، اسی طرح ہر روز ایک مرتبہ کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ مہینے کے آخر تک ہر روز کا عمل اس دن کی تعداد کے مطابق ختم کرتے رہیں۔ ہر روز عمل کرنے سے پہلے غسل کر کے باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر یہ عمل شروع کریں۔ انشاءاللہ مہینے سے قبل ہی حاجت پوری ہوگی۔

نوٹ: آیت الکرسی مع ترجمہ جنتری کے آخری صفحہ پر درج ہے۔

گمشدہ یا چوری معلوم کرنے کا مجرب عمل

اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کوئی غائب ہوگیا ہو۔ تو "الشہید الحق" کو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر لکھیں اور گمشدہ کا نام درمیان میں لکھیں۔ آدھی رات کے بعد زیر آسمان کھڑے ہو کر اس کاغذ پر اور آسمان پر نگاہ کرے اور ستر مرتبہ دونوں اسماء پڑھے۔ تو غائب چیز سے مطلع ہوگا۔



(قاری حامد حسین طوری)

عمومی تقویم — استخراج وکوائف سیارگان — اسلامی تقویم

مطابق افق برصغیر

ایام (30)	عیسوی 2002 نومبر	بکرمی 2059	شمسی 1924	سیارگان در بروج	قمر در بروج	قمر در منازل	۱۴۲۳ شعبان	نیک نحس	اسلامی معلومات	
جمعہ	1	16	10	عطارد غروب 3.44		اترا پھاگنی 15/12	۲۵	نحس		عرس بابا شاہ ولایت کراچی
ہفتہ	2	17	11		میزان 6.29	ہست 12/43	۲۶	نحس اکبر		
اتوار	3	18	12			چترا 9/57	۲۷	نیک		
سوموار	4	19	13		عقرب 6.11	سواتی 7/3	۲۸	نیک	نکاح کے لیے بد	قمر در عقرب شروع
منگل	5	20	14			بساکھا 4/11	۲۹	نیک	نکاح کے لیے بد	
بدھ	6	21	15		قوس 6.02	انورادھا 1/28 جیشٹا 23/16	۳۰	نیک	نکاح کے لیے بد	قمر در عقرب ختم
جمعرات	7	22	16			مولا 21/37	رمضان	نیک		
جمعہ	8	23	17		جدی 6.00	پوربا کھاڑا 20/33	۲	نیک		
ہفتہ	9	24	18			اترا کھاڑا 20/14	۳	نحس اکبر		
اتوار	10	25	19		دلو 13.28	شرون 20/43	۴	نیک	سفر کے لیے بد	
سوموار	11	26	20			دھنشٹا 21/56	۵	نحس		
منگل	12	27	21		حوت 22.43	ست بکھا 23/44	۶	نیک	توریت نازل ہوئی	
بدھ	13	28	22				۷	نیک		
جمعرات	14	29	23			پوربا بھادرپد 15/13	۸	نیک	سفر کے لیے بد	
جمعہ	15	30	24		حمل 10.39	اترا بھادرپد 5/1	۹	نیک		
ہفتہ	16	مگھر	25			ریوتی 8/-	۱۰	نحس	رحلت بی بی خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا	
اتوار	17	2	26		ثور 23.25	اشونی 11/2	۱۱	نیک		
سوموار	18	3	27			بھرنی 13/57	۱۲	نیک	نزول انجیل	روز مباہلت
منگل	19	4	28	عطارد عقرب 16.30		کرتکا 16/40	۱۳	نحس		
بدھ	20	5	29	چاند گرہن 6.48	جوزا 11.26	روہنی 18/55	۱۴	نیک		
جمعرات	21	6	30			مرگسرا 21/16	۱۵	نیک	ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ۳ھ	
جمعہ	22	7	قوس	شمس قوس 16.55	سرطان 21.49	آردرا 22/49	۱۶	نحس	تعمیر کے لیے نیک	
ہفتہ	23	8	2			پنربس 24/2	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد	فتح جنگ بدر
اتوار	24	9	3			پکھ 24/51	۱۸	نیک	شب قدر۔ نزول زبور	
سوموار	25	10	4		اسد 6.01		[redacted]			
منگل	26	11	5			اشلیکھا 25/43				
بدھ	27	12	6		سنبلہ 11.43	مگھا 25/11				
جمعرات	28	13	7			پوربا پھاگنی 25/10	۲۲	نیک	شب قدر	
جمعہ	29	14	8		میزان 14.55	اترا پھاگنی 22/58 ہست 21/29	۲۳	نیک	نزول قرآن پاک	
ہفتہ	30	15	9			چترا 19/25	۲۴	نحس اکبر		

۲۱ رمضان المبارک مجلس عزا ... حضرت علی ... [illegible]

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ نومبر

نومبر تاریخ	لاہور طلوع فجر	لاہور طلوع آفتاب	لاہور زوال آفتاب	لاہور غروب آفتاب	کراچی طلوع فجر	کراچی طلوع آفتاب	کراچی زوال آفتاب	کراچی غروب آفتاب
1	4-54	6-17	11-46	5-15	5-21	6-39	12-15	5-52
2	4-55	6-18	11-46	5-14	5-21	6-39	12-15	5-52
3	4-56	6-19	11-46	5-13	5-22	6-40	12-15	5-51
4	4-57	6-19	11-46	5-13	5-22	6-40	12-15	5-51
5	4-57	6-20	11-46	5-12	5-23	6-41	12-15	5-50
6	4-58	6-21	11-46	5-11	5-23	6-41	12-15	5-50
7	4-59	6-22	11-46	5-11	5-24	6-42	12-16	5-49
8	5-00	6-23	11-46	5-10	5-24	6-43	12-16	5-49
9	5-01	6-23	11-46	5-09	5-25	6-44	12-16	5-48
10	5-01	6-24	11-46	5-08	5-25	6-44	12-16	5-48
11	5-02	6-25	11-46	5-08	5-26	6-45	12-16	5-47
12	5-02	6-26	11-47	5-07	5-27	6-45	12-16	5-47
13	5-03	6-27	11-47	5-07	5-28	6-46	12-16	5-46
14	5-04	6-28	11-47	5-06	5-28	6-47	12-16	5-46
15	5-05	6-29	11-47	5-06	5-29	6-48	12-16	5-45
16	5-05	6-30	11-47	5-05	5-29	6-48	12-16	5-45
17	5-06	6-31	11-47	5-04	5-30	6-49	12-17	5-44
18	5-07	6-32	11-48	5-04	5-30	6-49	12-17	5-44
19	5-08	6-32	11-48	5-03	5-31	6-50	12-17	5-44
20	5-09	6-33	11-48	5-03	5-31	6-51	12-17	5-44
21	5-09	6-34	11-48	5-03	5-32	6-52	12-18	5-43
22	5-10	6-35	11-49	5-03	5-33	6-52	12-18	5-43
23	5-11	6-36	11-49	5-03	5-34	6-53	12-18	5-43
24	5-12	6-37	11-50	5-02	5-34	6-54	12-18	5-43
25	5-12	6-38	11-50	5-02	5-35	6-55	12-19	5-43
26	5-13	6-38	11-50	5-02	5-35	6-55	12-19	5-43
27	5-14	6-39	11-50	5-01	5-36	6-56	12-19	5-43
28	5-15	6-40	11-51	5-01	5-36	6-57	12-19	5-43
29	5-15	6-41	11-51	5-01	5-37	6-58	12-20	5-42
30	5-16	6-42	11-52	5-01	5-37	6-58	12-20	5-42

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

عمارت کو پانی پینا صحت کے لئے مضر ہے۔ غسل میں کمی چاہیے۔ ساگ، پودینہ، ادرک سے پرہیز۔ نہار منہ ایک گھونٹ پانی پینا مفید ہے

نوروز کے نقش تحویل آفتاب کے وقت عرق گلاب، مشک و زعفران سے لکھے جاتے ہیں۔ جو جملہ امراض و بلیات اور غم و صدمات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ جس مومن کو ضرورت ہو وہ فی سبیل اللہ جوابی لفافہ بھیج کر منگوا سکتا ہے۔ (سید ہاشم بخاری)

ہاشم بخاری دیسی دواخانہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

اوقات سحر و افطار رمضان المبارک

مطابق افق لاہور۔ کراچی

2002 نومبر	رمضان المبارک	لاہور سحر	لاہور افطار	کراچی سحر	کراچی افطار
7	1	4-47	5-25	5-12	6-03
8	2	4-48	5-24	5-12	6-03
9	3	4-49	5-23	5-13	6-02
10	4	4-49	5-22	5-13	6-02
11	5	4-50	5-22	5-14	6-01
12	6	4-50	5-21	5-15	6-01
13	7	4-51	5-21	5-16	6-00
14	8	4-52	5-20	5-16	6-00
15	9	4-53	5-20	5-17	5-59
16	10	4-53	5-19	5-17	5-59
17	11	4-54	5-18	5-18	5-58
18	12	4-55	5-18	5-18	5-58
19	13	4-56	5-17	5-19	5-58
20	14	4-57	5-17	5-19	5-58
21	15	4-57	5-17	5-20	5-58
22	16	4-58	5-17	5-21	5-58
23	17	4-59	5-17	5-22	5-58
24	18	5-00	5-16	5-22	5-58
25	19	5-00	5-16	5-23	5-58
26	20	5-01	5-16	5-23	5-58
27	21	5-02	5-16	5-24	5-58
28	22	5-03	5-15	5-24	5-58
29	23	5-03	5-15	5-25	5-57
30	24	5-04	5-15	5-25	5-57
دسمبر	25	5-05	5-15	5-26	5-58
2	26	5-06	5-15	5-27	5-58
3	27	5-06	5-15	5-28	5-58
4	28	5-07	5-15	5-28	5-58
5	29	5-08	5-15	5-29	5-58
6	30	5-08	5-15	5-29	5-58

فضائل رمضان المبارک

ماہ رمضان برکت کا مہینہ ہے۔ جس میں اعمال بھی قبول اور دعائیں بھی مستجاب ہوتی ہیں۔ اس ماہ میں اگر کسی مومن کا روزہ افطار کرا دیا جائے تو ایک غلام آزاد کروانے کا ثواب ہے۔ تلاوت قرآن کا اس مہینے میں کئی گنا ثواب ہے۔

روزہ کا کفارہ: اگر کوئی عملاً روزہ باطل ہو جانے والا کام کرے تو اس پر کفارہ واجب ہے۔

کفارہ: (1) ایک غلام آزاد کرنا۔ (2) دو ماہ کے لئے مسلسل روزے رکھنا۔ (3) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا

احکام فطرہ: مقدار فطرہ تین کلو ہے ان تمام افراد کی طرف سے نکالنا چاہیے جس کے کھانے کے مصارف اس کے ذمے ہیں۔ چاند نکلنے سے پہلے کوئی مہمان آ جائے تو اس کا فطرہ بھی واجب ہے۔ سید کا فطرہ سید اور غیر سید دونوں کو دیا جا سکتا ہے۔ لیکن غیر سید کا سید کو نہیں۔

نیت روزہ: روزہ رکھتا / رکھتی ہوں۔ ماہ رمضان کا واجب "قربۃً الی اللہ" اگر کوئی شخص چاہے تو پورے مہینے کی نیت ایک مرتبہ بھی کر سکتا ہے اور ہر روزہ کی علیحدہ علیحدہ بھی۔ ماہ رمضان المبارک میں سحری کھانا سنت ہے۔

دعائے افطار:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اس کے بعد ایک بار سورۃ انا انزلنا کی تلاوت کریں۔

ماہ رمضان المبارک کے مسائل اور مکمل اعمال پر مشتمل کتابیں دستیاب ہیں۔

[illegible]

امامیہ تقویم ماہ دسمبر 2002 عیسوی / DEC مطابق رمضان / شوال ۱۴۲۳ ھجری

عمومی تقویم — استخراج و کوائف ستارگان (مطابق اہل برصغیر) — اسلامی تقویم

ایام	2002 عیسوی (دسمبر)	2059 بکرمی	1924 شمسی (قوس)	ستارگان در بروج	قمر در بروج	قمر در منازل	۱۴۲۳ رمضان	نیک / نحس	اسلامی معلومات	
اتوار	1	16	10	مریخ در عقرب 19.27	عقرب 16.16	سواتی 17/10	۲۵	نحس		قمر در عقرب شروع
سوموار	2	17	11			بساکھا 14/48	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد	
منگل	3	18	12		قوس 16.59	انورادھا 8/21	۲۷	نیک		قمر در عقرب ختم
بدھ	4	19	13	احتراق قمر 12.35	مشتری راجع 17.23	جیشٹھا 10/17	۲۸	نیک		کمل سورج گرہن 12.32
جمعرات	5	20	14		جدی 18.40	مولا 8/24	۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد	
جمعہ	6	21	15			پورباکھاڑ 8/27	شوال	نیک	عید الفطر	یوم تعطیل
ہفتہ	7	22	16		دلو 22.55	اتراکھاڑ 6/7	۲	نحس اکبر	عید الفطر	یوم تعطیل
اتوار	8	23	17			شرون 5/57	۳	نحس		
سوموار	9	24	18	عطارد جدی 1.22		دھنشٹھا 6/32	۴	نیک	سفر کے لئے بد	
منگل	10	25	19		حوت 6.47	ست بکھا 7/52	۵	نحس		
بدھ	11	26	20			پورباکھدراپد 9/52	۶	نحس		
جمعرات	12	27	21		حمل 17.59	اترابھدراپد 12/24	۷	نیک		
جمعہ	13	28	22			ریوتی 15/18	۸	نحس	یوم انہدام جنت البقیع	
ہفتہ	14	29	23			اشنی 18/13	۹	نیک		
اتوار	15	پوہ	24		ثور 6.44	بھرنی 21/18	۱۰	نیک	آغاز ضربہ کیری	
سوموار	16	2	25			کرتکا 24/2	۱۱	نیک		
منگل	17	3	26		جوزا 18.44		۱۲	نیک		
بدھ	18	4	27			روہنی 2/18	۱۳	نحس		
جمعرات	19	5	28			مرگسرا 4/12	۱۴	نیک		
جمعہ	20	6	29		سرطان 4.31	آردرا 5/32	[redacted]	[redacted]	[redacted]	[redacted]
ہفتہ	21	7	30			پنربس 6/23	۱۶	نحس	تعمیر مکان کے لئے نیک	
اتوار	22	8	جدی	شمس جدی 6.16	اسد 11.48	پکھ 6/46	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد	جنگ احد
سوموار	23	9	2			اشلیکھا 6/45	۱۸	نیک		
منگل	24	10	3		سنبلہ 17.06	مگھا 6/22	۱۹	نیک		
بدھ	25	11	4			پورباپھاگنی 5/40	۲۰	میانہ	تعمیر مکان کے لئے نیک	سالگرہ قائد اعظم
جمعرات	26	12	5		میزان 20.54	اتراپھاگنی 4/43	۲۱	نحس		
جمعہ	27	13	6			ہست 2/57	۲۲	نیک	یوم القدس	جمعۃ الوداع
ہفتہ	28	14	7		عقرب 23.42	چترا 2/8	۲۳	نیک		
اتوار	29	15	8			سواتی /58 بساکھا 23/-	۲۴	نحس		
سوموار	30	16	9			انورادھا 21/23	۲۵	نحس		
منگل	31	17	10		قوس 2.02	جیشٹھا 19/45	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد	

پانی کے قطرے موتی بن گئے

بحار الانوار میں علامہ مجلسیؒ لکھتے ہیں: ایک زائر بلخی حضرت امام زین العابدینؑ کی خدمت میں آتا اور ہدیے پیش کرتا تھا۔ ایک مرتبہ اس کی زوجہ نے کہا تم تو امام کو تحفے دیتے ہو۔ انہوں نے کبھی کچھ نہیں دیا۔ زائر مضطرب ہو گیا۔ کہنے لگا تم جانتی نہیں کہ امامؑ ہر شے کا علم رکھتا ہے اور کائنات پر متصرف ہوتا ہے۔ وہ زائر بلخی امام کی خدمت میں پہنچا، کھانے کے بعد جب سید سجادؑ کے ہاتھ دھونے کا مرحلہ آیا تو ایک طشت نیچے رکھ دیا گیا۔ زائر نے مولا کے ہاتھوں پر پانی بہانا شروع کیا۔ اک مرتبہ بیمار کربلا نے کہا اے زائر ذرا طشت تو دیکھو۔ زائر نے نگاہ ڈالی۔ کہنے لگا مولا! یہ تو یاقوت احمر معلوم ہوتے ہیں۔ پانی امامؑ کے ہاتھوں سے مس ہو کر قطروں کی شکل میں نیچے گرتا جا رہا ہے۔ امامؑ نے فرمایا اے زائر اب دیکھو۔ کہنے لگا فرزند رسولؐ یہ زبرجد معلوم ہو رہے ہیں۔ پھر پانی گرا تو امامؑ نے فرمایا اب دیکھو۔ زائر نے جواب دیا۔ مولا! یہ تو انمول موتی ہیں۔ مولا نے طشت اٹھایا اور کہا میری طرف سے اپنی زوجہ کو دے دینا۔

زائر سخت شرمندہ ہوا اور درود و سلام کے ساتھ معافی مانگنے لگا اور وطن جانے کی اجازت لی۔ بلخ پہنچا اور اپنی زوجہ کو موتی دیئے۔ مومنہ تڑپ گئی اور دل میں اشتیاق پیدا ہوا کہ امامؑ کی زیارت کروں۔ دونوں وقت معین پر زیارت کے لئے چلے۔ ابھی بیرون مدینہ پہنچے ہی تھے کہ اس مومنہ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ زائر نے زوجہ کے جسدِ خاکی کو ڈھانپ دیا اور پہلے امامؑ کی خدمت میں حاضری دی۔ مولا نے زائر کو افسردہ دیکھا تو دو رکعت نماز پڑھی اور کہا کہ اپنی زوجہ کی خبر لے۔ اب زائر اس جگہ پہنچا تو دیکھا کہ زوجہ زندہ ہے۔ حیران ہو کر پوچھا کہ کیا ماجرا ہے؟ اس نے کہا کہ ملک الموت میری روح قبض کر کے جب ملائے اعلیٰ کے پاس لے جا رہا تھا تو ایک جوان رعنا نے کہا۔ اے ملک الموت اس کی روح کو پلٹا دے اس لئے کہ یہ ہماری زیارت کو آئی ہے اور میں زندہ ہو گئی۔ زائر نے پوچھا کہ اس جوان رعنا کو پہچان لو گی کہا کیوں نہیں۔ اب دونوں امامؑ کے در اقدس پر پہنچے تو اس خاتون نے جونہی دیکھا پہچان گئی۔ مولا کے قدموں پر سر رکھ دیا کہ یہی تو وہ آقا ہیں جنہیں میں نے ملائے اعلیٰ میں دیکھا تھا۔ گویا یہ ملک الموت سمجھ رہا تھا کہ اس وقت مشیت امام ہی دراصل مشیت الٰہی ہے۔ (نور عرفان مؤلفہ علامہ ذوالفقار علی جعفری خطیب کربلا و نجف)

(سیکرٹری نشر و اشاعت انجمن وظیفہ سادات و مومنین پاکستان لاہور)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ دسمبر

تاریخ	لاہور: طلوع فجر	لاہور: طلوع آفتاب	لاہور: زوال آفتاب	لاہور: غروب آفتاب	کراچی: طلوع فجر	کراچی: طلوع آفتاب	کراچی: زوال آفتاب	کراچی: غروب آفتاب
1	5-17	6-43	11-52	5-01	5-38	6-59	12-21	5-43
2	5-18	6-43	11-52	5-01	5-39	7-00	12-21	5-43
3	5-18	6-44	11-53	5-01	5-40	7-01	12-22	5-43
4	5-19	6-45	11-53	5-01	5-40	7-01	12-22	5-43
5	5-20	6-46	11-53	5-01	5-41	7-02	12-22	5-43
6	5-20	6-46	11-54	5-01	5-41	7-02	12-22	5-43
7	5-21	6-47	11-54	5-01	5-42	7-03	12-23	5-43
8	5-21	6-48	11-55	5-02	5-42	7-04	12-23	5-43
9	5-22	6-49	11-56	5-02	5-43	7-05	12-24	5-44
10	5-23	6-50	11-56	5-02	5-44	7-05	12-24	5-44
11	5-24	6-51	11-56	5-02	5-45	7-06	12-25	5-44
12	5-24	6-51	11-57	5-02	5-45	7-06	12-25	5-44
13	5-25	6-52	11-57	5-02	5-46	7-07	12-26	5-45
14	5-25	6-53	11-58	5-03	5-46	7-07	12-26	5-45
15	5-26	6-53	11-58	5-03	5-47	7-08	12-27	5-46
16	5-26	6-54	11-59	5-03	5-47	7-09	12-27	5-46
17	5-27	6-54	11-59	5-04	5-48	7-10	12-28	5-46
18	5-27	6-55	11-59	5-04	5-48	7-10	12-28	5-46
19	5-28	5-55	12-00	5-05	5-49	7-11	12-29	5-47
20	5-28	6-56	12-00	5-05	5-49	7-11	12-29	5-47
21	5-29	5-56	12-01	5-06	5-50	7-12	12-30	5-48
22	5-29	6-57	12-01	5-06	5-50	7-12	12-30	5-48
23	5-30	6-57	12-02	5-07	5-51	7-13	12-31	5-49
24	5-30	6-58	12-02	5-07	5-51	7-13	12-31	5-49
25	5-31	6-58	12-03	5-08	5-52	7-14	12-32	5-50
26	5-31	6-59	12-04	5-08	5-52	7-14	12-32	5-50
27	5-32	6-59	12-04	5-09	5-53	7-15	12-33	5-51
28	5-32	7-00	12-05	5-10	5-53	7-15	12-33	5-52
29	5-33	7-00	12-05	5-10	5-54	7-15	12-34	5-53
30	5-33	7-00	12-06	5-11	5-54	7-15	12-34	5-53
31	5-34	7-00	12-06	5-12	5-55	7-16	12-35	5-54

ہدایات حضرت امام رضا علیہ السلام

لطیف غذائیں، چھوٹا گوشت، نیم برشت انڈا، مچھلی کا شوربہ مفید ہے۔ لہسن اور پیاز کا استعمال مفید ہے۔

امامیہ تقویم ماہ جنوری ۲۰۰۳ء مطابق شوال/ذی قعدہ ۱۴۲۳ھ

ایام 31	جنوری ۲۰۰۳	قمر در بروج	شوال	نیک و نحس	اسلامی معلومات
بدھ	1		۲۷	نیک	
جمعرات	2	جدی 4.44	۲۸	نیک	نکاح کے لئے بد
جمعہ	3		۲۹	نیک	نکاح کے لئے بد
ہفتہ	4	دلو 8.58	۳۰	نیک	نکاح کے لئے بد
اتوار	5		ذی قعدہ	نیک	[illegible]
سوموار	6	حوت 15.58	۲	نیک	
منگل	7		۳	نحس	
بدھ	8		۴	نیک	سفر کے لئے بد
جمعرات	9	حمل 2.16	۵	نحس	
جمعہ	10		۶	نحس	
ہفتہ	11	ثور 14.49	۷	نیک	سفر کے لئے بد
اتوار	12		۸	نیک	
سوموار	13		۹	نیک	
منگل	14	جوزا 3.09	۱۰	نحس	
بدھ	15		[illegible]	نیک	[illegible]
جمعرات	16	سرطان 12.57	۱۲	نیک	
جمعہ	17		۱۳	نحس	
ہفتہ	18	اسد 19.30	۱۴	نیک	
اتوار	19		۱۵	نیک	قرض لینے دینے کے لئے بد
سوموار	20	سنبلہ 23.33	۱۶	نحس	تعمیر کے لئے نیک
منگل	21		۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد
بدھ	22		۱۸	نیک	
جمعرات	23	میزان 2.24	۱۹	نیک	
جمعہ	24		۲۰	میانہ	تعمیر کے لئے نیک
ہفتہ	25	5.10 ق ب	۲۱	نحس	
اتوار	26		۲۲	نیک	
سوموار	27	8.27 ق ب	[redacted]		
منگل	28		۲۴	نحس	
بدھ	29	جدی 12.31	۲۵	نیک	ولادت حضرت ابراہیم و حضرت عیسیٰ
جمعرات	30		۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد
جمعہ	31	دلو 17.45	۲۷	نیک	

امامیہ تقویم ماہ فروری ۲۰۰۳ء مطابق ذی قعدہ/ذی الحجہ ۱۴۲۳ھ

ایام 28	فروری ۲۰۰۳	قمر در بروج	ذی قعدہ	نیک و نحس	اسلامی معلومات
ہفتہ	1		۲۸	نحس اکبر	
اتوار	2		[redacted]		
سوموار	3	حوت 0.56	[illegible]	نیک	[illegible]
منگل	4		۲	نیک	
بدھ	5	حمل 10.45	۳	نحس	حضرت آدم کی دعا قبول ہوئی
جمعرات	6		۴	نیک	سفر کے لئے بد
جمعہ	7	ثور 23.00	۵	نحس	وفات حضرت ابوذر غفاری
ہفتہ	8		۶	نیک	
اتوار	9		[redacted]		
سوموار	10	جوزا 11.46	۸	نحس اکبر	مکہ سے حضرت امام حسین کا سفر
منگل	11		[redacted]	نحس	حج -- شہادت حضرت مسلم بن عقیل
بدھ	12	سرطان 22.20	۱۰	نیک	عید الاضحیٰ
جمعرات	13		۱۱	نیک	عید الاضحیٰ
جمعہ	14		۱۲	نیک	
ہفتہ	15	اسد 5.05	۱۳	نحس	
اتوار	16		۱۴	نیک	
سوموار	17	سنبلہ 8.24	۱۵	نیک	
منگل	18		۱۶	نحس	تعمیر مکان کے لئے نیک
بدھ	19	میزان 9.49	۱۷	میانہ	قرض لینے دینے کے لئے بد
جمعرات	20		۱۸	نیک	عید غدیر
جمعہ	21	11.10 ق ب	۱۹	نیک	[illegible]
ہفتہ	22		۲۰	نحس اکبر	تعمیر مکان کے لئے نیک
اتوار	23	13.47 ق ب	۲۱	نحس	
سوموار	24		۲۲	نیک	
منگل	25	جدی 18.12	۲۳	نیک	
بدھ	26		[illegible]	[illegible]	[illegible]
جمعرات	27		۲۵	نحس	
جمعہ	28	دلو 0.26	۲۶	نیک	نکاح و سفر کے لئے بد

مہینے کے لئے عمل

حضرت امام علی رضا علیہ السلام جب نیا کپڑا پہنتے تھے تو پانی پر دس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ دس مرتبہ قل ھو اللہ دس مرتبہ یاایہا الکافرون پڑھ کر وہ پانی اس کپڑے پر چھڑک دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو یہ عمل کرے گا تو جب تک کپڑے کی ایک تار بھی اس کے بدن پر رہے گی وہ امان میں رہے گا۔

دارالبرکات
مقام P.S.A [illegible] تحصیل احمد پور
شرقیہ ضلع بہاولپور
فون نمبر 0696-785119

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آغا حسنین احمد عامل

جفری طلسم غنای

خاص برائے امامیہ جنتری (۲۰۰۲ء)

امامیہ جنتری پاکستان میں شائع ہونے والے مضامین کی وجہ سے پاکستان، بھارت، سعودی عرب، دبئی، کویت، عمان، جنوبی افریقہ، کینیڈا، فرانس، اٹلی، ہالینڈ، برطانیہ، امریکہ، جرمنی، ناروے، ایران کے 75 ہزار سے زائد افراد کا رابطہ تاحال ہے۔

اہل فلسفہ، بادشاہان وقت اور عوام کے لئے لفظ طلسم ہمیشہ سے باعث حیرت رہا ہے۔ طلسم عربی لفظ ہے جس کے لغوی معنی راز یا حیرت انگیز ہیں۔ زوح کواکب، اسرار اعداد، خواص موجودات اور اوضاع فلکیہ کے اثرات کو مادی جسم سے تعلق پیدا کرنے کو علم طلسمات کہتے ہیں۔

شعبدہ بازی، سحر و جادو کے فن کو ہرگز طلسم نہیں کہا جا سکتا۔ افلاطون، ارسطو، بلیناس جیسے قدیم حکماء نے طلسمات کو علوم حقیقی میں شمار کیا ہے۔ اکسیر اور تسخیر کی تلاش میں تاحال لوگ سرگرداں ہیں۔ دونوں کا عمل ہے مگر اتنا ارزاں نہیں جس قدر لوگ سمجھتے ہیں۔ ان کی قیمت بے پایاں "محنت" ہے۔ میں نے بھی دیکھا ہے کہ زندگی کا بہترین حصہ خاک میں ملانے سے جب خود خاک بنے تو اکسیر ہاتھ آئی۔ جب خود اکسیر بنے تو تسخیر اس قدر ملی۔ کہ دنیا جہاں کے لوگ جھک کر سلام کرنے لگے۔ لاکھوں دُعائیں سر پر سایہ فگن ہوئیں۔ اکسیر و تسخیر کی کائنات کی بادشاہت آلِ محمدؐ کے پاس ہے۔ انہی کے در سے نصیب والوں کو بھیک مل جائے تو وہ مقام فقر کی ادنیٰ منزل پر فائز ہو جاتا ہے۔

آلِ محمدؐ نے اسم اعظم کی جو تعریف فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ حرف الف سے شروع ہو اور کسی بھی حرف میں نقطہ نہ ہو ایسا لفظ صرف اور صرف اللہ ہے۔

1971ء میں دوران سفر زیارات، مقامات مقدسہ حاضری روضہ باب الحوائج میں ایک عراقی عامل نے مجھے یہ عمل عطا کیا تھا جو بالکل ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

اسم ذات اللہ کو ملفوظی کریں۔

ا ل ف ل ا م ل ا م ھ ا

ان کے اعداد 259+ حروف 11 = 270

اللہ کے اعداد 66+ حروف 4 = 70

میزان = 340

قاعدہ استنطاق سے اس کے حروف بنے م ش ان کو ملفوظی کریں۔

م ی م ش ی ن

ان کے اعداد بنے 450+ حروف 6=456+

سابقہ اعداد 340=796

ان اعداد کی طلسمی لوح چال آتشی سے نقش مثلث چاندی کی تختی پر شرف قمر میں بنائیں۔ اوپر سونے کی پالش کرائیں۔ مستورات سونے کا لاکٹ بنوائیں۔

اللہ	۷۸۶	
۲۶۶ ھکرائیل	۲۶۱ کرائیل	۲۶۹ حکرائیل
۲۶۸ زکرائیل	۲۶۵ دکرائیل	۲۶۳ بکرائیل
۲۶۴ اکرائیل	۲۷۰ عرائیل	۲۶۳ جکرائیل
العجل	الساعۃ	الوحا

اس طلسمی لوح کی برکت سے فراخی رزق، کامیابی، ادائیگی قرض، رہائی از قید، غلبہ بر مخالفین، دفع سحر جادو۔ امتحان میں کامیابی و جملہ مقاصد شرعی کے حصول میں آسانی مشاہدہ ہو چکی ہے۔ شرف قمر کے اوقات امامیہ جنتری میں ملاحظہ فرمائیں۔ مضمون کا کوئی جزو سمجھ میں نہ آئے تو مع جوابی لفافہ رابطہ کریں۔

آغا حسنین احمد عامل
پتہ P.S.A دارالبرکات مقام و ڈاکخانہ [illegible] تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور۔ فون نمبر: 0696-785119

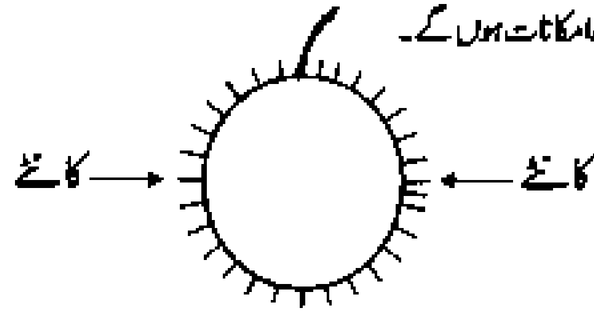
ادارہ اصلاح عملیات چشمہ فیض روحانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سید ابن مظفر شیرازی

کینسر یا سرطان کا روحانی علاج

کسی بھی مرض کے شافی اور حقیقی علاج کے لئے حکیم وطبیب و روحانی معالج کے لئے ضروری ہے کہ وہ مرض کی کامل تشخیص کرے۔ اگر تشخیص سو فیصد درست ہو گی تو علاج و شفا بھی سو فیصد ملے گی۔ اس مضمون سے استفادہ حاصل کرنے سے قبل یہ امر ذہن نشین کر لیں کہ کینسر بذات خود کوئی مرض نہ ہے۔ اور نہ ہی اس کی کوئی حقیقت ہے۔ کسی بھی مرض کا بگاڑ کھٹہ پن ضدی اور ہٹیلا ہونا اس مرض کے کینسر میں بگڑنے کا موجب بنتا ہے۔ یعنی جو مرض ضدی اور ہٹیلا ہو جاتا ہے پرانا ہو کر بگڑ جاتا ہے وہ کینسر بن جاتا ہے۔ اکثر اوقات جسم میں گلٹیاں بن جاتی ہیں۔ بعض اوقات پھوڑا بن جاتا ہے جو تربوز کے برابر بھی ہو جاتا ہے۔ سرجن کہتا ہے اسے کاٹ کر پھینک دو کیونکہ سرجری کے سوا اس کا کوئی چارہ کار نہیں ہے لیکن بیسیوں شواہد سے پتا چلا ہے کہ کاٹنے کے باوجود جراثیم ختم نہیں ہوتے بلکہ آگے سے آگے سفر جاری رکھتے ہیں۔ جس سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ کسی بھی مرض کے علاج کے لئے اپنے تخلیق کار سے رجوع کرنا بنیادی شرط ہے۔ کیونکہ شفا صرف اللہ کے پاس ہے۔ میرے تخلیق کار کا فرمان عالی شان کچھ اس طرح ہے "جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو میں ہی اسے شفا دیتا ہوں" الغرض شفا کا اصل سر چشمہ ذات رب کریم ہے۔ موت و حیات و شفا وہی دیتا ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہماری جانیں ہیں۔ اگر طبیب روحانی کامل ہو علوم روحانیہ پر مکمل دسترس رکھتا ہو۔ باکردار اور راتوں کو جاگنے والا ہو۔ حب اہل بیت سے سرشار رہتا ہو۔ رزق حلال کمانے والا اور سچ کو ہو تو وہ ہر مرض کا کامل اور مکمل علاج کر سکتا ہے۔ اس کے سامنے کوئی مرض مرض نہیں رہتا کیونکہ اس کے پاس چشمہ فیض روحانی سے شفا حاصل کرنے کے واضح راستے موجود ہوتے ہیں۔ اب میں اصل مقصد کی طرف آتا ہوں۔ کینسر کے علاج کے لئے ایک تازہ صاف ستھرا گول بینگن حاصل کریں جسے کیڑا وغیرہ نہ لگا ہو۔ یعنی یہ بینگن اندر باہر سے درست ہونا لازمی امر ہے۔ بینگن درمیانہ سا ہو۔ بعد ازیں دیسی کیکر کے (۳۰) کانٹے حاصل کریں۔ یاد رہے کہ بینگن کی ڈنڈی ساتھ ہونا ضروری ہے۔ اب ایک کانٹا لیں اس پر سات مرتبہ سورۃ والناس پڑھ کر دم کریں۔ اور اس کانٹے کو ڈنڈی کے پاس کر کے بینگن کے اندر چبھو دیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے تیس کانٹے ایک قطار میں بینگن کے اندر چبھو دیں۔ اور اس بینگن کو مریض کے سونے کی چارپائی کے اوپر لٹکا دیں۔ مریض اکثر و بیشتر وقت اسی بینگن کے سائے میں گزارے۔ دس یوم گزرنے کے بعد اس بینگن کو اتار کر قبرستان میں دفن کر دیں۔ البتہ دفن کرنے سے قبل ایک نیا بینگن تیار کر لیں۔ تاکہ پرانے کو اتار کر نیا بینگن فوراً لٹکا دیا جائے اس طرح چالیس یوم یہ عمل کرنا ہے۔ یعنی چار بینگن قبرستان میں دفنانا ہے۔ بعد ازیں ایک بوتل میں صاف پانی ڈال لیں اس پر ستر مرتبہ سورۃ حمد مع اول و آخر ۱۱ بار درود بر محمدؐ و آل محمدؐ پڑھ کر دم کریں اور روزانہ نہار منہ کلی کرنے کے بعد تین چار گھونٹ پانی مریض کو پلا دیا کریں۔ اگر یہ پانی چشمہ کا ہو یا بارش کا ہو تو زیادہ اچھا نتیجہ ملنے کے امکانات ہوں گے۔



اگر اس کے ساتھ "دھماسہ بوٹی" کا عرق بھی پینا شروع کر دیں تو سونے پر سہاگہ کا کام دے گی۔ "دھماسہ بوٹی" ایک عام سی خودرو جڑی بوٹی ہے جو ساون بھادوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ پنساری حضرات کے پاس وافر مقدار میں موجود ہوتی ہے۔ میں اسے "قدرتی اینٹی بائیوٹک" کہا کرتا ہوں۔ آدھ پاؤ بوٹی لیں اسے خشک کر لیں۔ اور ایک برتن میں ڈال کر اچھی طرح پکائیں۔ جب ایک پیالی پانی رہ جائے تو پی لیں۔ یہ دن میں تین دفعہ پینا ہے۔ صدقہ پنجتن پاک رب کریم مکمل شفا بخشیں گے۔ بالخصوص چھاتی کے کینسر میں مبتلا خواتین کے لئے یہ علاج تحفہ خداوندی ہے۔ چھاتی سے گلٹیاں پھوڑا وغیرہ بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی جب کہ عورت کی قدرتی خوبصورتی بھی برقرار رہتی ہے۔ اگر کوئی بہن بھائی خدانخواستہ اس مرض میں مبتلا ہو تو اپنا علاج خود بخود کرے۔ اس کے علاوہ دل کے امراض، جگر کے امراض، یرقان، ہیپاٹائٹس، دمہ، بواسیر، رسولی، معدہ کی تکلیف، خواتین کی جملہ تکالیف، بے اولادی، اٹھرا وغیرہ کا شافی روحانی علاج فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے۔ خط و کتابت اور وضاحت کے لئے جوابی لفافہ ارسال کرنا ضروری ہے۔

دعا گو: سید ابن مظفر شیرازی فون 042-5111015

ایم غلام عباس اعوان

جفری اِستخارہ

زیر نظر مُتصلہ جفر نہایت ہی آسان، زود فہم اور سادہ قواعد کا حامل ہے۔ اس قاعدہ میں آپ کو متبادل حروف یعنی نظیرہ و ہم نبہ وغیرہ کے استعمال کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

لیکن جواب صرف ہاں، نہ، ہے، ہو اور نہیں ہیں ملتا ہے۔ گویا یہ قاعدہ ایک قسم کا جفری استخارہ یا استنبارہ ہے جس کے ذریعہ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اپنے کسی کام کے خیر و شر، فتح و شکست، کامیابی یا ناکامی وغیرہ کے احوال با آسانی خود معلوم کر سکتا ہے میرے وہ کرم فرما جو آسان سے آسان جفر کے متلاشی ہیں۔ اس متصلہ سے ضرور مستفید ہو سکیں گے۔ اب تک سینکڑوں سوالات اس قاعدہ سے حل کر چکا ہوں ۹۹ فیصد جوابات تجربہ پر درست ثابت ہوئے ہیں۔

تشریح ۱۔ اپنا سوال ہمیشہ اس انداز میں لکھیں مثلاً فلاں کام ہو گا یا نہ؟ یا فلاں کام کروں یا نہ؟

۲۔ اس سوال کو بسط حرفی کریں یعنی الگ الگ حروف میں لکھ لیں جیسے غلام کا بسط حرفی غ ل ا م ہوا۔

۳۔ اس سطر بسط شدہ کو تخلیص کریں یعنی جو حرف مکرر (دوبارہ) آیا ہو اسے کاٹ دیں جیسے غ ل ا م ع ب اس میں الف دو مرتبہ آیا ہے آخری الف کو حذف کیا تو صورت یہ ہوئی۔ غ ل ا م ع ب س۔

۴۔ اب ایک جدول تیار کریں جس میں کھڑی سطر چار سطور ہوں اور نیچے کی طرف سات سطور ہوں پہلی کھڑی سطر آتشی حروف کے لیے دوسری بادی تیسری آبی اور چوتھی سطر خاکی حروف کے لیے ہو گی۔

۵۔ سطر تخلیص سے چاروں عناصر کے حروف الگ الگ لے کر اس جدول میں لکھے جائیں۔ حروف کی عنصری تقسیم یہ ہے۔

آتش							
آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب	ج	ز	ك	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

۶۔ اس جدول سے جو آپ نے الگ الگ عناصر کے حروف سے پُر کی ہے۔ حروف اُٹھانے کی ترکیب یہ ہے کہ آتشی حروف اُوپر سے نیچے بادی سطر نیچے سے اُوپر پھر آبی سطر اُوپر سے نیچے کی طرف اور خاکی نیچے سے اوپر کی طرف یہ تمام حروف ایک سطر میں لکھ کر دو مرتبہ مؤخر صدر کریں۔ مؤخر صدر تکسیر کی ایک قسم ہے اس میں کسی بھی سطر حروف سے نئی سطر اس طرح بناتے ہیں کہ ایک حرف مطلوبہ سطر کے آخر کا لیا اور پھر شروع کا پھر آخر سے اور پھر شروع کا . . . . .

۷۔ سطر مؤخر صدر دوئم میں جواب ملے گا بعض جفار حضرات لکھتے ہیں کہ جواب چونکہ سطر تخلیص سے اخذ ہوا ہے۔ بنا بریں سطر کو دائیں یا بائیں پڑھا جا سکتا ہے۔

مثال

یا علیم: محمد علی بن فیض بتول حج بیت اللہ کرے گا یا نہ؟

سطر بسط حرفی: م ح م د ع ل ی ب ن ف ی ض ب ت و ل ح ج ب ی ت ا ل ل ھ ک ر ی ک ا ی ا ن ھ

سطر تخلیص: د م ح د ع ل ی ب ن ف ض ت و ج ا ھ ک ر

آتشی	بادی	آبی	خاکی
ا	ب	ج	د
ھ	و	×	ح
×	ی	ك	ل
م	ن	×	ع
ف	×	×	س
×	ت	×	×
×	ض	×	×

ترتیب مندرجہ بالا سے اٹھائے گئے حروف ←

ا ھ م ف ض ت ن ی و ب ج ک ر ع ل ح د

مؤخر صدر: د ا ح ھ ل م ع ف ر ض ک ت ج ن ب ی و

مؤخر صدر: و د ی ا ب ح ن ھ ج ل ت م ک ع ض ف ر۔ جواب نفی میں ملا ہے

پتہ برائے خط و کتابت: ایم غلام عباس اعوان دفتر بزم جفر محب پور خوشاب
پتہ رہائش: شوگر ملز روڈ گلی جیپ میں والی نزد دفتر N.R.S.P جوہر آباد ضلع خوشاب
موبائل نمبر: ۰۳۰۰-۴۸۸۲۲۲۷، فون نمبر: ۷۲۳۷۲۸-۰۴۵۴، ۷۲۳۷۳۷-۰۴۵۴ —— فون پر ملاقات: ۱۰ بجے تا ۲ بجے اتوار

جائز مقدمہ میں کامیابی کے لیے } یَاھُوَ یَامَنْ لَاھُوَ اِلَّاھُوَ ہ
بغیر تعداد عدالت میں ورد کرتے رہیں۔

کمالاتِ جفر (لوحِ تسخیرِ نورانی)

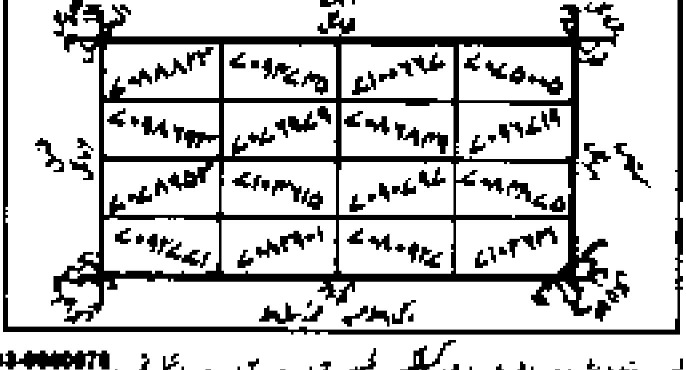
۲۰۰۰ء میں امامیہ جنتری میں لوحِ نورانی بسم اللہ اور ۲۰۰۱ء میں لوحِ تسخیر کے عنوان سے مضامین کو مومنین کی طرف سے پذیرائی ملی وہ میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھی۔ عمل بسم اللہ شریف کی ریاضت کے بارے میں تو دوسرے سال کے وسط تک بھی امامیہ جنتری کی وساطت سے اور براہ راست خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جن کا میں جواب دیتا رہتا ہوں۔ جس طرح کسی کو جنتری کہیں سے دستیاب ہوتی ہے وہ رابطہ کر لیتا ہے۔

اسی طرح ۲۰۰۱ء کے مضمون میں لوحِ تسخیر کے استخراج کا مکمل عمل اعداد ابجد قمری اور ابجد شمسی کے مطابق دیا تھا۔ لیکن میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی کہ لوگوں نے زیادہ ابجد شمسی کی چاہت کا اظہار کیا حالانکہ یہ بات عیاں ہے کہ ابجد شمسی سے استخراج شدہ عمل سریع التاثیر ہوتا ہے مگر یہ اسی حساب سے رجعت میں بھی بہت پر تاثیر ہے۔ عاملین و کاملین اکثر ابجد قمری کو ابجد شمسی پر ترجیح دیتے ہیں تاکہ اس کی رجعت کا شکار ہونے سے بچا جائے عملی طور پر یہ دونوں طریق منظر عام پر لانا ضروری ہوتا ہے۔ مگر مشورہ یہ ہے کہ زیادہ ابجد قمری سے مدد لی جائے۔ سالانہ مضامین کیونکہ تجربات کا نچوڑ ہوتے ہیں اس لیے ان کا معیار عام مضامین سے الگ ہوتا ہے کمالاتِ جفر (لوحِ تسخیر) کیونکہ میرا مستقل عنوان ہے ہر سال اسی کے تحت نیا عمل جو اپنے اندر مکمل اثرات رکھتا ہو پیش کرنے کی سعی کرتا ہوں۔ یہ توفیق صرف میرے اللہ پاک کی عطا کردہ ہے اور آلِ رسول کے گھرانہ پاک کے نفوسِ قدسیہ علیہ السلام کے پاپوش پاک کے تلووں کی خاکِ پاک کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا کر اس دنیا میں علم کی روشنی حاصل کی ہے۔ یہ مولائے کائنات حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور دیگر اہلِ بیت کا میرے اوپر احسانِ عظیم ہے کہ مجھ عاجز اور کمزور انسان کو اتنا علم عطا کیا ہے۔ جو ساری زندگی شائع کرنے پر بھی ختم نہ ہوگا۔ آمدم برسرِ مطلب اس دفعہ مومنین اور جنتری کے عاشقوں کی نذر اسی عطا کردہ علم میں سے ایک ایسا تحفہ کر رہا ہوں جس کو کبھی نہ بھول پائیں گے۔ یہ عمل مجھے جہان آباد کے ایک کامل سید خاندان سے بطور تحفہ ملا تھا۔ جو انہوں نے اس کے خواص بتائے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ ان کا فرمانا ہے کہ اگر بد قسمتی اور گردشِ ایام نے گھیر رکھا ہو۔ کام بن کر بگڑ جاتے ہوں دشمن نے تنگ کر رکھا ہو۔ روپیہ پانی کی طرح صرف ہو رہا ہو۔ گھر سے بیماری نہیں جاتی یا کسی پیچیدہ مرض میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے تنگ آ چکے ہیں سود خوار کے ہاتھوں نالاں ہیں۔ ہاتھ پاؤں مارنے کے باوجود نا امیدی نے گھیر رکھا ہے گھر میں بے برکتی ہے کاروبار چلتے چلتے رک گیا ہے یا باندھا ہوا ہے۔ قرض کی ادائیگی محال ہے۔ صحت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے آئے دن کوئی نہ کوئی بیماری گھیرے رہتی ہے۔ نامعلوم طور پر دل اداس رہتا ہے۔ گھر میں ہر وقت تو تو میں میں لگی رہتی ہے۔ زندگی مشکلات اور مصائب کا مجموعہ بنی ہوئی ہے۔ ان سید صاحب کا فرمانا تھا اس نورانی عمل کے ہوتے ہوئے عاملِ لوح پر کسی قسم کا کالا جادو اثر نہیں کرتا۔ دل کی ساری سختی کی نحوست دور ہو جاتی ہے۔ ایک خاص بات! علمِ جفر میں حروفِ صوامت کی بندش کا توڑ عامل حروفِ صوامت بھی نہیں جانتے۔ اور محض حروفِ صوامت کی بندش اس کی برکت سے ختم ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے ہوتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا ہے کوئی غیبی طاقت ساتھ ساتھ ہے اور کاموں کو حیرت ناک طریقے سے سنوار رہی ہے اور تھوڑے عرصے میں زندگی کی مسرتیں لوٹ آتی ہیں۔ آخری بات اس لوحِ نورانی میں سورت یوسف کی روحانیت کام کرتی ہے۔ بانجھ عورت اگر سورت یوسف کالی سیاہی سے لکھ کر پی لے یا پاس رکھے تو صاحبِ اولاد ہو جاتی ہے گھر سے فرار ہونے والا ایک ہفتے کے اندر واپس آ جاتا ہے۔

تیاریِ عمل سے قبل سورت یوسف تین مرتبہ پڑھیں اور دعائے فتوحات ۱۰۰ بار پڑھ کر دم کریں۔ سات دن تا گیارہ دن کا عمل ہے۔ سورت یوسف میں ۲۵ مقامات پر لفظ یوسف آیا ہے اس میں بھی ایک راز ہے۔ یہ لوح نوروز شرف زہرہ شمس، شرف مشتری وغیرہ میں تیار کی جا سکتی ہے۔

اعداد سورت یوسف با مکمل	=	۲۰۶۵۸۹۶
اعداد آیات فتوحات	=	۱۷۰۰۵
مجموعہ	=	۲۰۸۲۹۰۱
اعداد نام افتخار حسین بحساب شمسی	=	۱۹۷۴ × ۴ = ۷۸۹۶
کل اعداد سورت یوسف + فتوحات	=	۲۰۸۲۹۰۱-۷۸۹۶ = ۲۰۷۵۰۰۵

اب مربع پُر کریں اور ہر خانہ میں عدد افتخار حسین جمع کرتے جائیں۔ بس عمل مکمل ہوا۔



ایڈریس: دفتر ڈپٹی چیف ایڈیٹر، کمالات، حسین آباد حیدر آباد۔ موبائل نمبر: 0333-[illegible] 0221-[illegible]

پامسٹ: سید اعجاز حسین شاہ

وارڈ نمبر 2 حویلی لکھا
تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ
فون: 74430-(04442)

ہتھیلی کے اُبھار اور مختلف نشانات

فن دست شناسی کا عملی سرمایہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔

(1) کیروڈومی Chirogonomy (2) کیرومیسی Chiromancy

کیروڈومی میں ہاتھ کے اقسام، ہتھیلی کی جلد، پشت، انگلیاں، انگوٹھا اور ناخنوں کی بناوٹ سے شخصیت کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ کیرومیسی میں ہاتھ کی بھی، چھوٹی بڑی لکیروں اور ہتھیلی کے ابھاروں پر مختلف نشانات کا مطالعہ کر کے ماضی، حال اور مستقبل کے بارے میں احکام لگائے جاتے ہیں۔ اس مضمون میں ہم ہتھیلی کے ابھاروں پر موجود مختلف نشانات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ سب سے پہلے ہم ہتھیلی کے ابھاروں کے بارے میں جانتے ہیں تاکہ نشانات پڑھتے وقت آسانی رہے۔

ابھاروں کو شکل (ہاتھ) میں واضح کیا گیا ہے۔

ابھار مشتری پر نشانات

مشتری کا ابھار لیڈرانہ صلاحیت، غرور و تمکنت، قوت اقتدار اور مذہبی لگاؤ کے بارے میں آگاہی فراہم کرتا ہے۔ ابھار مشتری پر موجود مختلف علامات سے ہمیں درج ذیل معلومات ملتی ہیں۔

✳ ابھار مشتری پر ستارہ پبلک فگر اور عروج و اقتدار کی علامت ہے۔

X کراس لو میرج اور حصول مقصد میں کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔

△ مثلث پروفیشنل مہارت کی علامت ہے۔

● ابھار مشتری پر سیاہ تل احساس کمتری اور عدم تحفظ کا شکار لوگوں کی علامت ہے۔

/ ابھار مشتری پر جزیرہ کسی دوست یا عزیز کے ہاتھوں نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔

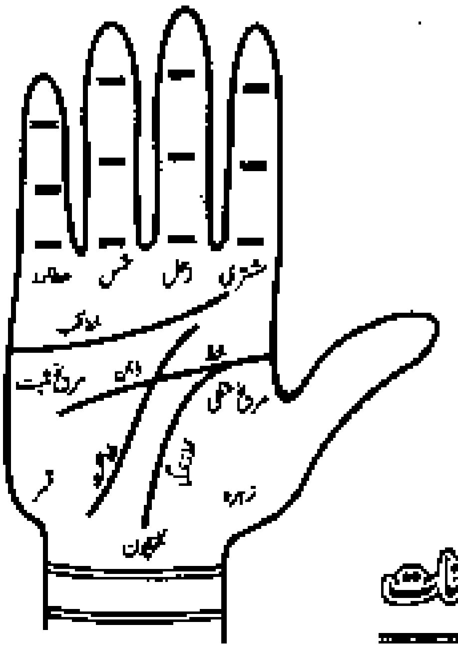
□ مربع اعلیٰ پیشہ آدمیوں خاص کر تعلیم کے شعبہ سے منسلک پروفیسرز حضرات کی علامت ہے۔

○ دائرہ بینائی کے نقص کی علامت ہے۔ قدیم دست شناسی میں اسے ذکاوت کی علامت گردانتے تھے۔

▦ جالی بھرے ہوئے ابھار پر بد مزاج اور مغرور افراد کی علامت اور پست ابھار پر سست، بے عمل اور کاہل افراد کی علامت ہے

/// ان تینوں لکیروں کو سیڑھی کہتے ہیں۔ سیڑھی عروج کا نشان ہے۔

∪ ابھار مشتری پر اس حلقہ کو "قوس سلیمانی" بھی کہتے ہیں۔ یہ روحانی پیشوا اور مذہبی سکالر کی علامت ہے۔



ابھار زحل پر نشانات

ابھار زحل انسان کی حکمت و دانش، فلسفیانہ مزاج، سنجیدگی اور دوراندیشی کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اب ہم اس ابھار پر موجود علامات کے بارے میں علم حاصل کرتے ہیں۔

✳ ابھار زحل پر ستارہ ابھار کے درمیان میں ہو تو فالج کی علامت ہے۔ ستارہ کی علامت قسمت کی لائن کے اوپر ہو اور قسمت کی لکیر زحل کی انگلی کے اندر داخل ہو جائے تو قتل ہونے کی نشانی ہے۔ ستارہ زحل کی لائن کے درمیان میں ہو تو پیشاب کی مختلف بیماریوں میں مبتلا رہنے کی علامت ہے۔ ستارہ اور تکون دونوں ابھار زحل پر اکٹھے ہوں تو پراسرار علوم کو سیکھنے کے خواہشمند افراد کی علامت ہے۔

X کراس کا نشان تمام عمر چھوٹے چھوٹے حادثات کا شکار ہونے اور مثانہ سے متعلقہ بیماریوں کی علامت ہے۔

△ تکون یا مثلث لاٹری یا کسی اور ذریعے سے یکدم دولت کے حصول کی علامت ہے۔

● سیاہ تل معاشی مشکلات اور غیر طبعی موت کی علامت ہے۔

/ جزیرہ ابھار زحل پر جسم کے نچلے حصے یعنی اعضاء تولید میں خرابی کی نشان دہی کرتا ہے۔ جتنا بڑا جزیرہ ہوگا اتنی ہی پریشان کن بیماری ہوگی۔

□ ابھار زحل پر مربع دشمن کی طرف سے مال و جان کے نقصان سے بچاؤ کی علامت ہے۔

○ ابھار زحل پر دائرہ کے حاملین کی موت مایوسی اور تنہائی کے عالم میں ہوگی۔ مال و اولاد میں سے کوئی کام نہ آئے گا۔

▦ ابھارِ زحل پر جالی غربت کی علامت ہے۔

✱ ابھارِ زحل پر آڑی ترچھی لکیریں آخری عمر میں دردِ گٹھیا کی علامت ہے۔

∪ ابھارِ زحل پر حلقہ مالی مشکلات، کاروبار میں رکاوٹ، بے چینی، سر درد، ازدواجی تعلقات میں گڑبڑ، شادی میں تاخیر گویا اسی قسم کے نحس علامات کی نشاندہی کرتا ہے۔

/// تین ترچھی لکیروں کو سیڑھی کہتے ہیں۔ زحل پر سیڑھی کا نشان غیر یقینی حالات اور ذہنی پریشانی کی علامت ہے۔

ابھارِ شمس پر نشانات

ابھارِ شمس انسان کے ذوقِ جمالیات، فنکاری، فنونِ لطیفہ اور شہرت و ناموری جیسی خوبیوں کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔

✳ ابھارِ شمس پر ستارہ خوشحالی اور خوش قسمتی کی علامت ہے۔

× ابھارِ شمس پر کراس مایوس افراد کی علامت ہے۔ مغربی دست شناسی میں مذہبی رجحان رکھنے کی علامت ہے۔

△ تکون یا مثلث ٹیکنیکل کام میں مہارت کی علامت ہے۔

● سیاہ تل بدنامی کو ظاہر کرتا ہے۔

جزیرہ: ابھارِ شمس پر جزیرہ بڑھاپے میں انسان کی تنگدستی، بدحالی اور رسوا ہونے کی علامت ہے۔

□ ابھارِ شمس پر مربع ذہنی اطمینان، کامیابی اور معاشی نقصانات سے بچاؤ کا نشان ہے۔

○ ابھارِ شمس پر دائرہ بینائی کی کمزوری کی علامت ہے۔

▦ ابھارِ شمس پر جالی بے جا غرور و حماقت کی علامت ہے۔

∪ ابھارِ شمس پر حلقہ زندگی میں صدمات زیادہ ہونے کی علامت ہے۔

/// سیڑھی زوال کی علامت ہے۔ مالی بدحالی سے غربت ڈیرہ ڈال دیتی ہے۔

ابھارِ عطارد پر نشانات

ابھارِ عطارد انسان کی تجارت، ذہنی و جسمانی چستی، فصاحت و بلاغت اور سائنس سے متعلقہ دلچسپیوں کے بارے معلومات فراہم کرتا ہے۔

✳ ابھارِ عطارد پر ستارہ بڑھاپے میں کامیابی کی علامت ہے۔ قدیم دست شناسی میں اسے ناقابلِ اعتبار افراد اور چور کی علامت گردانتے تھے۔

× ابھارِ عطارد پر کراس بددیانت، منافق، جھوٹے اور غلط لوگوں کی علامت ہے۔

△ مثلث کاروباری اور سوشل لائف کو خوب انجوائے کرنے اور مادی طور پر خوشحالی کی علامت ہے۔

● سیاہ تل انسانی صحت، کاروبار اور عملی زندگی میں بار بار رکاوٹوں کو ظاہر کرتا ہے۔

جزیرہ: ابھارِ عطارد پر جزیرہ اعصابِ تولید میں خرابی کی علامت ہے۔

□ ابھارِ عطارد پر مربع مالی و جسمانی تحفظات کی علامت ہے۔

○ ابھارِ عطارد پر دائرہ حادثے کی علامت ہے۔

▦ جالی غیر ذمہ داری اور چوری کی علامت ہے۔

∪ ابھارِ عطارد پر حلقے کے حامل ذہنی و جسمانی طور پر چست ہوتے ہیں۔

/// سیڑھی کا نشان ابھارِ عطارد میں طب کے پیشے خاص طور پر سرجری میں مہارت کی علامت ہے۔

ابھارِ زہرہ پر نشانات

زہرہ کا ابھار خاندانی امور، محبت، قریبی عزیزوں اور رشتہ داروں کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔

× ابھارِ زہرہ کے درمیان میں کراس شہوت کا مادہ زیادہ ہونا اور جنسِ مخالف کے لئے خاص قسم کی کشش کی علامت ہے۔ عورتوں میں ابھارِ زہرہ کے نیچے کی طرف ہو تو خطرناک محبت یا شادی جس کا انجام اچھا نہ ہو۔

△ ابھارِ زہرہ میں تکون خوش مزاجی، فیاضانہ طبیعت اور معاملاتِ عشق میں ماہر افراد کی علامت ہے۔

✱ ابھارِ زہرہ پر منتشر لکیریں انسان کی جذباتی فطرت کے بارے آگاہ کرتی ہیں۔

✳ ابھارِ زہرہ میں ستارہ اوپر کی طرف ہو تو محبت کے بعد خوشگوار ازدواجی زندگی۔ ابھارِ زہرہ کے درمیان میں ستارہ کسی نزدیکی عزیز یا رشتہ دار کی موت کی وجہ سے سخت صدمہ۔ ابھارِ زہرہ میں انگوٹھے کی دوسری پور کی جڑ میں یا اس کے نزدیک ستارہ خفیہ شادی یا خفیہ جنسی تعلقات۔ اوپر زندگی کی لکیر کے پاس ہو تو محبت میں بہت زیادہ چاہے جانے کے بعد انجام تباہی کی صورت میں نکلے۔ نیچا ابھارِ زہرہ میں زندگی کی لکیر کے پاس ستارہ ہو تو یہ عورت یا مرد اپنے ساتھی کی قسمت کو بھی لے ڈوبتے ہیں۔

✳✳✳ تین ستارے خطِ زندگی کے قریب ہوں تو تین عزیزوں کی متواتر اموات سے سخت صدمہ۔

□ ابھارِ زہرہ کے درمیان میں مربع قوتِ مردمی اور لمبی عمر کی علامت۔ زندگی کی لکیر کے پاس ہو تو قید و بند کی علامت ہے۔

▦ ابھارِ زہرہ میں جالی شہوت پرستی، معاملاتِ محبت میں خود غرضی۔ جالی کے ساتھ تل بھی ہو تو سکینڈل یا بدنامی کی علامت ہے۔

||| ابھارِ زہرہ پر عمودی لکیریں فلرٹ کرنے والے افراد کی علامت ہے۔

ابھار زہرہ پر جزیرہ ناکامی محبت کی علامت ہے۔

● ابھار زہرہ پر سیاہ تل ناکامی محبت کی وجہ سے لاحق بیماری کی علامت ہے۔ عورتوں میں بچے کی پیدائش کے وقت دشواری کا سامنا۔

≡ ابھار زہرہ پر متوازی لکیریں زندگی کی لکیر کو کاٹیں تو عورت اور دیگر رشتے داروں سے تکلیف پہنچے۔

○ ابھار زہرہ پر دائرہ کا نشان شدید جنسی صلاحیت کے کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے صحت متواتر خراب رہنے کی علامت ہے۔

ابھار قمر پر نشانات

ابھار قمر تخیل پرستی، مناظر فطرت سے دلچسپی، روحانی امور میں اتار چڑھاؤ اور دوست احباب کے تعاون کے بارے میں معلومات بہم پہنچاتا ہے۔

□ ابھار قمر پر مربع محفوظ سفر کی علامت ہے۔

✳ ابھار قمر پر ستارہ اوپر کی طرف ہو تو بلند خیالی اور ادبی شہرت۔ درمیان میں ستارہ ڈوب مرنے کی علامت، نیچے ذہنی خرابی کی علامت ہے۔

△ مثلث یا تکون تخلیقی صلاحیتوں، ادبی شہرت اور انسانی نفسیات میں دلچسپی کی علامت ہے۔

✕ کراس اوپری حصے میں اعضائے تولید میں خرابی۔ ابھار قمر پر درمیان میں درد گنٹھیا زیادہ خواب آنا۔ ابھار قمر پر نیچے کراس مثانہ، گردوں اور رحم میں خرابی۔

✳✳ خواتین میں متواتر کراس ان کے مخصوص امراض رحم میں خرابی کی علامت ہے۔

/// ابھار قمر پر سیڑھی کا نشان تفکرات اور خدشات کی نشاندہی کی علامت ہے۔

≡ ابھار قمر پر متوازی لکیریں ہتھیلی کی طرف اپنا رخ کریں تو بری اور بحری سفر کی نشاندہی کرتی ہیں۔

منتشر لکیریں غیر مستقل محبت اور شہوت پرستی کی علامت ہے۔

○ قمر کے ابھار پر دائرہ، پانی میں ڈوب مرنے یا غیر طبعی موت کی علامت ہے۔

▦ ابھار قمر پر باریک لکیروں سے بنی جالی فکرمندی، بے احتیاطی اور ہرجائی طبیعت کی نشاندہی ہے۔ ابھار قمر پر موٹی لکیروں سے بنی جالی اعضائے تولید میں خرابی۔ عورتوں میں ابھار قمر پر جالی اعضائے مخصوصہ میں خرابی کی علامت ہے۔

● ابھار قمر پر سیاہ تل مردوں میں نروز سسٹم میں خرابی کی وجہ سے عجیب و غریب خواب آنا۔ ناکامی محبت عورتوں میں ہسٹریا کی بیماری کی علامت۔

— ایک بڑی لکیر جو ابھار قمر کو ابھار زہرہ سے ملائے الرجی کی علامت، جتنی ہاتھ پر عیش پسندی کی علامت ہے۔

≡ کلائی کے ساتھ بہت سی لکیریں پیشاب کی تکلیف ذیابیطس یا فالج کی علامت ہے۔

ابھار مریخ مثبت پر نشانات

مریخ کا ابھار شجاعت اور بہادری، حوصلہ، جنگ و جدل، جرات مندی، عمل پسندی، قوت ارادی اور غم و غصہ پر قابو پانے کی صلاحیت کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔

✕ ابھار مریخ مثبت پر کراس جھگڑالو طبیعت کی نشاندہی کرتا ہے۔

△ ابھار مریخ مثبت پر تکون، دلیر اور باکردار لیڈر کی علامت ہے۔

✳ ابھار مریخ مثبت پر ستارہ ابھرے ہوئے ابھار پر غصہ میں قتل کا ارتکاب۔ کم ابھرے پر زیادہ دباؤ کی وجہ سے خودکشی کی علامت ہے۔

— ایک متوازی لکیر دلیری اور جرات کی علامت ہے۔

!!! افقی لکیریں تند مزاجی، سنگدلی اور گلے کی بیماریوں کی علامت ہے۔

≡ جتنی زیادہ متوازی لکیریں ہوں گی اتنے دشمنوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ زیادہ گہری لائنیں طاقتور دشمنوں کے بارے میں آگاہ کرتی ہیں۔

—< ایک متوازی لکیر جو آگے سے دوشاخہ ہو جائے چھاتی اور گلے کی بیماریوں کے بارے میں بتاتی ہے۔

| ایک افقی لکیر ہمت اور حوصلے کی علامت ہے۔

○ دائرہ آنکھوں میں زخم لگنے کی علامت ہے۔

● سیاہ تل لڑائی جھگڑے میں کاری زخم لگنا۔

▦ جالی معدہ سے متعلقہ امراض کی نشاندہی ہے۔

منتشر لکیریں تند مزاج کی علامت ہیں۔

ابھار مریخ منفی پر نشانات

✳ ابھار مریخ منفی پر ستارہ دشمنوں پر غالب آنے کی علامت ہے۔

△ تکون ترقی کی علامت ہے۔

✕ کراس خاندانی جھگڑے، گھریلو مسائل یا کسی دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کے خطرے کے بارے میں بتاتا ہے۔

□ ابھار مریخ منفی پر مربع ذہنی بے چینی کی علامت ہے۔

/// ابھار مریخ منفی پر سیڑھی جذباتی طبیعت کی وجہ سے اونچ نیچ کا نشان۔

≡ ابھار مریخ منفی پر عمودی لکیروں کے حاملین کا بچپن والدین اور اساتذہ کی کڑی نگرانی میں گزر جاتا ہے۔

● ابھار مریخ منفی پر سیاہ تل خطرناک دشمن کی نشاندہی کرتا ہے۔

ابھار ناخنوں پر نشانات

ناخنوں کا ابھار انسان کی پر اسرار علوم میں دلچسپیوں ماورائی فوق الفطرت اشیاء کے بارے کھوج لگانا، جادو اور اسی طرح کی دوسری دلچسپیوں کے بارے ہمیں آگاہی فراہم کرتا ہے۔

△ مثلث یا تکون کی علامت ناخون پر سیاہ علوم یا جادو میں دسترس کی علامت ہے۔

X ابھار ناخون پر کراس کا نشان وصیت کے ذریعے دولت کے حصول کا ہونا۔

ابھار ناخون پر جزیرے کے حاملین کو بچپن میں والدین کی طرف سے محبت نہیں ملی۔

ابھار ناخون پر جالی کا نشان عجیب وغریب خواب آنے کے بارے ہمیں بتاتا ہے۔

ابھار ناخون پر منتشر لکیروں کے حاملین جادو اور اسی طرح کے پر اسرار علوم کو سیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ ان کے حصول کے لئے ان پر بد اثرات کا خدشہ ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش اکسیر اعظم

(لوح خوشحالی)

لوح خوشحالی کے بے شمار فوائد ہیں۔ ہر مقصد کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ یہ لوح پانچ مختلف سیارگان کے شرفیات میں بنائی جائے گی۔ سیارے یہ ہیں:

(۱) مشتری (۲) مریخ (۳) شمس (۴) زہرہ (۵) قمر۔ چونکہ مشتری کے علاوہ باقی سیاروں کے شرف ہر سال ہوتے ہیں لیکن سیارہ مشتری بارہ سال بعد شرف میں آتا ہے۔ مشتری کا پہلا شرف یکم اکتوبر تا تیرہ اکتوبر تک ہو چکا ہے۔ دوسرا شرف ۱۹ مئی ۲۰۰۳ء سے ۲۳ مئی ۲۰۰۳ء تک رہے گا۔ اس وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے لوح خوشحالی پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے قارئین ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

ہر ایک سیارے کے شرف سے ایک آیت قرآنی منسوب کی گئی ہے جو بھی سیارہ پہلے شرف میں آئے اس کی منسوب آیت لے کر نقش مربع ذوالکتاب کے ۱۶ خانے ایک طرف سے پُر کریں۔ باقی خانوں کو حرکت نہ دیں اور نقش کو باحفاظت رکھ لیں۔ پھر جب دوسرے کسی بھی سیارے کا شرف آئے تو اس سے منسوب آیت لے کر ایک طرف کے ۱۶ خانے پورے کر لیں۔ اس طرح باقی سب سیاروں کے شرفات میں لوح کے ۸۰ خانے پورے کر لیں۔

سیاروں سے منسوب آیات

(۱) مشتری: یحبہم اللہ من فضلہ

(۲) مریخ: نصر من اللہ و فتح قریب

(۳) شمس: سلام قولا من رب رحیم

(۴) زہرہ: لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم

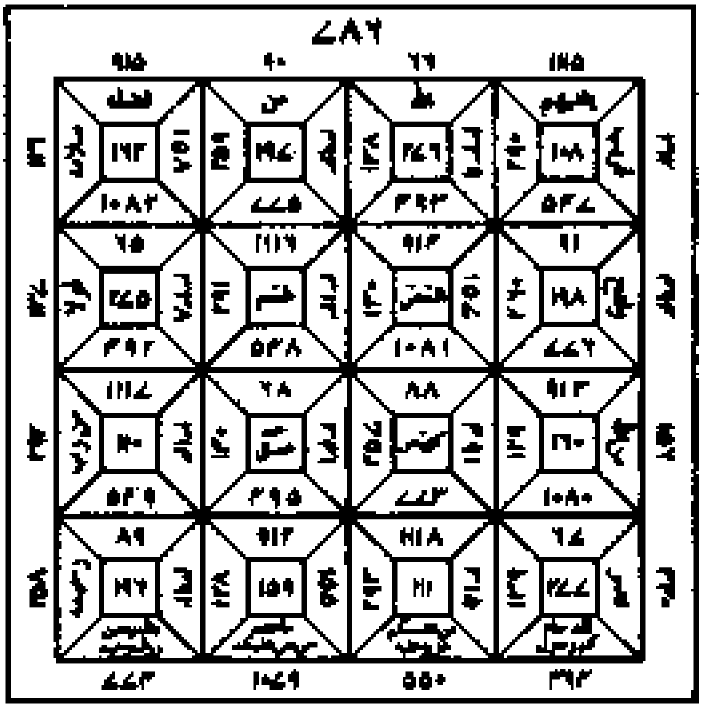
(۵) قمر: المص۔ طسم۔ کھیعص۔ حم۔ عسق

لوح خوشحالی کے فوائد: کاروبار میں برکت، مقدمات میں کامیابی، بیماری سے شفاء، دشمن مغلوب، بے اولادوں کو اولاد ملے، سحر و جادو سے نجات۔

نقش لکھنے کی ہدایات: نقش لکھتے وقت سیارے کا موافق بخور ضرور جلائیں۔ کمرہ پاک صاف ہو۔ عامل خود بھی پاک ہو۔ کمرہ خوشبو سے معطر ہو۔ ۵ رنگ کی مٹھائی سامنے رکھیں۔ چند گلاب کے پھول بھی رکھیں۔ نقش لکھتے وقت کسی سے بات نہ کریں۔ رجال الغیب سامنے نہ ہوں۔ نقش سفید کاغذ پر لکھیں۔ ہر ایک سیارے

بقیہ ☆

بقیہ: ☆ نقش اکسیر اعظم (لوح خوشحالی)



چال

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

کے رنگ کے موافق خانے پُر کریں۔ زعفران، عنبر اور عرق گلاب استعمال کریں تو سب سے بہتر ہے۔ نقش مکمل ہونے کے بعد خاکسار کے حق میں دعا کریں۔

پتہ برائے رابطہ: عامل شہزادہ منظور علی سموں بمعرفت غلام رسول کمانی میکر نزد شیل پٹرول پمپ بدین روڈ ٹنڈو محمد خان سندھ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شرف مشتری

قارئین! امامیہ جنتری کی خدمت میں لوح شرف پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ علم ہیت کے علماء نے مختلف کواکب کے مختلف اثرات بیان فرمائے ہیں۔ ہر کوکب کی ایک مخصوص تاثیر ہوتی ہے۔ کوکب متحرک سیارے کو اور نجم ساکن رہنے والے سیارے کو کہتے ہیں۔

مشتری کا تعلق، مال و زر، رزق، دولت، آمدنی، عہدوں میں ترقی، انعامی سکیموں میں کامیابی، قرض و افلاس سے نجات، حالات میں تبدیلی، جائداد کے حصول میں الجھے ہوئے مسائل کو حل کرنے سے ہے۔

- مشتری کا ذاتی نمبر عدد: 3
- سال شرف مشتری 2001 کا ذاتی عدد بھی: 3
- حروف مقطعات میں سے مشتری کا حرف: آلر جس کے حروف 3 ہیں۔
- اسماء الٰہیہ میں مشتری کے متعلقہ: یا کَبِیْرُ یا مُتَعَالُ
- مشتری کا ذاتی موکل صرفیائیل

جس کے حالات مخدوش ہو چکے ہوں غربت کی چکی میں پس رہا ہو۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے خسارہ ہی خسارہ ہو، مقدمات میں گھرا ہوا ہو وہ شخص اپنی زندگی کا رخ بدلنے کے لئے لوح شرف مشتری سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ جن کا ستارہ مشتری نہ بھی ہو وہ بھی مکمل فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جب لوح تیار کرنے لگیں تو اس کی خوشبو یعنی بخورات کا جلانا ضروری ہے۔

بخورات: حب الغار، صندل سرخ، عود اور عنبر وغیرہ روشن کریں۔ ساعت مشتری ہو۔

ناظرین! امسال ۲۰۰۱ء میں مشتری دو مرتبہ شرف میں آیا۔ یکم اکتوبر تا تیرہ اکتوبر دوسری مرتبہ ۲۲ نومبر تا ۵ دسمبر لیکن جب یہ جنتری آپ کے ہاتھوں میں ہوگی تو یہ دونوں مواقع ہاتھ سے نکل چکے ہوں گے لیکن ۲۰۰۲ء والوں کے لئے قادر مطلق نے ایک تیسرا موقع پھر فراہم کیا۔ **مشتری کا تیسرا شرف ۱۹ مئی تا ۲۳ مئی ۲۰۰۲ء**۔ اب ہم اپنے قارئین کے لئے ایک قرآنی لوح شرف مشتری اور اس کے طلسمات کی لوح پیش خدمت کرتے ہیں۔ سورۃ نجم مبارک کی آیت ہے

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى (یعنی وہی غنی کرتا ہے وہی سرمایہ دیتا ہے)

آیت اعداد: ۱۳۰۱

اسم الٰہیہ یا غنی کے اعداد: ۱۰۷۱

میزان: ۲۳۷۲

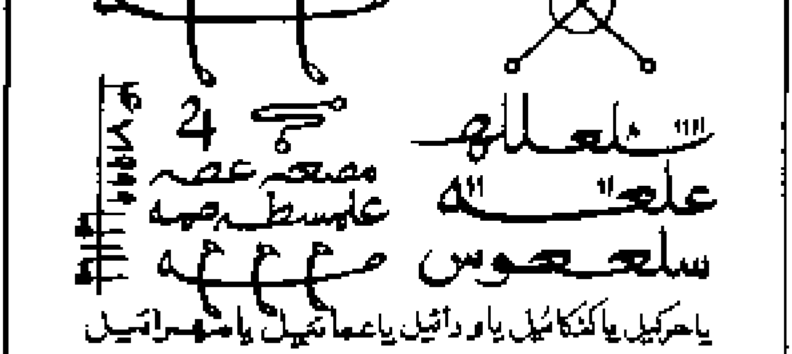
اعداد میزان سے موکل بنایا: یاشفغائیل

اب ہم لوح ذوالکتابت تیار کرتے ہیں۔ آتشی مربع رفتار سے لکھتا ہے۔ مشتری کی دھات ٹن ہے، چاندی، سونا، چاندی اور قلعی کی مخلوط لوح بھی بنا سکتے ہیں۔ کاغذ پر بھی تیار کر سکتے ہیں لیکن چار رنگ کی روشنی سے نقش کے چاروں ادوار لکھتے ہیں۔ سرخ روشنائی، سبز، زعفران، نیلا۔

وَاَنَّهٗ هُوَ	اَغْنٰى	وَاَقْنٰى	يَاغَنِيُّ
۱۶۸	۱۰۷۰	۷۳	۱۰۶۰
۱۰۶۹	۱۶۵	۱۰۶۳	۷۵
۱۰۶۲	۷۶	۱۰۶۸	۱۶۶

اللّٰھم افتح لی ابواب دولت و رزق ...

اب اس لوح مشتری کی پشت پر طلسم مشتری کی لوح کندہ کریں



لوح تیار کرکے ہر روز ۲۱ یوم تک نماز فجر یا عشاء کے بعد ۱۰ اعدد تسبیح یاغنی لوح کو سامنے رکھ کر دم کریں۔ ۲۱ یوم کے بعد بروز جمعہ سفید ریشمی کپڑے میں رکھ کر سی لیں اور چلتے پھرتے یا نماز کے بعد یا غنی کا ورد جاری رکھیں۔

شرف مشتری کا عمل نمبر ۲

شرف مشتری کا عمل نمبر ۲ پیش خدمت ہے در حقیقت یہ نقش اسم اعظم ہے۔ اس کی تعریف جتنی بھی کی جائے وہ کم ہے نہایت مستند ہے اس نقش کے حامل کے پاس رزق ختم نہیں ہو سکتا باقی فوائد جو لوح شرف مشتری میں دیئے ہیں وہی اس میں ہیں۔ اس کی پشت پر دعا طلسمات والا نقش لکھنا ہے۔ نیز یہ نقش کسی بھی چاند کی ۷ تاریخ کو لکھ سکتے ہیں۔ مگر اس کے پیچھے طلسمات والا نقش نہیں لکھا جائے گا۔

نقش



علامہ وقار عباس نقوی البہاری حسین روڈ اماسیہ کالونی لاہور فون: 7126454

مردانہ بیماریوں کا علاج

بعض مردوں کو گردوں کی کمزوری اور دائمی قبض کے باعث اور اکثر عورتوں کو رحم کی خرابیوں کے باعث ہوا کرتا ہے۔ سیدھی طرف کم اور بائیں جانب زیادہ دیکھنے میں آیا ہے کہ پہلے شروع ہوتا ہے اور پھر پوری ٹانگ میں ہوتا ہے اور اکثر رہتا ہے اسی لئے اسے لنگڑی کا درد کہتے ہیں۔ (از شرح شبستان رضا)

نسخہ: اسگندھ، ستاور، سنبل کی موصلی ہموزن ہر ایک ایک تولہ ملا کر باریک کوٹ چھان کر سب کے سفوف بنا لیں اور ہم وزن مصری شکر ملا کر پاؤ بھر گائے کے دودھ کے ساتھ نہار منہ ایک تولہ کھا لیا کریں۔ اور سوتے وقت معجون سورنجان ایک تولہ گرم پانی سے کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں اس موذی مرض سے نجات ہو گی۔ غذا میں شوربا، چپاتی یا صرف گیہوں کا دلیہ دودھ میں پکا کر استعمال کریں تا وقت استعمال دوا بادی سے بچیں۔ تیار نسخہ منگوانے کے لئے:

کوثر اینڈ کو طبیہ لیبارٹری (رجسٹرڈ)
فون: 7118275
مکان نمبر ۱۱، گلی نمبر ۱۱، رام نگر، اسلام پورہ لاہور۔

عمل ناد علی صغیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَادِ عَلِیًّا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِکَ یَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

ناد علی کا یہ عمل انتہائی آسان، پر اثر اور آزمودہ ہے۔ ہر جائز کام کیلئے خواہ کتنا ہی مشکل ہو تین روز کے اندر اندر ہر صورت میں حل ہو گا۔ خلوص نیت شرط ہے۔

طریقہ عمل: کسی بھی مہینے کی نوچندی جمعرات کو شروع کریں۔ بوقت شب ۳ بجے اٹھ کے غسل کے بعد نماز تہجد ادا کرے۔ اس کے بعد عمل کرنے والا اپنے نام کے عدد اور جو کام ہے اس کے عدد نکالے۔ مثلاً جاوید محمد کو کاروبار میں برکت کے لئے عمل کرنا ہے۔

نام: جاوید محمد اعداد:

ج	ا	و	ی	د	م	ح	م	د	=
۳	۱	۶	۱۰	۴	۴۰	۸	۴۰	۴	= ۱۱۶

کاروبار:

ک	ا	ر	و	ب	ا	ر	=
۲۰	۱	۲۰۰	۶	۲	۱	۲۰۰	= ۴۳۰

برکت:

ب	ر	ک	ت	=
۲	۲۰۰	۲۰	۴۰۰	= ۶۲۲

ٹوٹل = ۱۱۶۸

اعداد کو اکائی میں تبدیل کیا۔ ۱+۱+۶+۸ = ۱۶

اس ۱۶ کو ۱۲ سے ضرب دیں۔ ۱۶ × ۱۲ = ۱۹۲

معلوم ہوا کہ جاوید محمد کو ۱۹۲ مرتبہ "ناد علی" صغیر پڑھنی ہے۔ وظیفہ پڑھتے وقت مطلب ذہن میں رکھیں۔ تین دن عمل کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات کو مطلب حل ہو گا۔ لیکن تو تیسرے روز لازمی پورا ہو گا۔ شروع اور آخر میں ۱۴ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ نماز کی پابندی ضروری ہے۔

رابطہ: ڈاکٹر طارق بزمی (الیکٹرو فزیشن) ۳۳۲ - گل حسن روڈ حزام اکیڈمی کا مہشہ

علم الاعداد

اعداد کے ذریعے حالاتِ زندگی معلوم کرنے کا طریقہ

یہ علم آج کی ایجاد نہیں بلکہ صدیوں پرانا فن ہے۔ دنیا کے تمام قدیم ترین اقوام آرین، یونانی مصری وغیرہ میں اس کا عام رواج تھا۔ حکمائے قدیم نے اس علم کے نہایت مکمل اور آسان حصول و قواعد مرتب کر دیے ہیں جس میں نجوم، رمل یا جفر کی طرح حساب و کتاب کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ اس علم کے ذریعے معمولی پڑھا لکھا انسان بھی ہر شخص کے نام کے حروف کے اعداد بحساب ابجد جوڑ کر اس کی قسمت کا ایک عدد بنا کر حسب ذیل ۱ تا ۹ اعداد میں اس کی قسمت کا عدد تلاش کر کے اس کے کیریکٹر اور زندگی بھر کے حالات نہایت آسانی سے بتا سکتا ہے۔

اقوام عالم میں بشمول صفر دس اعداد (صفر، ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو) رائج ہیں۔ صفر کو چھوڑ کر صرف نو اعداد کے ذریعے تمام دنیا کے انسانوں کے حالات زندگی معلوم کیے جا سکتے ہیں۔

علم الاعداد کے لیے حروف تہجی کے اعداد

اس فن کے ماہرین نے حروف ابجد سے قسمت کا عدد معلوم کرنے کا نہایت آسان طریقہ بتا دیا ہے۔ اس قاعدے سے کاغذ پنسل لے کر کسی نام کے پورے اعداد جوڑنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ بلکہ صرف نام کے حروف کے اعداد کی اکائیوں کو زبانی جوڑ کر مجموعہ تیار کیا جاتا ہے۔ اب اگر اس مجموعہ میں بھی دہائی اور سینکڑہ موجود ہے تو سینکڑہ کو دہائی میں اور دہائی کو اکائی میں جوڑ کر صرف ایک عدد بنا لینا چاہیے۔ یہی قسمت کا عدد ہوگا۔

نوٹ: اگر اکائی کے بعد دہائی اور سینکڑہ میں صفر موجود ہو تو اس کو نظر انداز کر کے صرف اکائی کا عدد ہی قسمت کا عدد ہوگا۔

مندرجہ ذیل نقشہ کی مدد سے کسی بھی نام کے اعداد نکالنا بہت آسان ہے۔

حروف تہجی کے اعداد کا نقشہ

[illegible]	حروف ابجد	عدد	[illegible]	حروف ابجد	عدد
ایقغ	ا-ی-ق-غ	۱	وسخ	و-س-خ	۶
بکر	ب-ک-ر	۲	زعذ	ز-ع-ذ	۷
جلش	ج-ل-ش	۳	حفض	ح-ف-ض	۸
دمت	د-م-ت	۴	طصظ	ط-ص-ظ	۹
ہنث	ہ-ن-ث	۵	۰	۰	۰

مثلاً انصار حسین کے حالات زندگی دیکھنا ہے تو ان کے نام کے اعداد اس طرح نکالے۔

نام کے حروف: ا-ن-ص-ا-ر-ح-س-ی-ن۔

نقشہ سے لئے ہوئے اعداد: ۱+۵+۹+۱+۲+۸+۶+۱+۵ = مجموعہ ۳۸

چونکہ مجموعہ کے چاروں مرتبے اکائی، دہائی، سینکڑہ، ہزار وغیرہ کو جوڑ کر ایک عدد حاصل کر لیا جاتا ہے لہٰذا ۳۸ کے مجموعہ میں صرف اکائی اور دہائی ہے لہٰذا ۸+۳ کو جوڑا تو = ۱۱ ہوا۔ اس میں بھی دہائی موجود ہے لہٰذا ۱+۱ = ۲ ہوا۔ معلوم ہوا کہ انصار حسین کی قسمت کا اصل عدد ۲ ہے۔ اب ۲ عدد سے حالات زندگی معلوم کیجئے۔

مثال نمبر۲: احمد علی کی قسمت کا عدد معلوم کرنا ہے تو ا-ح-م-د-ع-ل-ی

۱+۸+۴+۴+۷+۳+۱ = مجموعہ ۲۸

۸+۲ = مجموعہ ۱۰۔ اس مجموعہ میں صفر دہائی موجود ہے۔ لہٰذا صفر کو نظر انداز کر دیا تو احمد علی کی قسمت کا (۱) عدد ہوا۔ جس سے ان کے حالات زندگی معلوم کیے جا سکتے ہیں۔

قسمت سے حالات بتانا

(۱) جس شخص کی قسمت کا عدد ایک ہو وہ ہمیشہ آزادانہ زندگی گزارے گا۔ اس کے لئے کسی قسم کی پابندی ناقابل برداشت ہوگی۔ مزاج میں غرور اور تکبر زیادہ ہوگا۔ کسی کی رائے پر عمل نہ کریگا۔ ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا۔ اس میں ذمہ داری کی خدمات انجام دینے کی کافی صلاحیت ہوگی۔ دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی

کریگا۔ فطری طور پر بہادر ہوگا۔ جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی لیکن اکثر امراض قلب سے تکلیف پہنچے گی۔ داہنی آنکھ میں چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔

(۲) جس شخص کی قسمت کا عدد ۲ ہو۔ وہ عورتوں کے معاملات میں ہمیشہ بدقسمت رہے گا۔ مزاج میں تلون زیادہ ہوگا۔ جس کی وجہ سے اکثر بنے بنائے کام بگڑ جایا کریں گے۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ ہمیشہ سیاحت اور سفر میں زندگی گزرے گی۔ اکثر مالی مفاد ہوں گے لیکن پیسہ جمع نہ کر سکے گا۔ اس کی جو چیز چوری ہو جائے گی وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔

(۳) جس شخص کی قسمت کا عدد تین ۳ ہو تو وہ بے حد فیاض دریا دل اور سخی ہوگا اسراف بدولت کبھی روپیہ جمع نہ کر سکے گا۔ ہمدردی کا جذبہ ہونے کی وجہ سے دوسروں کے مفاد کی بدولت اپنی پرواہ نہ ہوگی اگرچہ اس کو دوستوں سے کبھی فائدہ نہ پہنچے گا۔ ایسے شخص کے خیالات بہت بلند ہوں گے۔ ہمیشہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا شوق ہوگا۔ اسکے پاس کافی روپیہ ہونے کے بعد بھی اسکی نظر میں روپیہ کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ اسکی پیشانی کشادہ اور سر کے بال گھنے ہونگے مگر بال جوانی میں گرنے لگیں گے۔ فربہ جسم، دانت بڑے اور آنکھیں ابھری ہوئی ہوں گی۔ امراض معدہ وجگر سے تکلیف پہنچے گی۔ بحری سفر اور مویشیوں کی تجارت کے لئے یہ عدد بہت منحوس ہے۔

(۴) جس شخص کی قسمت کا عدد ۴ ہو وہ اکثر مالی مشکلات سے پریشان رہے گا۔ طبیعت ضدی، ہٹھ خو اور کینہ پرور ہوگی۔ مذہبی تعصبات بڑھے ہوئے ہوں گے۔ دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھے گا۔ اپنے نام ونمود کا شوق زیادہ ہوگا۔ فشار خون کی وجہ سے اکثر جسمانی تکالیف پیدا ہو جایا کریں گی۔ صحت جسمانی کمزور، حکام سے تعلقات ہوں اور سفر میں آرام ملے۔

(۵) جس شخص کی قسمت کا عدد پانچ ہو وہ بالعموم دبلا پتلا اور طویل قامت ہوگا۔ اگر اس کا قد چھوٹا ہوتو اس کی قوت عمل بہت زبردست ہوگی۔ آنکھیں چھوٹی اور چمکدار ہوں اسکی شکل وشباہت سے یہ معلوم ہوگا۔ کہ یہ شخص بہت تیز اور کاروباری ہے۔ چھوٹے بچوں سے محبت کرے گا۔ ایسا آدمی اعصابی اور دماغی امراض میں مبتلا رہے گا۔ اس کی قوت حافظہ بہت کمزور ہوگی جس کی وجہ سے اس کو اکثر مالی نقصان پہنچے گا۔

(۶) جس شخص کی قسمت کا عدد ۶ ہو وہ صلح جو، امن پسند اور محبت نواز ہوگا۔ فنون لطیفہ سے خاص دلچسپی ہوگی۔ ہمیشہ امن وسکون کی زندگی بسر کرے گا۔ ذرا سی تکلیف بھی اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگی۔ ہمیشہ عیش وعشرت میں زندگی بسر کرنے کے خیالات میں محو رہے گا۔ اپنے اہل وعیال سے محبت کرے گا۔ جسمانی طور پر فربہ اندام ہوگا اور اس کے اعضاء متناسب ہوں گے۔ سر کے بال ملائم اور بھورے اور آنکھیں خوشنما ہوں گی۔ شکل وصورت کے اعتبار سے اسے بالعموم خوبصورت کہا جا سکے گا۔ عورتوں کے معاملات میں ایسا شخص خوش نصیب ہوگا اور اس کو سیاحت سے فائدہ پہنچے گا۔ امراض مخصوصہ اور درد گردہ کی اکثر شکایت رہے گی۔

(۷) جس شخص کی قسمت کا عدد ۷ ہو تو اس میں خودستائی کا جذبہ زیادہ ہوگا اور ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دوسرے اس کی تعریف کریں۔ وہ ٹھنڈے دل سے کسی شخص کا جائز اعتراض بھی سننا گوارا نہ کرے گا۔ اس کو سرکاری یا پرائیوٹ ملازمت پسند نہ ہوگی۔ جسم فربہ اندام، چہرے کا رنگ زردی مائل اور ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے۔ پیٹ اور سینے کے امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔

(۸) جس شخص کی قسمت کا عدد ۸ ہو تو وہ بیشتر معاملات میں بدنصیب ہوگا۔ طبیعت میں خود غرضی اور ریا کا مادہ زیادہ ہوگا۔ اس لئے کوئی شخص اس کا اعتبار نہ کرے گا۔ احسان فراموشی اس کا شیوہ ہوگا۔ اپنے محسن کے ساتھ ہمیشہ دغا کرے گا۔ شکل وصورت کے اعتبار سے سیاہ رنگ ولاغر اندام ہوگا۔ اکثر وحشت ناک خبریں سنا کرے گا۔ زندگی کا زائد حصہ مصائب میں بسر ہوگا۔ لوگ اس کی زندگی سدھارنے کی کوشش کریں گے لیکن وہ کسی کی مدد سے زندگی نہ سدھارے گا۔ اس کی بیماریاں اکثر طویل ہوں گی۔ دق کے مرض کا خطرہ رہے گا۔ ایسے شخص کی حالت کچھ بھی ہوگی مگر وہ بڑے بڑے دعوے کرے گا۔

(۹) جس شخص کی قسمت کا عدد ۹ ہو تو وہ جنگجو، ہٹھ خو اور بدمزاج ہوگا لیکن طبیعت میں صفائی اور سنجیدگی کی وجہ سے لوگ اس سے محبت کریں گے۔ یہی اس میں سب سے بڑی صفت ہوگی۔ اپنی ذات سے اس کو نقصان نہ پہنچے گا۔ لیکن اس کا انتقامی جذبہ بہت سخت ہوگا۔ اس کو آگ اور ناگہانی حوادث سے تکلیف پہنچنے کا خطرہ ہے۔ دماغی امراض، پھوڑے، پھنسی اور زخموں سے تکلیف پہنچے گی۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل اور جسم قوی ہوگا۔

مولانا نثار عباس نقوی الجہادی

شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں؟

عموماً شادیاں محرم الحرام میں ہونے کی وجہ سے کبھی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتیں۔ یہ ایک تجربہ شدہ بات ہے اس لئے کہ اس مہینے میں شہزادہ عرب و عجم جناب فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے نور نظر حضور امام حسین علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔ اس شہادت پر زمین و آسمان، پتھر، ملائکہ، حوریں سب روئے حتیٰ کہ اس مظلوم کی شہادت پر خود قاتل بھی روتے رہے۔ اس لئے اہل اسلام کو اس مہینے میں شادیاں نہیں کرنا چاہیے۔ بعض شادیاں آپس کی ذہنی مطابقت نہ ہونے کے باعث ناکام ہو جاتی ہیں۔ میں یہاں پر علم اعداد کی روشنی میں ایک قاعدہ پیش کر رہا ہوں جو سو فیصد صحیح ہے۔ اس پر عمل کر کے آپ اپنی زندگی خوشگوار بنا سکتے ہیں۔ ۱۹۹۵ء کی امامیہ جنتری میں یہ مضمون شائع ہو چکا ہے۔ مومنین کی فرمائش پر دوبارہ پیش خدمت ہے۔

نقشہ حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان حروف ابجد کی مدد سے نام لڑکا اور نام لڑکی (والدہ کا نام استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے) دونوں کے الگ الگ اعداد لیں۔ لڑکے کے اعداد کو بھی ۹ پر تقسیم کریں اور لڑکی کے اعداد کو بھی ۹ پر تقسیم کریں۔ اگر برابر تقسیم ہو جائیں تو قسمت دیکھنے کے لئے ۹ عدد ہی سمجھا جائے گا۔ تقسیم کے بعد دونوں کے جو باقی عدد بچے ہوں انہیں جدول میں دیکھیے۔ مثلاً دونوں کے اعداد تقسیم کیے باقی بچا لڑکے کا ایک بچا اور لڑکی کا بھی ایک تو اس کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

۱-اور ۱ اچھی تو انشاء اللہ یہ شادی نہایت سعد ثابت ہوگی۔ اگر کسی کا ۱ اور دوسرے کا ۲ تو بادشاہی زندگی گزارنے کی علامت ہے۔

۱-اور ۳ — نااتفاقی خانہ جنگی رہے گی احتیاط بہتر رہے گا۔

۱-اور ۴ — دائمی فراق انجام طلاق ہوگا۔

۱-اور ۵ — شادی معتدل رہے گی دونوں ایک دوسرے کی بات برداشت کر لیں گے

۱-اور ۶ — نہایت عمدہ زندگی بسر کریں گے۔

۱-اور ۷ — ایسے جوڑے اولاد کا غم دیکھتے ہیں۔

۱-اور ۸ — زندگی رنج و غم میں گزرے گی۔ غربت مفلسی رہے گی۔

۱-اور ۹ — انجام بہتر رہے گا۔ ایک دوسرے کی بات مانیں گے۔

۲-اور ۲ — یہ بھی عمدہ زندگی بسر کرتے ہیں۔

۲-اور ۳ — انجام طلاق ہوگا۔

۲-اور ۴ — فقدان محبت رہے گا۔ لڑائی جھگڑے بہت ہوں گے۔ طلاق نہیں ہوگی۔

۲-اور ۵ — اطمینان اور سکون نہیں ہوگا۔

۲-اور ۶ — یہ ایک دوسرے کو بدنامیاں اور تہمتیں لگانے والے ہوتے ہیں۔

۲-اور ۷ — اچھے اور خوب رہتے ہیں۔

۲-اور ۸ — خوب زندگی بسر کرتے ہیں لیکن کچھ عرصے بعد جھگڑے شروع ہو جاتے

لگا۔

۲-اور ۹ — انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

۳-اور ۳ — شادی عشق و محبت کی ہوگی لیکن انجام بے وفائی۔

۳-اور ۴ — انجام طلاق دائمی جدائی۔

۳-اور ۵ — طلاق، جدائی۔

۳-اور ۶ — طلاق، جدائی، فراق وغیرہ۔

۳-اور ۷ — ماشاءاللہ خوب ایک دوسرے پر جان نچھاور کریں گے۔

۳-اور ۸ — یہ بھی عمدہ رہیں گے۔

۳-اور ۹ — معتدل رہیں گے بیوی شوہر کی بات بڑ جھگڑ کر مان لیا کرے گی۔

۴-اور ۴ — انجام طلاق ہوگا۔

۴-اور ۵ — جدائی اور فراق ہوگا۔

۴-اور ۶ — یہ جوڑا بھی بہت عمدہ رہے گا۔

۴-اور ۷ — یہ اچھی زندگی بسر کرتے ہیں۔

۴-اور ۸ — سعد ثابت ہوتے ہیں۔

۴-اور ۹ — جنگ جدال، طعنہ دینے والے ہوتے ہیں۔

۵-اور ۵ — انجام جدائی ہوگی۔

۵ اور ۶ ـــ موافقت رہے گی۔ ☆ ۵ اور ۷ ـــ یہ زندگی اچھی گزاریں گے۔

۵ اور ۸ ـــ دونوں میں پیار محبت بہت ہوگا ☆ ۵ اور ۹ ـــ دونوں متحمل رہتے ہیں

۶ اور ۶ ـــ بہترین شادی ہے۔ ☆ ۶ اور ۷ ـــ متحمل رہتے ہیں۔

۶ اور ۸ ـــ زندگی خوب گزارتے ہیں۔ ☆ ۶ اور ۹ ـــ یہ بھی متحمل رہتے ہیں۔

۷ اور ۷ ـــ اچھی زندگی گزارتے ہیں۔

۷ اور ۸ ـــ ابتداء میں خرابیاں بعد میں زندگی اچھی گزرتی ہے۔

۷ اور ۹ ـــ مزاجوں میں بہت اختلاف رکھتے ہیں۔ دونوں کی پسند جدا ہوتی ہے۔ ایک دال پسند کرتا ہے تو دوسرا سبزی۔ لڑتے جھگڑتے عمر گزر جاتی ہے۔ ان حالات میں طلاق ہو جاتی ہے لیکن بعض اوقات طلاق نہیں بھی ہوتی۔

۸ اور ۸ ـــ یہ شادی بھی مبارک ہوتی ہے۔ ☆ ۸ اور ۹ ـــ خوشیاں بھری شادی ہوتی ہے۔ ☆ ۹ اور ۹ ـــ جھگڑا لو اور لڑائی کرتے ہیں بہتر ہے کہ شادی نہ کی جائے۔

مثال

مرد: شوکت حسین رضوی		عورت: نور جہاں	
ش	۳۰۰	ن	۵۰
و	۶	و	۶
ک	۲۰	ر	۲۰۰
ت	۴۰۰	ج	۳
حسین	۱۲۸	ہ	۵
ر	۲۰۰	ا	۱
ض	۸۰۰	ن	۵۰
و	۶		۹ ÷ ۳۱۵
ی	۱۰		۳۵ ـــ x
	۹ ÷ ۱۸۷۰		
	۲۰۷ ـــ ۷		

شوکت حسین رضوی کے ۷ اور نور جہاں کے ۹ آیا عدد۔

۹ اور ۷ کو دیکھا: نتیجہ جھگڑا، مختلف مزاج، جدائی۔

نوٹ: نام کا بالکل صحیح ہونا لازمی ہے۔ اگر ۹ پر پورا تقسیم ہو جائے تو باقی ۹ عدد ہی تصور رہوگا۔ نام جب تک مکمل طور پر درست نہیں ہوگا۔ نتیجہ صحیح نہیں نکلے گا۔

حسب فرمائش الحاج سعید عالم زیدی

نثار عباس نقوی ایجادی حسینی روڈ امامیہ کالونی لاہور۔ فون نمبر: 7926454

مجرّب عملیات

شادی کے لئے مجرّب عمل:

یہ عمل گیارہ روز کا ہے اس کو بدھ کی رات سے شروع کیا جائے اور اتوار کی رات کو ختم کیا جائے جس لڑکی کا رشتہ نہ آ رہا ہو۔ وہ بعد نماز عشاء گیارہ ہزار مرتبہ یَا مُعْطِیُ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اچھا رشتہ بھی ملے گا۔ اور شادی کے اخراجات جو بھی ہونگے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا بھی سبب پیدا ہوگا۔

شادی کے لئے قُل ھو اللہ کا عمل:

یہ عمل بے حد مجرب اور آسان ہے۔ بعد نماز عشاء تمام کاموں سے فراغت کے بعد سوتے وقت باوضو ہو کر بستر پر لیٹ جائے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورۂ اخلاص مع بسم اللہ پڑھ کر دعا مانگ کر سو جائیں کسی سے بات نہ کریں۔

میاں بیوی میں ناراضگی دور کرنے کا مجرّب عمل:

میاں بیوی میں سے کوئی ناراض ہو۔ تو جو ناراض کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اس کو چاہیے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے اور درمیان میں گیارہ سو گیارہ مرتبہ یَا وَدُوْدُ کو کسی بھی میٹھی چیز پر دم کر کے اکیس دن تک کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ جس کو بھی وہ میٹھی چیز کھلائی جائے گی۔ وہ اللہ کے فضل و کرم سے اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔ نوٹ: یہ عمل میاں بیوی ہی کے لئے کامیاب ہے۔

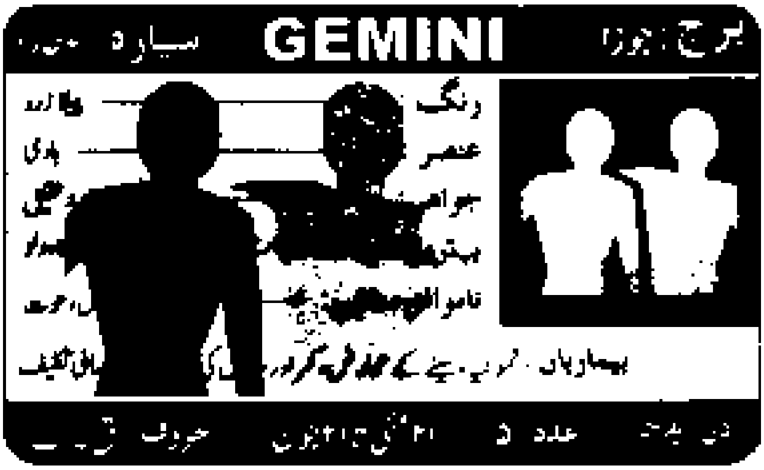
رابطہ کے لئے: ڈاکٹر میاں سعید الدین احمد مکان نمبر 38، گلی نمبر 59، بابر سٹریٹ اسلام پورہ لاہور۔ فون نمبر 042-7214420، موبائل نمبر 0333-4221498

ہر ماہ کی پیدائش سے نگینوں کا تعلق

ماہ	نگینہ	ماہ	نگینہ
جنوری	یاقوت۔ لعل۔ عقیق سرخ	جولائی	یاقوت۔ عقیق یمنی
فروری	نیلم۔ لاجورد۔ حجر القمر	اگست	سونا۔ یاقوت
مارچ	فیروزہ	ستمبر	نیلم۔ یاقوت
اپریل	ہیرا۔ نیلم۔ یاقوت	اکتوبر	لولی۔ در نجف۔ زبرجد
مئی	زمرد۔ عقیق یمنی	نومبر	پکھراج۔ زبرجد
جون	موتی۔ زمرد	دسمبر	لاجورد۔ یاقوت

عمل برائے حاجات کے لئے

اگر کوئی حاجت ہو جس کا علاج نہ ہو سکے تو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء بارہ سو 1200 مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّنَا یَا سَیِّدَاہُ کہے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔



ستاروں کی کاسمک شعاعوں کے اہل جوزا پر اثرات

آپ کا حاکم سیارہ عطارد شروع سال سے 11 مارچ تک برج دلو یعنی آپ کے زائچے کے نویں گھر میں حرکت پذیر ہے۔ اس گھر کا تعلق بیرون ملک سفر، اعلیٰ تعلیم کا حصول، قانونی مسائل، نشر و اشاعت سے متعلقہ امور سے ہے۔ سیارہ عطارد 18 جنوری تا 7 فروری رجعت میں رہے گا۔ اس دوران گفت و شنید، زبانی لین دین، تحریری معاملات، معاہدے وغیرہ میں نہایت احتیاط سے کام لیں تا کہ غلط فہمیوں کی بنیاد پر پیدا ہونے والی مشکلات اور نقصانات سے بچا جا سکے۔ سفر میں مشکلات پیش آئیں گی۔ اعلیٰ تعلیمی مدارج میں ناکامی یا توقعات سے کم درجے کے نتائج حاصل ہوں گے۔ عزیز و اقارب اور دوستوں سے معمولی معمولی بات پر غلط فہمیاں پیدا ہو جائیں گی۔ سیاست والوں کے لئے بالخصوص اپنی گفتگو اور تقاریر کے دوران احتیاط کی ضرورت ہے ورنہ زبان سے نکلے ہوئے غلط الفاظ تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں۔ سیاسی نوعیت کے پرانے معاہدے ناکام ثابت ہوں گے۔ اس دوران قائم کیے گئے نئے سیاسی محاذ بھی آپ کے لئے نقصان کا باعث ہوں گے۔

سیارہ زحل جسے نحس اکبر کہا جاتا ہے وہ اس برج میں پہلے سے موجود ہے اور اس کی رجعت 7 فروری 2002ء تک رہے گی۔ اس کے بعد 11 اکتوبر 2002ء سے 21 فروری 2003ء تک اسے دوبارہ رجعت ہو گی۔ زحل کی اس گھر میں موجودگی آپ کی قوت فیصلہ کو متاثر کرے گی۔ اکثر ایسا ہو گا کہ آپ درست فیصلہ کرنے میں پریشانی کا شکار رہیں گے۔ اہم نوعیت کے معاملات میں جذبات کی رو میں رہ کر فیصلہ کرنے سے اجتناب کریں۔ صحت متاثر رہے گی۔ عزیز و اقارب اور دوستوں سے اختلافات اور رنجش پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ ضروری ہے کہ راہ خدا میں صدقات دیں۔ ہر نماز کے بعد درود پاک کی تسبیح اور ایک تسبیح سورہ نحل کی آیت نمبر 12 کی تلاوت کریں۔ انشاءاللہ حالات کے خواہاں ہیں تو دوسروں سے بگاڑ پیدا کیے بغیر پیار اور محبت کے ساتھ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بہتر طریقے سے خوب سوچ سمجھ کر آزمائیں تو یقینا کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ اس دوران دوسروں سے نقصان اٹھانے سے بچنے کے لئے صدقہ دیں اور پانچوں وقت کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود پاک اور سورۂ توبہ کی آخری آیت کے پہلے دو حروف چھوڑ کر (حَسْبِیَ اللّٰہُ سے شروع کریں) پڑھ لیا کریں۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

آپ کا حاکم سیارہ 12 فروری سے 6 مارچ تک شرفی برج میں رہے گا اور 5 مارچ کو عین نقطہ شرف پر ہو گا۔ اس دوران کاروبار میں نفع، ملازمت میں ترقی، عزت و شہرت میں اضافہ، ازدواجی زندگی پُرمسرت اور محبوب سے ملاقات کے مواقع ملیں گے۔ شرفی درجات میں لوح تیار کریں۔ فائدہ مند ہے۔

8 مارچ سے یکم اپریل تک زہرہ برج حمل میں رہے گا۔ اس گھر کا تعلق آپ کے خفیہ امور سے ہے۔ زہرہ کی یہاں موجودگی آپ کے تمام خفیہ امور کے لئے نقصان کا باعث ہے۔ حادثات اور دشمنوں کی سازشوں سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ تمام معاملات میں محتاط انداز اختیار کرنا بہت ضروری ہے۔

سیارہ زحل کی ساڑھ ستی کے آخری ڈھائی سالہ دور سے آپ گزر رہے ہیں۔ زحل آپ کے خانہ مال میں گامزن ہے۔ زحل کی پابندیوں کا مشاہدہ آپ کو 2001ء میں ہو گیا ہو گا۔ اس کا اثر نہ صرف آمدنی پر پڑتا ہے بلکہ مالی شراکت، مشترکہ اخراجات کے سلسلے میں بھی لوگوں کو مقروض بنا دیتا ہے۔ اس سال زحل کو 7 فروری تک رجعت حاصل رہے گی۔ اس دوران نئی سرمایہ کاری نقصان کا باعث ہو گی۔ مالی منصوبوں میں نہایت احتیاط سے کام لیں۔ مال کا صدقہ دیتے رہنے سے نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔ درود پاک کی تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھیں اور محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلے سے دُعا مانگیں۔ انشاءاللہ دُعا مستجاب ہو گی۔ مجموعی اعتبار سے اس سال آپ کو نہایت محتاط رویہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم فروری اور مارچ کے مہینے میں بعض اہم تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ بدلتے ہوئے حالات میں یک دم اور فوری قوت فیصلہ سے کام لینا ہو گا۔ حالات سے بخوبی مقابلہ کرنے کے لئے صدقات دیں اور سورہ نحل کی آیت نمبر 12 کی تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

بہتر رہیں گے۔ جوزا سے تعلق رکھنے والے سیاست دانوں کے لئے بھی یہ رجعت خاصی ناکامیوں اور مشکلات کی نشاندہی کرتی ہے۔ سیاسی حالات اور دوسرے سیاستدانوں کی ریشہ دوانیوں سے سیاسی کیریر متاثر ہوگا۔ زحل کے نحس اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے اس کا طلسم بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

آپ کی خوش بختی کا سیارہ مشتری شروع سال سے یکم اگست 2002ء تک خانہ مال میں شرفی بروج میں رہے گا۔ اس دوران تمام ذاتی معاملات کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ روزگار رہے گا۔ کاروبار چمکے گا۔ زائد آمدنی اور انعامی اسکیموں میں رقم حاصل ہوگی۔ مشتری چونکہ شروع سال سے یکم مارچ تک رجعت میں رہے گا۔ اس کی رجعت کے اثرات انسان کو غلط ذرائع آمدن کی طرف راغب کرتے ہیں جو باعث رسوائی ہوگی۔

یکم اگست سے آخر سال تک مشتری برج اسد یعنی آپ کے زائچے کے تیسرے گھر میں حرکت پذیر رہے گا۔ اس عرصہ میں مشتری کے سعد اثرات عزیز و اقارب، دوستوں اور ملنے والوں سے آپ کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ عزیز و اقارب اور دوستوں کے ذریعے مالی فوائد بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ ذاتی سواری کے خواہش مند حضرات کو سواری میسر آئے گی۔ طلبہ کو تعلیمی میدان میں کامیابیاں نصیب ہوں گی۔ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے نئی راہیں ہموار ہوں گی۔ نئے شراکتی معاہدے طے کرنے کے لئے یہ وقت نہایت سازگار ہے۔ سیاستدانوں کے لئے آپس کے اختلافات دور کرنے اور نئے سیاسی محاذ بنانے کا بہترین موقع ہے۔ سیاسی ساکھ بہتر ہوگی۔

مشتری کو برج سرطان میں 19 مئی تا 24 مئی یاقوت شرف حاصل ہوگا۔ اس دوران اس کی لوح تیار کریں تو مالی خوشحالی کی ضمانت بھی جاتی ہے۔ اس سال شرف کے دوران آپ کی کوئی دیرینہ خواہش پوری ہو جائے گی۔ کسی بڑے مالی منصوبے کا آغاز یا تکمیل (مثلاً گھر تعمیر کرنے کی خواہش وغیرہ) کے امکانات روشن ہیں لیکن ضروری ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد درود پاک اور سورہ نجم کی آیت نمبر 48 اور سورہ طٰہٰ کی آیت نمبر 8 کی ایک ایک تسبیح پڑھ کر اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلے سے اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ دعائیں مستجاب ہوں گی۔

فطری طور پر مشتری آپ کے زائچے کے ساتویں گھر کا مالک ہے لہٰذا غیر شادی شدہ افراد کی رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کی نوید ہے۔ مشتری کی شرفی توسط کے دوران ہونے والی شادیاں پر مسرت زندگی اور مالی استحکام کی بنیاد ثابت ہوں گی۔ اس رجعت کے دوران پیدا ہونے والے بچے خوش قسمت اور خوش حال زندگی گزاریں گے۔ یہ بات بھی آپ کے حق میں جاتی ہے کہ جہاں دوسرے سیارگان کی نحوست آپ کو متاثر کرے گی وہاں اسی دورانیے میں مشتری کے سعد اثرات ان کی نحوست کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

علاوہ ازیں سیارہ پلوٹو 20 مارچ 2002ء سے 25 اگست 2002ء تک آپ کے زائچے کے خانہ ہشتم جو کہ بیت الروح ہے میں رہے گا۔ پلوٹو کا اصول ہے کہ ہر امر کو مشکل بنا دیتا ہے۔ اور کھچاؤ کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ یہ بہتر ہوگا کہ اس دوران شادی و نسبت کی تقاریب منعقد نہ کی جائیں۔ لیکن وہ حضرات جو کسی وجہ سے مجبوری کے تحت اس دوران شادی یا نسبت طے کرنا چاہتے ہوں وہ راہ خدا میں صدقات دیں تاکہ پلوٹو کی نحوستوں سے بچا جا سکے۔

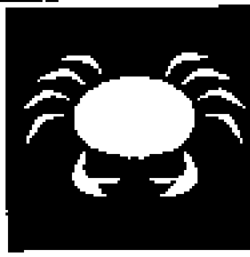
سیارہ یورانس اور نیپچون آپ کے زائچے کے نویں گھر میں حرکت پذیر ہیں اور کافی مدت تک یہاں رہیں گے۔ اس سال سیارہ یورانس 2 جون سے 3 نومبر تک رجعت میں رہے گا۔ اس دوران آپ کی مقبولیت میں کمی واقع ہوگی۔ خصوصاً وہ سیاستدان حضرات جن کا طالع برج جوزا ہے ان کی مقبولیت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

سیارہ نیپچون کی رجعت کا وقت 13 مئی سے 19 اکتوبر 2002ء تک ہے۔ اس عرصے کے دوران سفر اور مشکلات درپیش ہوں گی۔ اعلیٰ تعلیمی مدارج حسب منشا طے نہ ہو سکیں گے۔ مالی نقصانات کا اندیشہ ہے۔ دھوکہ فریب کے ذریعے آپ کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس لئے محتاط رہیں۔ ذہنی پریشانیاں، ذہنی کھچاؤ اور ہائی بلڈ پریشر کی شکایت رہے گی۔

مجموعی اعتبار سے جہاں یہ سال آپ کو مالی فائدہ پہنچائے گا وہاں آپ کی غیر محتاط طبیعت اور دوسروں پر اندھا اعتماد کرنے کی عادت آپ کے نقصان کا باعث ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ محتاط رویہ اختیار کریں۔ دوسروں پر بے جا اعتماد مت کریں۔ آپ کو چاہیے کہ راہ خدا میں دل کھول کر صدقات دیں اور درود پاک کی تسبیح پڑھتے رہیں۔

برج: سرطان **CANCER** سیارہ: قمر





بیماریاں: پھیپھڑوں اور سانس ... کی تکلیف

عدد ۲ حروف

سیارگان کی کاسمک شعاعوں کے اعمال سرطان پر اثرات

آپ کا برج سرطان اور حاکم سیارہ قمر ہے۔ خوش قسمتی سے اس سال مشتری آپ کے طالع برج میں 13 جولائی 2001ء سے یکم اگست 2002ء تک حرکت پذیر رہے گا۔ سیارہ مشتری کو اس گھر میں شرف حاصل ہوتا ہے۔ پچھلے سال 2001ء میں یکم اکتوبر سے 12 اکتوبر تک مشتری اپنے شرفی درجات سے گذرا ہے اس دوران آپ کے معاشی حالات میں خاطر خواہ مثبت تبدیلی آئے گی۔ 2002ء میں دوبارہ 19 مئی سے 24 مئی تک سیارہ مشتری کو با امرالٰہی شرف حاصل ہوگا۔ جو حضرات لوح مشتری شرف بنوا سکیں ان کے لئے نادر موقع ہے

خوش بختی کا یہ سیارہ مشتری یکم اگست کو آپ کے خانہ مال برج اسد میں داخل ہو جائے گا جہاں یہ 27 اگست 2003ء تک رہے گا۔ اور آپ کے جملہ مالی معاملات میں مددگار ثابت ہوگا۔ کاروباری حضرات کے کاروبار میں وسعت اور برکت ہوگی جب کہ ملازمت پیشہ افراد کی ترقی کے امکانات روشن ہیں۔ زائد آمدنی کے لئے پارٹ ٹائم ملازمت یا اوور ٹائم کے مواقع میسر آئیں گے۔ نئی ملازمت کا حصول بھی ممکن ہے۔ یہ عرصہ خوب کمانے کے لئے آیا ہے۔ ذاتی آمدنی میں باآسانی اضافہ ہوگا۔ تاہم ایسا کوئی کام مت کریں جس میں آپ کے سرمایہ کا کنٹرول دوسروں کے ہاتھوں میں ہو۔ دھوکہ اور فریب کا اندیشہ ہے۔

سیارہ زحل آپ کے زائچے کے بارہویں گھر میں تمام سال موجود رہے گا۔ جس کی وجہ سے صحت کے معاملات میں پریشانی ہوگی۔ ملازمین اور دوسرے رفیق کار کی ریشہ دوانیوں کا بھی شکار رہیں گے۔ زحل کے نحس اثرات شراکت کے کاروبار کو بھی متاثر کریں گے۔ ذاتی تحفظ کی بھی ضرورت ہے۔ جھگڑے کا امکان ہے۔ غیر معمولی حادثہ بھی پیش آسکتا ہے۔ آپ کو اپنے سرمایہ کا بھی تحفظ کرنا چاہیے ورنہ نقصان ہو سکتا ہے۔

زحل کے نحس اثرات زائچے کے ساتویں گھر پر بھی پڑ رہے ہیں جس کے نتیجے میں اندرون خانہ شریک حیات اور اس کے علاوہ قریبی عزیزو اقارب سے بھی تلخیاں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ پچھلے سال بھی صحت کے معاملات اور قریبی تعلقات کے لوگوں سے کشیدگی یا اختلافات پیدا ہوئے ہوں گے۔ اس سال بھی اسی قسم کے واقعات پیش آئیں گے۔ سیاستدانوں کے لئے اس سال خاصے مسائل درپیش ہیں۔ دوستوں اور ہم عصر سیاستدانوں سے نظریاتی اختلافات پیدا ہوں گے۔ سیاسی ساکھ کو نقصان کا اندیشہ ہے اس لئے تحریر و تقریر کے معاملات میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ ہر نماز کے بعد درود پاک کی اور سورہ نحل کی آیت نمبر 12 کی ایک ایک تسبیح پڑھ لینے سے زحل کے نحس اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ زحل کا طلسم بھی بنوایا جاسکتا ہے۔

سیارہ یورانس اور نیپچون دونوں آپ کے شراکتی مالی معاملات کے گھر میں موجود ہیں۔ یورانس چونکہ تبدیلیوں کا ستارہ ہے اس لئے مالی امور میں تبدیلیاں لازمی آئیں گی۔ یہ تبدیلیاں مثبت نوعیت کی ہوں گی۔ البتہ سیارہ یورانس کی رجعت کے دوران جو 2 جون 2002ء سے 3 نومبر 2002ء تک ہے۔ اس دوران آپ کی مقبولیت میں کمی واقع ہوگی۔ خصوصاً وہ سیاستدان جن کا تعلق سرطان سے ہے ان کی مقبولیت اس دوران کم ہو جائے گی یا وقتی طور پر وہ پس منظر میں چلے جائیں گے۔ یورانس بعض اوقات اچانک اور غیر متوقع تبدیلی بھی لاتا ہے۔ لہٰذا ایسی اچانک تبدیلی کے لئے ذہنی طور پر تیار رہیں۔

نیپچون چونکہ فطری طور پر سمندروں اور ذہن کو کنٹرول کرتا ہے اور بنیادی طور پر اس کی رجعت کا عرصہ منحوس اثرات مرتب کرتا ہے چنانچہ 13 مئی سے 19 اکتوبر تک کسی بڑے نقصان کا اندیشہ ہے۔ کاروباری حضرات محتاط رویہ اختیار کریں۔ ملازمت پیشہ افراد اپنی کسی غلطی کے سبب زیر عتاب آسکتے ہیں۔ سیاستدانوں کی سیاسی ساکھ متاثر ہوگی۔ پارٹی میں انتشار پیدا ہو سکتا ہے۔ مفاد پرست افراد سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً وہ افراد جو ہر وقت چاپلوسی میں مگن رہتے ہیں وہی آستین کا سانپ ثابت ہوں گے۔

نیپچون آپ کے خانہ 8 میں سارا سال رہے گا۔ اس گھر کا تعلق شراکتی مالیات، انشورنس، ورثہ اور ٹیکس وغیرہ کے مسائل سے ہے۔ اس گھر کا تعلق دوسروں سے ملنے والی رقم سے بھی ہے۔ اس سال ٹیکس کے مسائل شدید ہو جائیں گے یعنی تشویشناک حد تک ٹیکس بڑھ جائے گا۔ ٹیکس اور انشورنس کی ادائیگی وقت پر کریں ورنہ مسائل میں اضافہ ہوگا۔ دوسروں کی رقم یا اپنی سرمایہ کاری میں فریب اور دھوکہ کا امکان نظر آتا ہے۔ بینک سے رقم خود نکلوائیں۔ کسی

برج : سنبلہ **VIRGO** سیارہ : عطارد





بیماریاں : معدہ، جگر، آنتوں کی ...

دن: بدھ عدد: 5 ۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر حروف: پ ـ ن

سیارگان کی کاسمک شعاعوں کے اہل سنبلہ پر اثرات!

اہل سنبلہ کے لئے یہ سال نہایت محتاط رویہ اختیار کرنے کی نوید دے رہا ہے۔ اس سال آپ کو ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھانا ہے۔ تا کہ کسی بھی غلط عمل کے نتیجے میں نقصان نہ اٹھانا پڑ جائے۔ تاہم تمام مشکلات کے باوجود یہ سال آپ کے لئے ایسی راہیں ضرور ہموار کردے گا جو آئندہ آنے والے سالوں میں کامیابی کی ضمانت ہوگی۔

آپ کا حاکم ستارہ عطارد شروع سال 4 جنوری سے لے کر 11 مارچ تک آپ کے زائچے کے گھروں میں حرکت پذیر ہے۔ صرف 5 فروری تا 23 فروری برج جدی میں رہے گا۔ اس دوران یورانس اور نیپچون سے قران بھی کرے گا۔ یہ عرصہ اہل سنبلہ کے لئے تشویش ناک ہوگا۔ صحت کے معاملات شدید طور پر متاثر ہوں گے۔ شراکت کاروں سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ یورانس چونکہ تبدیلی لاتا ہے اس لئے جہاں پہلے سے حالات منفی ڈگر پر چل رہے ہوں وہاں مثبت تبدیلی آنے کا امکان ہے۔

13 مارچ سے 19 مارچ تک سیارہ عطارد برج حوت میں داخل ہو جائے گا جس کی وجہ سے شریک حیات اور قریبی تعلق والے افراد سے جملہ معاملات نشیب و فراز کا شکار رہیں گے۔ آپ کے محبت آمیز رویہ اور محتاط عمل کی وجہ سے خوشیاں حاصل ہوں گی ورنہ زیادہ تر حالات خراب رہنے کا اندیشہ ہے۔

آپ کا حاکم سیارہ عطارد 18 جنوری تا 7 فروری پھر 15 مئی تا 7 جون اور آخر میں 14 ستمبر سے 6 اکتوبر 2002ء تک حالت رجعت میں رہے گا۔ اس ستارے کا تعلق ذرائع رسل و رسائل اور نقل و حمل سے ہے۔ حالت رجعت میں اس کے اثرات کی وجہ سے آپ کی سوچ متاثر ہوتی ہے۔ تحریر و تقریر میں غلطیاں نقصان کا باعث ہوتی ہیں۔ کہیں دور دراز سے کوئی رنج کی خبر ملے گی۔ حادثات کا بھی امکان ہے اس لئے ضروری ہے کہ احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ سیاست دانوں کے لئے بھی محتاط حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ رجعت کے دنوں میں دوستوں سے رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ دوستوں اور رفقاء سے رنج و نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ غلط قسم کے لوگوں سے بھی واسطہ پڑے گا۔ ان سے واقفیت اور دوستی نقصان کا باعث ہوگی۔ سیارہ زحل تمام سال اس گھر میں رہے گا۔ شروع سال سے 7 فروری 2002ء تک پھر 11 اکتوبر 2002ء سے 21 فروری 2003ء تک حالت رجعت میں رہے گا۔ اس دوران نسبت و شادی کے اقدامات ناکامی کا شکار ہوں گے۔ اگر منگنی اسی دوران کی تو ٹوٹ جائے گی۔

سیارہ زحل کی رجعت کے دوران سیاستدان حضرات کو بھی خصوصاً اپنی پارٹی میں پیدا ہونے والے انتشار سے سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ سیاسی دشمنوں کے عزائم کامیاب ہوتے نظر آتے ہیں۔ جو آپ کی سیاسی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

23 نومبر 2002ء سے 22 دسمبر 2002ء تک شمس اور زحل بحالت نظر مقابلہ ہوں گے جس کی وجہ سے کسی بھی انعامی اسکیم میں سرمایہ کاری نقصان کا باعث ہوگی۔ بچوں کی طرف اس دوران خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے ان کی جانب سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔

نیپچون اور یورانس آپ کے زائچے کے خانہ ششم میں ہیں اور آپ کے طالع برج کے متقابل حرکت پذیر ہونے کی وجہ سے شریک زندگی کے ساتھ تعلقات میں غیر یقینی صورت حال پیدا کریں گے۔ ممکن ہے کہ بجھ کشیدگی آپ کسی اور جگہ تعلقات استوار کرلیں۔ یورانس چونکہ تبدیلیوں کا سیارہ ہے اس لئے ممکن ہے کہ اگر آپ کے تعلقات کشیدہ ہوں تو وہ دوبارہ استوار ہو جائیں۔ لہٰذا کسی بھی ناممکن صورت حال سے نمٹنے کے لئے تیار رہیں۔ شریک زندگی کی خود سرانہ پالیسی باعث اختلافات ہوگی اس لئے آپ کو ان معاملات میں سمجھداری سے کام لینا ہے۔ دونوں کو اپنے اختلافات کو ختم کرنا چاہیے ورنہ نقصان ہو سکتا ہے۔ آپ کی باہمی رنجش اور اختلافات کا اثر آپ کی اولاد پر پڑے گا۔

مجموعی اعتبار سے یہ سال خوش بختی کا پیغام لائے گا تاہم زحل اور مشتری کی رجعت کے دوران محتاط رہنے کی ضرورت ہے آپ کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد درود شریف اور سورہ توبہ کی آخری آیت (حسبی اللہ سے پڑھنی ہے) کی ایک ایک تسبیح پڑھیں تا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کی مشکلات کو کم کرے۔ آمین

LIBRA

برج میزان



زہرہ تمام تعلقات میں ہم آہنگی اور خوشی پیدا کرتا ہے۔ رومانس اور جذباتی وابستگی کا ستارہ ہے۔ شادی تفریحات، کھیل کھلاڑی اور سوشل امور پر حکمران ہے۔ اس سال رومانی معاملات باعث مسرت ہوں گے۔ تاہم شادی یا شراکت کے معاملات میں بے حد احتیاط کی ضرورت ہے۔

آپ کا حاکم سیارہ زہرہ 19 جنوری سے 11 فروری تک آپ کے زائچے کے پانچویں گھر میں رہے گا۔ اس گھر کا تعلق اولاد، انعامی سکیموں اور زائد آمدن سے ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس سال بچوں کی جانب سے خوشی ملے گی۔ کسی انعامی اسکیم میں بڑی رقم ہاتھ آئے گی۔ بعض افراد کی نسبت یا شادی انجام پا سکتی ہے۔ اس سال بے اولاد خواتین مناسب علاج و معالجے اور اقدامات کے باعث انشاء اللہ گود ہری ہونے کی امید رکھ سکتی ہیں۔ ضروری ہے کہ ہر نماز کے بعد درود پاک اور "رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ" کی ایک ایک تسبیح پڑھ کر اللہ سے دعا مانگیں۔

مالی حالات بہتر رہیں گے۔ ملازمت پیشہ افراد کی ترقی کے امکانات روشن ہیں۔ زائد آمدنی کے لئے اوور ٹائم اور پارٹ ٹائم ملازمت کے مواقع ملیں گے۔ کاروباری افراد کے کاروبار میں وسعت اور منافع میں برکت ہوگی۔ تاہم آپ کی حکمت عملی اور کاوشوں کا عمل دخل اور مثبت فیصلے ہی کاروبار میں زائد منافع کا باعث ہوں گے۔

سیارہ یورانس بھی پانچویں گھر میں کافی مدت تک رہے گا۔ آپ کے طالع برج میزان کے ساتھ اس کی سعد نظر رہے گی جس کے سبب رومانی معاملات میں قوس قزح کے رنگ بکھر جائیں گے۔ محبت اور رومانس کے جذبات میں نیا جوش پیدا ہوگا۔ کسی نئے ساتھی سے ملنے کا موقع ملے گا اور آہستہ آہستہ یہ سلسلہ رشتہ ازدواج میں بدل سکتا ہے۔ یورانس کے دور میں اولاد کا کیریئر بھی بنتا ہے لہٰذا اس دوران اولاد کے بہتر مستقبل کی پلاننگ کرنا آپ کے حق میں ہے۔ اس سال کچھ اوقات کے دوران کسی قسم کا معاہدہ نہیں کرنا چاہیے کوئی اہم کام نہایت ضروری ہو تو اسے شروع کرنے سے پہلے راہ خدا میں صدقہ دیں۔ درود پاک کا ورد ہر وقت کرتے رہنے سے سینکڑوں بلائیں رد ہوتی ہیں۔

آپ کے زائچے کی چوتھے گھر میں پلوٹو کی موجودگی گھریلو مسائل اور بچوں کی طرف سے پریشانیاں لاحق ہوں گی لیکن یہ معاملات اتنی سنگین نوعیت کے نہیں ہوں گے۔ تاہم 20 مارچ سے 25 مارچ تک بچوں کا خاص خیال رکھیں۔ سیارہ زحل آپ کی عزت و وقار کے خانے میں گامزن ہے اور طویل مدت تک وہاں رہے گا۔ اس دوران پیشہ وارانہ سرگرمیاں بہت بڑھ جائیں گی۔ دبے ہوئے مسائل دوبارہ سر اٹھائیں گے۔ والدین یا بڑی عمر کے عزیز و اقارب اور لوگوں سے واسطہ رہے گا۔ اس سال عزیز و اقارب اور بہن بھائیوں سے خوشیاں اور راحت ملے گی۔ مالی فوائد حاصل ہوں گے۔ ذاتی سواری کی سہولت میسر رہے گی۔ کچھ لوگ نئی سواری خریدیں گے۔

زحل آپ کے زائچے کے نویں گھر میں موجود ہے۔ جون 2003ء تک اسی گھر میں قیام کرے گا۔ اس دوران بیرونی ممالک کا سفر اختیار نہ ہو سکے گا۔ اگر سفر ممکن بھی ہوا تو بے شمار مسائل در پیش ہوں گے نیز سفر وسیلہ ظفر ثابت نہیں ہوگا۔ اگر مجبوری کے تحت سفر اختیار کرنا پڑے تو ضروری ہے کہ صدقات اور خیرات دیں ورنہ بہتر ہے کہ سفر ملتوی کر دیں۔

سیارہ پلوٹو برج قوس اور آپ کے زائچے کے تیسرے گھر میں زحل سے بد نظر مقابلہ کافی مدت تک رہے گا۔ 20 مارچ 2002ء سے 25 اگست 2002ء تک پلوٹو رجعت میں رہے گا جبکہ زحل 11 اکتوبر 2002ء سے 21 فروری 2003ء تک حالت رجعت میں رہے گا۔ ان دو سیارگان کی رجعت کے دوران عزیزوں کی جانب سے کوئی صدمہ کی خبر مل سکتی ہے۔ علاوہ ازیں سفر سے پرہیز کریں۔ کسی بھی قسم کا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ ان پریشانیوں سے بچنے کے لئے راہ خدا میں جان و مال کا صدقہ دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ درود پاک اور سورہ توبہ کی آخری آیت کے پہلے دو حروف چھوڑ کر (حَسْبِيَ اللّٰهُ سے شروع کریں) کی ایک ایک تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کی مشکلات کو کم کرے گا۔

مجموعی اعتبار سے یہ سال نہایت ہی خوش قسمت سال ہے خصوصاً مالی پوزیشن کو بہت مستحکم کرے گا۔ صرف زحل اور پلوٹو کے نظرات کی وجہ سے آپ کو احتیاط کی ضرورت ہے۔

امور سے وابستہ افراد مثلاً آرٹسٹ، ادیب، شاعر، گلوکار، موسیقار، کھلاڑی، فنکار اور پیشہ ور حضرات کے علاوہ اشتہاری فرموں کے مالک اس سے منسلک افراد کو اپنی بہترین صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے گا۔ یہ سال ہر لحاظ سے ان کی کامیابی میں معاون ثابت ہوگا۔

سیر و تفریح، کھیلوں کے مقابلوں اور دوسرے سوشل پروگراموں میں آپ کی دلچسپی بڑھے گی۔ مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔ سماجی خدمات کا موقع ملے گا۔ سیاستدان اس دوران زیادہ سے زیادہ سماجی خدمات انجام دیں اور سماجی تقریبات میں حصہ لیں تاکہ ان کی مقبولیت میں زیادہ سے زیادہ اضافہ ہو۔ تاہم 2 جون سے 3 نومبر تک نیپچون حالت رجعت میں رہے گا۔ اس دوران آپ کو محتاط رویہ اپنانے کی ضرورت ہے ورنہ آپ کی مقبولیت میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

سیارہ نیپچون بھی پانچویں گھر میں طویل عرصہ تک قیام پذیر ہے۔ اس کی موجودگی کی وجہ سے عشق و محبت کے واقعات میں دھوکہ فریب کا احتمال ہے۔ بعض لوگ محبت کے چکر میں باآسانی دھوکہ کھائیں گے۔ اپنے ساتھی کو پرکھنے کا معیار اس کی دولت اور ظاہری نمود و نمائش کی بجائے اس کے کردار کو پرکھیں۔ اس سال اکثر الیمیزان لڑکیاں اور خواتین غلط قسم کے افراد کے چنگل میں گرفتار ہو کر دھوکہ اور فریب اٹھائیں گی۔ اگر محتاط نہ رہیں تو بربادی آپ کا مقدر ہوگی۔

انہی کے میلے پن کا کس طرح ملے سراغ
لوگ اندازہ کرتے ہیں اجلے لباس سے

اس لئے ضروری ہے کہ اپنے ساتھی کی ظاہری نمود و نمائش اور پیسے سے متاثر ہونے کی بجائے اس کے کردار کا بغور جائزہ لیں اور کسی بھی صورت احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

مشتری آپ کے زائچے کے دسویں گھر میں ہے جو کہ آپ کی عزت و وقار کا گھر ہے۔ اس گھر میں مشتری کو شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس سال 13 مئی سے 24 مئی تک اسے دوبارہ شرف حاصل ہوگا۔ جو حضرات شرف مشتری نہ بنوا سکے ہوں ان کے لئے یہ ایک سنہرا موقع ہے۔

یکم اگست کے بعد مشتری آپ کے خانہ امید میں داخل ہو جائے گا اور ایک سال تک وہاں رہے گا۔ اس دوران دوستوں سے مالی فوائد حاصل ہونے کی امید ہے۔ اگر آپ کا کاروباری پارٹنر آپ کا دوست بھی ہے تو کاروبار میں اچھا منافع حاصل ہونے کی توقع ہے۔

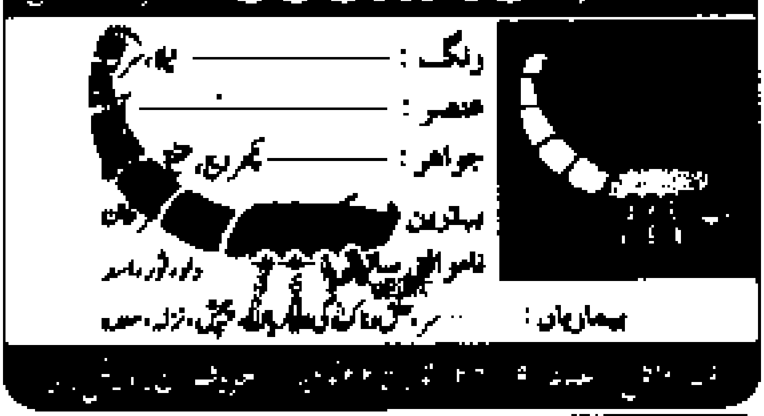
سیارہ مشتری آپ کے زائچے کے تیسرے گھر کا بھی حاکم ہے۔ اس گھر کا تعلق بہن بھائیوں، قریبی تعلق والے افراد اور ذاتی سواری سے ہے۔ اس سال عزیز و اقارب اور بہن بھائیوں سے خوشیاں اور راحت ملے گی۔ مالی فوائد حاصل ہوں گے۔ ذاتی سواری کی سہولت میسر رہے گی۔ کچھ لوگ نئی سواری خریدیں گے۔

زحل آپ کے زائچے کے نویں گھر میں موجود ہے۔ جون 2003ء تک اسی گھر میں قیام کرے گا۔ اس دوران بیرونی ممالک کا سفر اختیار نہ ہو سکے گا۔ اگر سفر ممکن بھی ہوا تو بے شمار مسائل درپیش ہوں گے نیز سفر وسیلہ ظفر ثابت نہیں ہوگا۔ اگر مجبوری کے تحت سفر اختیار کرنا پڑے تو ضروری ہے کہ صدقات اور خیرات دیں ورنہ بہتر ہے کہ سفر ملتوی کر دیں۔

سیارہ پلوٹو برج قوس اور آپ کے زائچے کے تیسرے گھر میں زحل سے بہ نظر مقابلہ کافی مدت تک رہے گا۔ 20 مارچ 2002ء سے 25 اگست 2002ء تک پلوٹو رجعت میں رہے گا جبکہ زحل 11 اکتوبر 2002ء سے 21 فروری 2003ء تک حالت رجعت میں رہے گا۔ ان دو سیارگان کی رجعت کے دوران عزیزوں کی جانب سے کوئی صدمہ کی خبر مل سکتی ہے۔ علاوہ ازیں سفر سے پرہیز کریں۔ کسی بھی قسم کا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ ان پریشانیوں سے بچنے کے لئے راہ خدا میں جان و مال کا صدقہ دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ درود پاک اور سورہ توبہ کی آخری آیت کے پہلے دو حروف چھوڑ کر (حسبی اللہ سے شروع کریں) کی ایک ایک تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کی مشکلات کو کم کر دے گا۔

مجموعی اعتبار سے یہ سال نہایت ہی خوش قسمت سال ہے خصوصاً مالی پوزیشن کو بہت مستحکم کرے گا۔ صرف زحل اور پلوٹو کے نظرات کی وجہ سے آپ کو احتیاط کی ضرورت ہے۔

SCORPIO



آپ کا حاکم سیارہ پلوٹو گذشتہ سالوں سے زائچے کے خانہ مال میں حرکت پذیر ہے اور کئی سال مزید یہاں رہے گا۔ یہاں اس کی موجودگی مالیاتی لحاظ سے نقصان دہ تو

نہیں ہے مگر حالات رجعت میں مالی معاملات میں مشکلات اور رکاوٹیں لاتا ہے۔ جب یہ دوسرے سیارگان سے سعد نظرات قائم کرتا ہے تو مالی فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس سال اس کی رجعت کے اوقات 20 مارچ سے 25 اگست 2002ء تک ہیں۔ جبکہ خانہ مال کا حاکم سیارہ مشتری 2 اگست 2002ء سے ایک سال کے لئے پلوٹو سے سعد نظرات قائم کرے گا۔ یہ عرصہ مالی فوائد کے لحاظ سے اہمیت کا حامل ہوگا۔ جب کہ سیارہ مریخ 15 جون سے 10 جولائی تک پلوٹو سے سعد نظرات قائم رکھے گا۔ یہ اوقات بھی مالی لحاظ سے بہتر ثابت ہوں گے۔

سیارہ زحل تمام سال پلوٹو سے نظر مقابلہ کی حالت میں رہے گا۔ چونکہ یہ سیارہ آپ کے شراکتی مالی معاملات کے گھر میں ہے اس لئے شراکت داری کے معاملات یا بینک وغیرہ سے قرض کے لین دین کے معاملات میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ شراکت کی نئی اسکیمیں نقصان کا باعث ہوں گی۔ اس دوران اپنے اخراجات پر کڑی نظر رکھیں تاکہ کسی کا دست نگر نہ بننا پڑے۔ زحل آپ کے زائچے کے تیسرے گھر کا حاکم ہے۔ اس گھر کا تعلق بہن بھائیوں، قریبی عزیز و اقارب اور نقل و حمل سے منسوب ہے۔ لہٰذا اس سال عزیز و اقارب اور بہن بھائیوں کے معاملات میں محتاط رویہ اپنائیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اختلافات جنم لیں گے۔ آپ کا غیر محتاط رویہ تلخیوں کو جنم دے سکتا ہے۔ غصہ پر قابو رکھیں۔ سفر میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے۔

سیارہ مشتری اس سال زائچے میں کیریئر کے گھر میں موجود ہے اور ایک سال کے عرصہ کے لئے یہاں رہے گا۔ جس کے سعد اثرات کی وجہ سے آپ کی عزت و وقار میں اضافہ ہوگا۔ کاروبار میں برکت اور وسعت پیدا ہوگی۔ مقبولیت بڑھے گی۔ سماجی مصروفیات بڑھیں گی۔ سیاستدانوں کی مقبولیت اور سماجی مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔

اس سال مشتری کو 19 مئی سے 24 مئی تک دوبارہ شرف حاصل ہوگا۔ جو پچھلے سال کی نسبت بہت زیادہ باقوت ہوگا۔ لہٰذا جو افراد پہلے سے لوح مشتری نہ بنوا سکے ہوں وہ اس موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ شرف مشتری مالی خوش بختی، فراخی رزق، حصول مال و دولت، ترقی مراتب اور آمدن کے نئے ذرائع پیدا کرتا ہے۔ شرفی اوقات میں تیار کی گئی لوح اسباب تونگری اور مالی مفاد لاتی ہے

سیارہ مشتری 2 اگست 2002ء سے ایک سال کے لئے آپ کے طالع برج عقرب سے سعد نظرات قائم رکھے گا۔ اس کی وجہ سے آپ کے جملہ امور، عزت و وقار، ملازمت میں ترقی، آمدن میں اضافہ کے ساتھ ساتھ افسران بالا سے تعلقات بہتر رہیں گے۔

آپ کا ذیلی حاکم ستارہ مریخ یکم مارچ سے 12 اپریل 2002ء تک برج ثور سے حالت نظر مقابلہ رہے گا۔ اس دوران شریک کار اور شریک حیات کے معاملات میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ چپقلش کا امکان ہے۔ 13 اپریل سے 28 مئی تک یہ مشترکہ مالی معاملات کے گھر میں آجائے گا۔ جہاں زحل پہلے سے موجود ہے۔ اس عرصہ کے دوران شراکتی امور خاصے حوصلہ شکن ثابت ہوں گے۔ بہتر ہے اس دوران شراکت کے معاملات کو التوا میں ڈال دیں۔ کسی بھی قسم کا معاہدہ یا شراکت نقصان کا باعث ہوگی۔ سیاستدانوں کے لئے بھی یہ عرصہ احتیاط طلب ہے۔ نئے سیاسی گٹھ جوڑ اور محاذ آرائی نقصان کا باعث ہوگی۔ سیاسی ساکھ متاثر ہوگی۔

28 مئی سے 12 جولائی تک سیارہ مریخ نویں گھر میں رہے گا۔ جس کا تعلق اعلیٰ تعلیم، قانون، بیرون ملک سفر کے معاملات سے ہے۔ اپنے عرصہ قیام کے دوران مریخ ان معاملات میں آپ کے لئے مددگار ثابت ہوگا۔ آپ اس عرصہ میں بہتر حکمت عملی اختیار کرکے بھرپور فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ 13 جولائی سے 28 اگست تک آپ کی عزت و وقار اور کریئر کے گھر میں داخل ہو جائے گا۔ یہاں مشتری پہلے سے موجود ہے۔ یہ عرصہ کاروبار میں وسعت اور ملازمت میں ترقی کے مواقع لائے گا۔ لہٰذا بغیر کسی ہچکچاہٹ کے آگے بڑھنے کے لئے جدوجہد کرنا نفع بخش ثابت ہوگا۔

سیارہ زہرہ جو شادی، تفریحات اور سوشل امور پر حکمران ہے۔ یکم اپریل سے 24 اپریل تک بیت الشرف میں رہے گا۔ غیر شادی شدہ افراد کے لئے یہ اوقات نسبت اور شادی کے سلسلے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ جن افراد کی شادیاں اس دوران ہوں گی ان کے لئے یہ شادی باعث مسرت، شادمانی اور خوش بختی کا پیغام لائے گی۔ سیارہ زہرہ 12 فروری سے 8 مارچ تک اپنے شرفی برج میں رہے گا اور 5 مارچ کو عین شرفی درجات سے گزرے گا۔ یہ وقت تسخیرات، مستورات اور رجوع خلق کے لئے موثر ہے۔ حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار، سیاستدان اور لیڈر حضرات یعنی تمام وہ لوگ جن کا تعلق براہ راست عوام سے ہے ان کو اس نادر وقت سے فائدہ پہنچے گا۔ لوح زہرہ پاس رکھیں تاکہ لوگوں میں آپ کے لئے کشش بڑھ جائے۔ لوگ نامعلوم کشش کے سبب آپ کی طرف متوجہ ہوں گے اور جوق در جوق آئیں گے۔ شہرت اور عظمت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اس بنیاد پر کاروبار اور آمدن پر اچھا اثر پڑے گا۔

برج دلو AQUARIUS سیارہ یورینس



رنگ : ... نیلا
عنصر : ... ہوا
جواہر :
بہترین ...
نقش ...
بیماریاں : ...

برج دلو کا حاکم سیارہ یورانس ہے۔ یہ آپ کے طالع برج میں گذشتہ سالوں سے چلا آرہا ہے اور 2003ء تک یہاں رہے گا۔ گذشتہ سال آپ کے حالات میں جو تبدیلیاں واقع ہوئیں یا جن عوامل کی وجہ سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا وہ اس سال بھی پیش آئیں گی۔ حالات بدستور غیر یقینی صورت حال اختیار رکھیں گے۔ بعض اوقات حالات کو قابو میں رکھنے کے لئے آپ کے جرات مندانہ اقدامات کی ضرورت پڑے گی ورنہ مایوسی، بے اطمینانی اور افسردگی کی فضا ذہن پر چھائی رہے گی۔ تاہم فیصلہ کرنے سے پہلے یا کوئی بھی راست قدم اٹھانے سے پہلے غور کرنا ضروری ہے۔ بے سوچے سمجھے اٹھائے گئے اقدامات کی وجہ سے سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ یورانس تبدیلیاں لاتا ہے۔ یہ تبدیلیاں اچانک اور غیر متوقع طور پر ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ ہر تبدیلی مشکل حالات کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ ملازمت یا کاروبار کی غیر اختیاری تبدیلی حالات میں مدوجزر کی کیفیت پیدا کردے گی۔ یورانس 2 جون سے 3 نومبر تک حالت رجعت میں رہے گا۔ اس دوران کئی اہم تبدیلیاں آئیں گی۔

13 جولائی سے 28 اگست تک مریخ اور یورانس کا مقابلہ رہے گا۔ اس دوران بھی کاروبار پر اچھا اثر مرتب نہیں ہوگا۔ جو لوگ اپنے کام یا جگہ میں تبدیلی کے خواہاں ہیں ان کے لئے جنوری سے جون تک کا عرصہ مناسب رہے گا۔ اس دوران اپنی مرضی سے کام کرنے کے مواقع روشن ہیں۔ افسران اعلیٰ پر آپ با آسانی اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اگر اس دوران آپ کی ترقی ہو جائے تو مناسب ہے ورنہ ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔ آپ اعلیٰ افسران کی گڈ بکس میں آچکے ہیں۔ اسی لگن اور محنت سے کام کرتے رہنے میں ہی مستقبل میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ اگرچہ سال کے باقی حصہ میں کام کے دوران خاصی مشکلات پیش آسکتی ہیں لیکن آپ کی مدبرانہ سوچ اور ہمت ہی ان مسائل پر قابو پا سکے گی۔ یہ

کو 19 مئی سے 24 مئی تک دوبارہ باقوت شرف حاصل ہوگا۔ وہ افراد جو شرف لوح مشتری نہ بنوا سکے ہوں ان کے لئے نادر موقع ہے۔ پھر یہ موقع 12 سال بعد ہی آئے گا۔

سیارہ یورانس طویل مدت کے لئے آپ کے خانہ مال میں رہے گا اور آمدن کے ذرائع کو متاثر کرے گا۔ کاروباری حالات میں مدوجزر کی کیفیت رہے گی۔ غیر متوقع حالات پیدا ہوں گے۔ سارا سال عقلمندی اور ہوشیاری سے کام لینا ہوگا اگر کسی سبب زیادہ رقم ہاتھ آبھی گئی تو نامعلوم اخراجات کی نظر ہو جائے گی۔ ملازمت کے مواقع روشن ہیں۔ ملازمت ترک کرکے کاروبار کی طرف رجوع کرنے والے پریشان ہوں گے۔ آرٹسٹ حضرات کے فن اور مقبولیت میں اضافہ ہوگا بلکہ ہر تخلیقی کام کرنے والے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا اور مقبولیت بڑھے گی۔ 2 جون سے 3 نومبر تک حالت رجعت کے دوران آپ کی آمدن میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ 13 جولائی سے 28 اگست تک یورانس کا مقابلہ مریخ سے رہے گا۔ اس عرصہ کے دوران مالی معاملات پر نہایت احتیاط سے فیصلہ کریں۔ سیارہ زہرہ 15 جون سے 10 جولائی تک یورانس سے بہ نظر مقابلہ ہوگا۔ اس دوران اہل جدی کی شاہ خرچیوں اور رومانی معاملات میں دلچسپیوں میں اضافہ ہوگا۔ شادی یا نسبت طے ہونے کا امکان ہے۔ 20 مئی تا 14 جون کے عرصہ کے دوران رومانی معاملات میں روپیہ کا اصراف زیادہ ہوگا بلکہ ان معاملات میں روپیہ اہم کردار ادا کرے گا۔

سیارہ نیپچون بھی آپ کے خانہ مال میں موجود ہے۔ 13 جولائی سے 28 اگست تک بمقابل مریخ ہونے کے سبب مالی معاملات میں نقصان پہنچا سکتا ہے محتاط رویہ اختیار کریں۔ دوسروں سے دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ نہ ملے گا۔ 22 جولائی سے 6 اگست تک عطارد بھی نظر مقابلہ بنائے گا۔ اس دوران تحریری معاہدہ نہ کریں۔ سیاستدان حضرات کو بھی اس دوران محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ سیاسی ساکھ متاثر ہوگی۔ درود پاک اور سورہ نجم کی آیت نمبر 48 کا ورد ہر نماز کے بعد کریں۔ صدقہ دیں تاکہ مسائل کم ہوں۔

بھی ذہن میں رکھیں کہ یورانس سعد نظرات کے تحت بڑے بڑے معجزات دکھاتا رہتا ہے۔ حالت رجعت میں اس کے اثرات نحس ہوتے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ دل کھول کر صدقات دیں اور ہر نماز کے بعد درود پاک اور سورہ نحل کی آیت نمبر 12 کی ایک ایک تسبیح ضرور پڑھیں۔

نیپچون 1998 سے طالع برج میں موجود ہے۔ اس کا کنٹرول آپ کے مزاج اور طبیعت پر ہے۔ اس لئے اس سال ذاتی امور اور رومانی معاملات خاص طور سے متاثر ہوں گے۔ اس سال تمام امور میں رخنہ زیادہ اور بہتری کے مواقع کم رہیں گے۔ اس سال سیاستدانوں کو خصوصاً ناسازگار حالات سے واسطہ رہے گا۔ مشکلات بڑھیں گی۔ مخالف سیاستدان آپ کی سیاسی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس لئے تحریر و تقریر کے دوران محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

13 جولائی سے 28 اگست تک مریخ سے بہ نظر مقابلہ رہے گا۔ اس دوران حالات سے زیادہ خوش امیدی رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ توقعات کے برخلاف حالات خراب رہیں گے۔ صدقات دیتے رہیں۔ درود پاک اور سورہ نحل کی آیت نمبر 12 کا ورد جاری رکھیں۔

اس سال زہرہ شمس اور عطارد میں نظر تثلیث قائم ہوگی یہ وقت اپریل سے جولائی تک ہے۔ اس دوران آپ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے مواقع روشن ہوں گے۔ آپ کے مشورے اور ارادے بار آور ثابت ہوں گے لیکن 13 مئی سے 19 اکتوبر تک آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ آپ کے فیصلے عموماً غلط ہوں گے۔ دوسروں سے دھوکہ اور فریب ملے گا۔

سیارہ مشتری اگست سے سال کے اختتام تک طالع برج کے بالمقابل یعنی شریک کار کے گھر میں موجود ہے۔ اس سال دوسروں کے تعاون سے مالی فوائد حاصل ہوں گے۔ شراکت کے کاروبار میں منافع اور ذاتی کاروبار میں نقصان ہوگا۔ لہٰذا اس سال دوسروں کے تعاون سے کام کرنے میں فائدہ ہوگا۔ دوسروں کے ذریعہ مالی فوائد ملیں گے۔ شریک حیات کے ذریعہ بھی سرمایہ کاری کرنے سے فائدہ متوقع ہے۔ جن لوگوں کی شادی اس عرصہ کے دوران ہو گی وہ مالی لحاظ سے آسودہ حال رہیں گے۔ یعنی شریک حیات خوش بختی کا پیغام ثابت ہوگا/ہوگی۔ غرض یہ کہ اس سال آپ کو صرف دوسروں کی قسمت سے منافع حاصل ہوگا۔ اس وقت بہتر ہے کہ اپنے سرمایہ کو محفوظ رکھیں اور آنے والے دور کے لئے بچت کریں۔ بعض افراد کو کسی جائداد، ترکہ یا کہیں اور سے کوئی خطیر رقم بھی مل سکتی ہے۔ آپ کی ڈوبی ہوئی رقم بھی واپس ملنے کے امکانات روشن ہیں۔

بینک سے کاروبار میں لگانے کے لئے قرضہ حاصل کرنے میں حائل رکاوٹیں دور ہوں گی۔ لیکن ذاتی کاروبار یا حالات بدستور ویسے ہی رہیں گے۔ ذاتی نوعیت کے تمام معاملات میں رکاوٹیں اور مشکلات درپیش ہیں۔ دوست اور بڑی عمر کے افراد آپ پر بوجھ بن سکتے ہیں۔ دوستوں کو دی گئی رقم واپس نہیں ملے گی۔ دوستوں کے مشوروں پر بھی بلا سوچے سمجھے عمل درآمد کرنا نقصان کا باعث ہو گا۔ مشتری 8 مارچ سے یکم اپریل تک زہرہ سے تعلقات استوار کرے گا۔ صرف یہ دور ایسا ہے جس میں آپ کے لئے سرمایہ کاری کرنے کے امکانات روشن ہیں اس دور میں کسی کاروبار میں لگائی گئی رقم منافع بخش ثابت ہوگی۔

زحل آپ کے زائچے کے پانچویں گھر میں موجود ہے۔ اس گھر کا تعلق محبت، رومانس، تخلیقی امور اور بچوں سے متعلق ہے۔ یہ زائد آمدن کا بھی گھر ہے۔ زحل کی یہاں موجودگی ان تمام معاملات میں مدوجزر کی کیفیت ہے۔ سال کا پہلا نصف حصہ زائد آمدن کے لئے نامناسب ہے جبکہ کوئی بڑا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ بچوں پر بے جا اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ اس سال کوئی ابن الوقت قسم کا دوست آپ کے نزدیک آئے گا اور رفتہ رفتہ آپ کی محبوب ترین شخصیت بن جائے گا۔

مجموعی اعتبار سے یہ سارا سال آپ کی پریشانیوں میں اضافہ کا باعث رہے گا۔ آمدنی میں اضافہ صرف دوسروں کی وجہ سے ممکن ہے۔ اپنی مشکلات میں کمی کے لئے راہ خدا میں دل کھول کر صدقات دیں اور ہر نماز کے بعد درود پاک، سورہ نحل کی آیت نمبر 12 اور سورہ توبہ کی آخری آیت (حسبی اللہ سے شروع کریں) کی ایک ایک تسبیح پڑھ کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ مستجاب ہوں گی۔

برج: حوت **PISCES** سیارہ: مشتری





رنگ :

عنصر

جواہر

بہترین

ناموافق

بیماریاں : امراض قلب ...

آپ کا برج حوت اور حاکم ستارہ نیپچون ہے۔ اس سال نیپچون آپ کے زائچے کے بارہویں گھر میں حرکت پذیر ہے۔ اس کا تعلق جملہ خفیہ امور

سے ہے۔ اس سال سیارہ یورانس بھی زائچے کے بارھویں گھر میں موجود ہے۔ یورانس تبدیلیوں کا پیغام دیتا ہے۔ غیر متوقع تبدیلیاں لانا یورانس کا کام ہے۔ جب کہ نیپچون کا کنٹرول ذہنوں اور سمندروں پر حکمرانی کرتا ہے۔ ان دونوں سیارگان کی بارھویں گھر میں موجودگی آپ کے تمام خفیہ امور میں عجیب مدوجزر پیدا کریں گے۔ کل ایک تبدیلیاں اتنی اچانک ہوں گی کہ ذہن کے سکون کو منتشر کردیں گی۔ خفیہ طور پر کسی سے مراسم آپ کی بدنامی کا باعث ہوں گے۔ آپ کے دشمن خفیہ سازشوں سے نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ خصوصاً سیاستدان حضرات کا سیاسی کیریئر اور ساکھ ان کے دشمنوں کی سازش کا شکار ہو سکتے ہیں۔ امکان ہے کہ بعض افراد اس سال گھر والوں سے چھپ کر کہیں شادی کر لیں یا پھر کسی محبوب سے راہ و رسم پیدا ہو جائے۔ یہ تمام باتیں آپ کی زندگی میں ہلچل پیدا کریں گی۔ دولت حاصل کرنے کے لئے ناجائز ذرائع اور خفیہ طور طریقے اپنائے جائیں گے۔ بے شک اس سال آپ کی دولت میں اس طرح خاصہ اضافہ ہوگا۔ لیکن یاد رکھیں جہاں ناجائز طریقوں سے کمائی گئی دولت بھی سرکار سے پوشیدہ رکھی گئی یعنی "بلیک منی" وہ رقم جس پر ٹیکس ادا نہیں کیا۔ ایسی تمام رقومات اور جائیدادیں حکومت کی گرفت میں آسکتی ہیں۔ بعض افراد کی ایسی جائیدادیں ضبط ہو سکتی ہیں اس طرح آپ کی ساکھ کو بھی متاثر کریں گی۔ اس سال آپ کی دلچسپی روحانی اور مخفی علوم میں بڑھ جائے گی۔ آپ کی طبیعت میں موجود تجسس کا مادہ بھی بہت سی الجھی ہوئی گتھیوں کو سلجھانے کا سبب بن جائے گا۔ اس سال آپ کو چاہیے کہ لاپرواہی کو چھوڑ کر سنجیدہ اور باوقار طریقے اپنائیں ورنہ اچانک پیدا ہونے والے حالات یا دوسروں کی جانب سے دھوکہ اور فریب کا شکار ہو جائیں گے۔

آپ کا ذیلی حاکم ستارہ مشتری آپ کے زائچے کے پانچویں گھر برج سرطان میں یکم اگست 2002 تک رہے گا۔ اس دوران شمس، زہرہ اور مریخ کے ساتھ حالیہ قران میں ہوگا۔ جس کی وجہ سے عزیز و اقارب سے خوشگوار مراسم قائم رہیں گے۔ شادی، شراکت اور کیریئر کے معاملات پر اچھا اثر پڑے گا۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ مشتری 19 مئی سے 24 مئی تک دوبارہ اس سال باقوت شرف حاصل کرے گا۔ وہ افراد جو پچھلے سال شرف مشتری نہ اٹھا سکے ہوں ان کے لئے نادر موقع ہے۔ اس سال شادی، رومانس، زائد ذرائع آمدنی اور تخلیقی کاموں میں کامیابی اور فائدہ متوقع ہے۔ بعض افراد کو بچوں کے ذریعے بھی مفاد اور خوشی ملے گی۔ بڑی عمر کے بچوں کے ذریعے مالی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔ کسی انعامی اسکیم میں خطیر رقم حاصل ہونے کی توقع ہے۔ 2 اگست کے بعد مشتری کام اور خدمت کے گھر میں چلا جائے گا۔ یہاں اس کی موجودگی آپ کو ملازمت میں ترقی دلوانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ کاروبار میں وسعت آئے گی اور بھرپور منافع حاصل ہوگا۔ کاروبار پہلے سے زیادہ مستحکم ہو جائے گا۔ اس سال آپ کی مقبولیت اور سماجی مصروفیات میں بھرپور اضافہ ہوگا۔ صحت زیادہ تر بہتر رہے گی۔ تاہم کسی بھی بیماری کی صورت میں خود علاج کرنے کے بجائے کسی بہتر معالج سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔ اس سال بڑے منصوبوں اور نئے منصوبوں پر کام کرنے سے بہتر ہے کہ سابقہ یا پہلے سے موجود منصوبوں میں توسیع کی جائے اور انہیں مزید مستحکم بنایا جائے۔ ملازمت پیشہ افراد کو ذرائع بڑھانے کے لئے اوور ٹائم یا پارٹ ٹائم ملازمت کے مواقع ملیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ افسران سے تعلقات بہتر ہوں گے۔ کام کرنے کا ماحول اور حالات آپ کے حق میں رہیں گے۔ اس سال آپ کو اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ اپنی بڑھتی ہوئی آمدن کو بچت کی اسکیموں میں لگائیں۔ اگر آمدن کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ آپ نے اخراجات کو کنٹرول نہ کیا تو حالات پلٹ سکتے ہیں۔ دوسروں کے کہنے یا مشوروں پر عمل کرنے سے بھی نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر معاملے میں خود غور و خوض کرنے کے بعد فیصلہ کریں۔ گھریلو خواتین پر کام کا بوجھ زیادہ رہے گا۔ ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔ بچوں کی جانب توجہ بڑھے گی۔ سوشل قسم کی تقریبات میں حصہ لینے سے مسرت حاصل ہوگی۔ یکم اگست تک بچوں کی جانب سے خوش خبری یا مسرت کا پیغام ملے گا۔ وہ افراد جن کے کاروبار کا تعلق بچوں اور نوجوانوں کی مصنوعات سے ہے وہ بے انتہا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جب کہ اس عرصے کے بعد سارا سال تک صرف محنت کرنے سے ہی رقم ہاتھ آئے گی۔ یعنی جتنا کام اتنے دام والا حساب رہے گا۔ اس دوران ملازمت پیشہ افراد جس قدر زیادہ محنت کریں گے انہیں اتنا ہی فائدہ ہوگا۔ اگر فوری ترقی نہ بھی ملی تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کی محنت مستقبل میں ضرور رنگ لائے گی۔ اس سال بے روزگار افراد اگر صحیح سمت میں کوشش کریں تو ملازمت کے مواقع بہت روشن ہیں۔ ستارے آپ کے حق میں ہیں اس لئے زائد آمدنی کے لئے تگ و دو کرتے ہوئے آپ پرکشش مراعات حاصل کر سکتے ہیں۔

سیارہ زحل آپ کے زائچے کے چوتھے گھر برج جوزا میں تمام سال رہے گا۔ اس سال گھر کی تبدیلی یا جائیداد کی خرید و فروخت کا معاملہ جو پچھلے سال التوا کا شکار ہو کر تقریباً رک گیا تھا دوبارہ متحرک ہو جائے گا۔ تاہم گھریلو مسائل سر اٹھائیں گے۔ رکاوٹیں، مشکلات اور مایوسی آپ کو گھیرے رکھے گی۔ ان

پریشانیوں کا تعلق گھر، جائداد، والدین کی صحت یا کسی اور گھر کے فرد کی وجہ سے یہ ہوسکتا ہے۔ اگر روپیہ پیسہ کے سلسلے میں کسی عزیز کی ذمہ داری قبول کی تھی تو پھر آپ کو اپنی سوچ کے انداز کو بدلنا ہوگا۔ نصف اپریل سے 28 مئی تک مریخ زحل سے قران کرے گا۔ اس دوران گھریلو معاملات میں نہایت احتیاط سے کام لیں۔ 22 مئی سے 21 جون کے دوران شمس بھی زحل سے قران کرے گا۔ اس دوران بچوں کے متعلقہ کاموں میں خوشی حاصل ہوگی۔ اپنے ذاتی امور کے سلسلے میں اپنی تمام تر تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ کامیابی آپ کی منتظر ہے۔ 20 نومبر سے 8 دسمبر تک زحل اور عطارد ایک دوسرے کے بالمقابل ہوں گے۔ اس عرصہ میں کسی بھی قسم کی سرمایہ کاری یا معاہدہ مت کریں۔ دھوکہ فریب اور نقصان کا اندیشہ ہے۔

سیارہ پلوٹو تمام سال زائچے کے دسویں گھر میں موجود رہے گا۔ یہاں اس کے قیام کے اثرات اور سیارہ زحل سے نظر مقابل ہونے کے سبب آپ کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ خصوصاً گھریلو مشکلات اور کیریئر کے معاملات میں نشیب و فراز سے واسطہ پڑے گا۔ اس دوران کاروباری یا ملازمت کے معاملات میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ بالخصوص 20 مارچ سے 25 اگست تک کا وقت بہت ہی غیر محفوظ ہے۔ اس دوران آپ کی ذرا سی بے احتیاطی سے کاروبار بالکل تباہ ہوسکتا ہے یا ملازمت پیشہ افراد کی ذرا سی کوتاہی ملازمت سے برطرفی کا باعث بن سکتی ہے لہٰذا بہت زیادہ محتاط رہیں اور کثرت سے راہِ خدا میں صدقہ دیں۔ ہر نماز کے بعد درود پاک اور سورہ توبہ کی آخری آیت (حسبی اللہ سے شروع کریں) کی ایک ایک تسبیح ضرور پڑھیں۔

حروف ابجد شمسی مع اعداد

۷۸۶

ا	ب پ	ت ٹ	ث	ج چ	ح	خ	د ڈ	ذ	ر ڑ
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ز ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
	ق	ک گ	ل	م	ن	و	ہ	ی ے	
	300	400	500	600	700	800	900	1000	

ابجد شمسی قوی الاثر ہوتا ہے۔ ابجد قمری زود اثر ہے۔

ایامِ ہفتہ میں اسمائے الٰہی کے ورد کا طریقہ

جمعہ: یہ روز زہرہ کی طرف منسوب ہے۔ تمام دنوں کا سردار ہے۔ مبارک ہے واسطے تزویج اور نکاح کے اور تمام کاموں کے لئے خوب ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ شب جمعہ اور بروز جمعہ صدقہ دینا ہزار صدقہ کے برابر ہے۔ اس روز میں ایک ساعت ایسی ہے کہ جس میں دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ قبل جمعہ سفر کرنا مکروہ ہے۔ ساعت اوّل میں بعد نماز صبح (۲۵۶) بار یا عَزِیْزُ پڑھے تو چشمِ خلائق میں عزیز ہوگا۔

ہفتہ: یہ دن زحل کی طرف منسوب ہے۔ سب کاموں کے واسطے خوب ہے۔ خصوصاً سفر کے لئے۔ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ روز شنبہ ایک پتھر اپنی جگہ سے دور ہو تو حق تعالیٰ اس کو اس کی جگہ پر پھیر دیتا ہے۔ بعد نماز صبح (۱۰۶۰) مرتبہ یا غَنِیُّ پڑھے تو بارگاہِ خداوندی سے بے حد مال مرحمت ہوگا۔

اتوار: اکثر کاموں کے لئے میانہ ہے۔ عمارت بنانے اور شادی کے لئے خوب ہے۔ یہ روز آفتاب کی طرف منسوب ہے۔ یہ دن کھیتی باڑی اور باغبانی کے لئے خوب ہے۔ بعد نماز صبح ساعت اوّل میں یَا فَتَّاحُ (۴۸۹) بار پڑھے تو کامیابی عطا ہوگی۔

سوموار: یہ روز قمر کی طرف منسوب ہے۔ ایام ہفتہ میں نحس ترین دن ہے۔ جو شخص اس کی نحوست سے محفوظ رہنا چاہے اسے چاہیے کہ نماز صبح کے بعد سورہ محل اتی کی تلاوت کرے۔ ساعت اوّل میں بعد نماز صبح (۱۲۹) مرتبہ یا لَطِیْفُ پڑھے گا تو باری تعالیٰ اپنی رحمت سے مال عطا فرماتا ہے۔

منگل: یہ روز مریخ کی طرف منسوب ہے۔ اسی روز اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کے لئے لوہے کو نرم کر دیا۔ لہٰذا یہ روز راہِ خدا میں جہاد اور سفر کے لئے بہتر ہے۔ طلب حاجت کے لئے خوب ہے۔ ساعت اوّل میں بعدِ نماز فجر (۹۰۳) بار یَا قَابِضُ پڑھنے سے حاجات پوری ہوں گی۔

بدھ: یہ روز عطارد کی طرف منسوب ہے۔ کسی بھی نئے کام کی ابتداء کے لئے خوب ہے۔ تعمیر مکان کے لئے نیک ہے۔ اس روز دوا کی ابتداء کرنا بیمار کے لئے بہتر ہے۔ بعدِ نماز فجر ساعت اوّل میں یَا مُتَعَالُ (۵۴۱) بار پڑھنے سے عزت دنیا و آخرت حاصل ہوگی۔

جمعرات: یہ دن مشتری کی طرف منسوب ہے۔ مبارک ہے سب کاموں کے لئے خصوصاً طلب حاجات اور سفر کے واسطے۔ بعض روایات میں ہے کہ بیمار اس روز دوا ترک کر دے تو شفایاب ہوتا ہے۔ اس دن قبور مومنین پر جا کر فاتحہ خوانی کا بہت ثواب ہے۔ ساعت اوّل میں بعد نماز فجر یَا رَزَّاقُ (۳۰۸) بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ روزی میں اضافہ کرتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھمّ صلِّ علیٰ محمّدٍ وّ آلِ محمّد

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فاطمہ سلام اللہ علیہا

یا ذا الجلال والاکرام

یا ذا الجلال والاکرام

علی

۱۰۹	۱۱۳	۱۰۴
۱۰۸	علی	۱۱۲
۱۱۳	۱۰۷	۱۱۴

اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

یا ذا الجلال والاکرام

یا ذا الجلال والاکرام

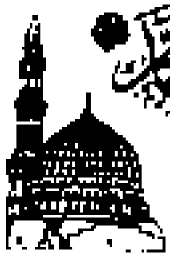
یا قاہرَ العدوِّ یا والیَ الولیِّ

یا مظہرَ العجائبِ یا مرتضیٰ علی

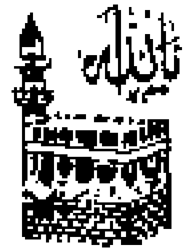
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا ابا الغیث اغثنی

حسن علیہ السلام

حسین علیہ السلام



اٰیۃ الکرسی



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(رحمٰن اور رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ

اللہ ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے۔ وہ زندہ اور قائم ہے۔ نہ اُسے اُونگھ آتی ہے۔ اور نہ نیند۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا

اُسی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اُس کے حضور بغیر اُس کی اجازت کے

بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

سفارش کرسکے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔ اور وہ اُسکے علم میں سے کسی چیز

مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے مگر جو وہ (خود چاہے) چاہے۔ اُس کی کرسی (اقتدار) آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے،

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ

اور دونوں کی نگہداشت اُس پر گراں نہیں۔ اور وہ (بڑا) عالیشان بزرگ مرتبہ ہے۔ دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں۔

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ

کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہوچکی ہے۔ پس جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی

فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

پر ایمان لایا تو اُس نے وہ مضبوط رسّی پکڑلی۔ جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی۔ اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے۔

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

خدا تو اُن لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لاچکے کہ اُنہیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے۔

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کے سرپرست شیطان ہیں کہ اُن کو (ایمان کی) کی روشنی سے نکال کر (کفر کی)

اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ○

تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں۔ یہی لوگ تو اہلِ جہنم ہیں۔ (اور یہی) اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔